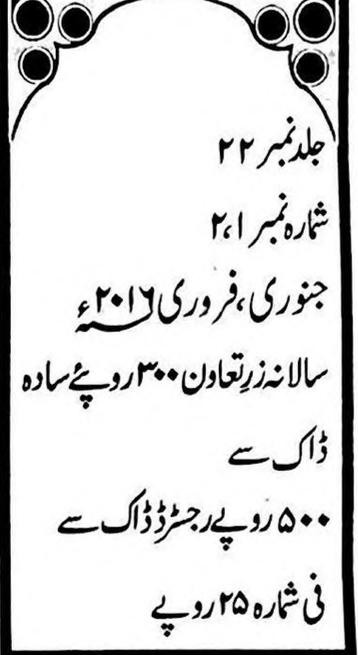




7 بزاررويخ



دل میں تو ضعف عقیدت کو مجھی راہ نہ دے کوئی سمجھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے



بەرسالەدىن قى كاتر جمان ہے بىكى ايكىمسلك كى وكالت نېيى كرتا۔



موبائل نمبر: 09359882674 قون نُبر: 01336-224455 E-mail : hrmarkaz19@gmail.com



ايدير ٥٥ ايدير ٥٥ ديوبند ٥٥ ديوبند ٥٩ ديوبند ٥٩ موبائل 09358002992

اس رسالہ میں جو بچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہمی روحانی مرکزی میں اس رسالہ میں جو بچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہمی روحانی مرکزی میں دریافت ہے اس کے سی کا باجز دی صفحون کوشائع کرنے ہے ہیں ہوتا ہے اس کے سی ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھا ہے ہے پہلے طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھا ہے ہے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسمتی ہے۔(بنیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI-DEOBAND 247554

مپوزنگ: (عمرالهی،راشدقیصر) **هاشمی کمپیوٹر** محلّهابوالمعالی،دیوبند فون 09359882674

"TILISMATI DÜNYA"

کی مے بنوائیں
ہم اور ہمارااوارہ
بحر مین قانون ، ملک اور اسلام کے غذ اروں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

بنك ذرافث مرف

اننتاه طلسماتی دنیا میتعلق متناز عدامور میں مقدمه کی ساعت کاحق صرف دیو بند ہی کی عدالت کو ہوگا۔ ہوگا۔ (منیجر)

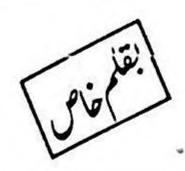
> بنة: هاشمى روحانى مركز محلّه ابوالمعالى ديوبند 247554

مرنز پباشرزینب نامیدعثانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دبلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز بملّہ ابوالمعالی، دیو بند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

### مختلف پھولوں کی خوشبو درود پڑھنے کے فوائد الجھےاخلاق کی اہمیت تبریلی موسم میں خودکوتبریل کریں روحانی ڈاک ونیاوی پریشانیوں کاقر آنی علاج آپ کے خواب اوران کی تعبیر 04 24 47 00 اتوكابيغام ثرفيتم اذانِ بت كده حاضرات خود AP 09 عاملین کی بہولت کے شرائط رياضت 24 20 آب بھی شعبرہ دکھا سکتے ہیں كالى مرج كے افعال دولت مندلوگ

اداريه





آج کل دنیا بھر میں جوانتشار پھیلا ہوا ہے وہ باعثِ تشویش ہے اورافسوسنا ک بات بیہے کہ یہ انتشار پورے عالم میں مسلمانوں کی ہلاکت کا سبب بناہوا ہے۔ امریکہ اوراسرائیل دہشت گردوں کوجنم دے کراپنی کرتب بازیوں سے بیٹا بت کرنے میں کا میاب ہوگئے ہیں کہ اس دنیا میں دہشت گردی کے کارنا مے صرف مسلمان ہی انجام دے رہا ہے۔ بعض فرقہ پرست ہندوؤں کا بید بوی بھی ضرب المثل بنار ہا کہ ہرمسلمان دہشت گردنہیں ہوتا، البتہ ہردہشت گردمسلمان ہی ہوتا ہے۔

اس طرح کے جملوں کو ہمارے علماء اور عوام کی طرف سے شدید مخالفت ہونی چاہئے تھی لیکن اس طرح کی زہر یکی باتوں کی ابھی تک کوئی مخالفت ہم کرنہیں ہور ہی ہے بلکہ ہمارے دینی مدرسوں کی طرف سے وقا فو قاد ہشت گردی کے خلاف بچھاس طرح کی باتیں نشر ہوتی رہی ہیں اور بچھاس طرح کے نبی ریلیز کئے گئے ہیں جن سے بہی تاثر ملتا ہے کہ دہشت گردی مسلمان کررہے ہیں۔مسلمانوں کی بذھیبی ہے کہ عالمی سطح پروقنا فو قنا مختلف حادثات میں بچھ مسلمان جو حالات کے مارے ہوئے یا پھر جو قطعا عاقبت نا اندیش تھے وہ دہشت گردی میں ملوث بائے گئے ہیں یا پھر بچھا است کا مقابلہ ڈٹ کر کررہے تھے اور ہیں یا پھر بچھا ایست کا مقابلہ ڈٹ کر کررہے تھے اور میں یا پھر بچھا سے قد آور جنگ ہو کی میاست کا مقابلہ ڈٹ کر کررہے تھے اور میں یا پھر بچھا سے وہ مسلمان تھے۔امریکہ اور سرائیل نے ان کے خلاف اس قدر پرو پیگنڈہ کیا کہ ہر داڑھی والا مسلمان مشکوک ہو کررہ گیا۔

عالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا اور مسلمانوں کا دہشت گردی ہے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کسی بھی مسلمان کی طرف ہے دہشت گردی کا کسی جگہ اظہار ہوجا تا ہے تو وہ محض ایک اتفاق ہے کیئن اس اتفاق اور اس جارحانہ اقدام کی سزاپوری قوم کو دینا قطعاً جائز نہیں ہے۔ دنیا بھر کے تمام دہشت گرداس بات کا فائدہ اٹھار ہے ہیں کہ ہم کتنی بھی دہشت گردی کرلیں شک کی سوئی مسلمانوں کی طرف ہی گھوے گی۔ داعش جیسی فتنہ پرور جماعتیں دہشت گردی کے باز ارگرم کر کے اپنے جھنڈ ہے پرکلمہ طیبہ کھوا کرمطمئن ہوجاتی ہیں کہ اب ہماری وحشیانہ کارروائیوں کومسلمانوں سے اور فد مپ اسلام سرحوڑ دیاجا ہے گا۔



ارشادات بروروین حضرت می صلی الترعلیدونم ارشادات بروروین حضرت می الترعلیدونم

عاسے ڈرکیوں کہاس کے اور خدا کے درمیان کے کہوب وہ ہے جس کی خامی ہی خوبی دکھائی دیتی ہے۔

# كاميابي كے سنہرے اصول

ہے۔ مصیبت میں صبر کامیابی کی تبخی ہے۔ (حضرت امام حسین )

ہے۔ مصیبت میں کامیا بی کاراز چھپا ہے۔ (محمطی جناح)

ہے خامیوں کا احساس ، کامیا بی کی ایک تبخی ہے۔ (بقراط)

ہے دن کا کام رات پر اور آج کا کام کل پرمت رکھو بلکہ برعکس اس

کے کل کی فکر آج کرو کہ اس کے بغیر بہتری اور کامیا بی کی صورت نظر نہیں

آتی۔ (فرین کلن)

کول کو بیمعلوم ہونا شروع ہوگیا ہے کہ زندگی میں کامیابی کے لئے پہلی ضروری شرط بیہ ہے کہ ہم حیوانات کی طرح حلیم، صابرادر مخت کش ہول۔(ہربرا اپنسر)

امیدمت رکھو، کم کی امیدمت رکھو، کم کی امید کرنا اور اسے بھی زیادہ خیال کرنا کامیابی ہے۔ (کٹیس) خیال کرنا کامیابی ہے۔ (کٹیس)

# سنهرى باتني

الله دنیامی و بی لوگ سر بلندر ہتے ہیں جو تکبر کواپی زندگی سے دور کھینک دیتے ہیں۔

این آپ کو بہتے پانی کی طرح بناؤجوا پناراستہ آپ بنا تا ہے۔ اینے دوست کو دوستانہ (خیرخوا ہانہ) نصیحت کرنے ہے دریغ نہ کروخواہ تمہاری نصیحت اس کو بری کے یا اچھی تم کو جو کچھ کہنا ہو کہہدوگر کے مظلوم کی بددعا ہے ڈرکیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

ہ اگرتوصاحب منزلت ہے تو کسی کیلئے سعی کرنے میں در ایغ نہ کر۔
ہ حاکم عادل کی تعظیم کرنا خدا کی تعظیم میں داخل ہے۔
ہ جب جنازے کے ہمراہ جائے تو مردہ کے فم سے زیادہ اپنا غم
کراور خیال کر،وہ ملک الموت کا منہ د کھے چکا ہے اور مجھے دیکھنا ہے۔
ہ جس شخص نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاطت کی اس کے واسطے میں جنت کا ضامی ہوں۔
واسطے میں جنت کا ضامی ہوں۔

او او کوئی ہے بر ھرانسان کے لئے کوئی چیز بری نہیں۔

# رہنمایا تیں

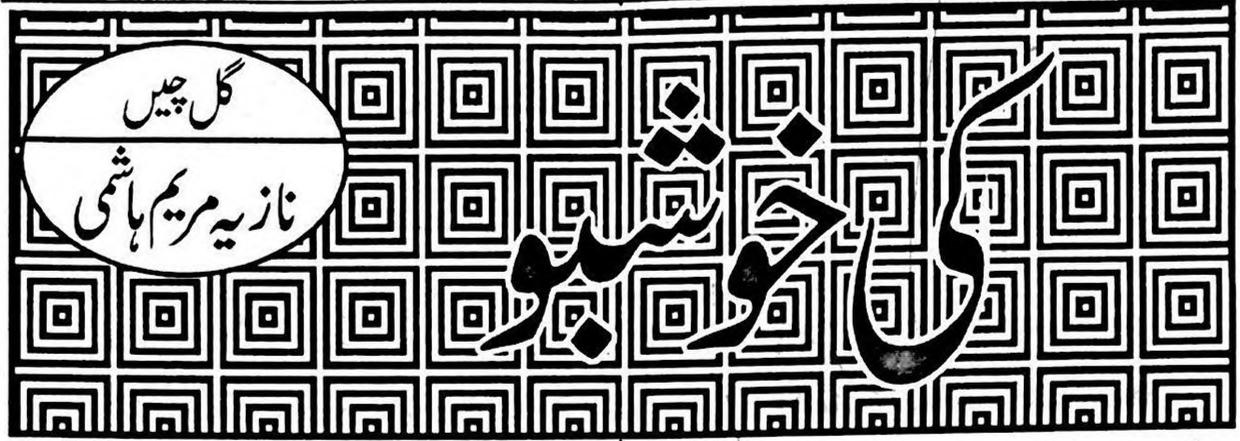
کے زیادہ علم والوں ہے علم سیکھواور کم علم والوں کوا پناعلم سکھاؤ۔ کی پراحسان کروتو اس کو چھپاؤ اورا گرتم پرکوئی احسان کر سے تو اس کوظا ہر کرو۔

ہم مصیبت میں گھبرانا خود بہت بڑی مصیبت ہے۔ ہم کمی سے خندہ پیشانی سے پیش آناایسی نیکی ہے جو بے مشقت حاصل ہوتی ہے۔

الله جو مخف خدا کو بھول جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کو بھلادیتا ہے۔

587

الله تومول كى زندگى دنول سے نبيس فيصلول سے شار ہوتى ہے۔



اس کے منہ پر غصہ کی جاؤ۔

نمک پارتے

اللہ خوندگی کا مقصد بھا تیجے بھراپی ساری طاقت اس کے حصول پر لگاد ہے ، یقینا آپ کامیاب ہوں گے۔

کاعورت اگر چیشراورخرابی ہے مگراس سے بڑھ کرخرابی ہے کہ عورت اگر چیشراورخرابی ہے کہ عورت کے بغیر گزارا بھی نہیں ہوسکتا۔

المئاہ نامورہ، اگرترک نہ کروتو برابر بڑھتارہ گا۔ المئی جوانی، اس سے دھوکا نہ کھاؤ بیٹنقریب تجھ سے لے لی جائے گ۔ اللہ رویے کی زیادہ عمر نہیں ہوتی مگر ہم نے اسے کسی کے ہاتھوں مرتے نہیں دیکھا۔

ملاحریص جاہتاہے کہ فریب سے ظلم سے ،تمام دنیا کی دولت اپنے بیٹے کے لئے سمیٹ کر چھوڑ جائے اور بیٹا منتظر ہے کہ کب باپ وفات یائے اور دولت پر قبضہ جمائے۔

المجلہ جب دولت محو گفتگوہوتی ہے تو کو کی قطع کلامی ہیں کرتا۔ جہانا جائز ذرائع سے کمائی ہوئی ایک کوڑی محنت اور دیانت سے کمائی ہوئی اشر فی کو لے ڈوبتی ہے۔

ہ غیرضروری چیزوں کا خریدار ایک ندایک دن گھر کا ضروری سامان بھی بیچنے پرمجبور ہوجاتا ہے۔

# زرين اقوال

کوئی تمہارا دل دکھائے تو ناراض مت ہونا کیوں کہ قدرت کا قانون ہے کہ جس درخت کا کھل زیادہ میٹھا ہوتا ہے لوگ پھر بھی ای کو

مارتے ہیں۔

ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپی گمشدہ چیز کے ملنے سے خوش ہوتا ہے۔

انسان کو بولنا سیخنے کے لئے ایک سال لگتا ہے مگر کونسا لفظ کہاں بولنا ہے سیخنے کے لئے ایک سال لگتا ہے مگر کونسا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے کے لئے پوری زندگی لگ جاتی ہے۔

ہے جب دیواروں میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں ٹوٹ جاتی ہیں اور جب دل میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ ہیں اور جب دل میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں بن جاتی ہیں۔

المجونفيحت دوسرول كوكرو ببلے خوداس بر مل كرو\_

اگر جنت میں اپنی مرضی کی زندگی گزارنا جاہتے ہوتو اس دنیا میں اپنے رب کی مرضی کی زندگی گزار و۔

ہے جوکم پرراضی رہتا ہے وہ کی سے دبتا نہیں۔ ہے جوابنا دامن محفوظ نہیں رکھتا وہ ہمیشہ بے وقعت رہتا ہے۔ ہے زندگی صرف بھولوں کی سے نہیں کا نٹوں کی راہ گزار بھی ہے کچھ کرنے اور کچھ بننے کے لئے بڑی گئن اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہے موت ایک ایسا بیالہ ہے جسے ہرشخص پی کرر ہےگا۔ ہے قبرایک ایسا دروازہ ہے جس میں ہرشخص داخل ہوکرر ہےگا۔

# مبنى برحقيقت بانتين

اسکی دولت، رتبه اور اختیار ملنے سے انسان برلتانہیں اس کا اصلی چہرہ سامنے آجاتا ہے۔ چہرہ سامنے آجاتا ہے۔ کی خوش نصیب وہ مے جوالے نصیب رخوش سے میں

المن خوش نصیب وہ ہے جوابے نصیب پرخوش رہے۔ اللہ نیک نامی انسان کا زبور ہے۔ اللہ جھوٹ تمام گنا ہوں کی مال ہے۔ کہ جو کھیے تیرے عیب سے آگاہ کردے وہ تیرامخلص دوست ہے۔

ہے۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔ ہے ایسانہ ہووہ تہہیں بھی جاہل بنادے۔ ہے بزدل کی دوئت سے بچو کیوں کہ وہ ضرورت کے وفت چھوڑ جاتا ہے۔

# جن بالول سے خوشبوا مے

کا بڑاانسان وہ ہے جس کی محفل میں کوئی خود کو چھوٹانہ سمجھے۔ کی آدی کے علم کا ندازہ تو ایک دن میں ہوجا تا ہے لیکن نفس کی خبا ثب کا بعد بھی نہیں چلتا۔ خبا ثبت کا بہتہ برسوں بعد بھی نہیں چلتا۔

ہے ایک بات ہمیشہ زندگی بھر یادر تھیں کہ کسی کو دھوکہ نہ دیں، دھوکہ میں بڑی جان ہوتی ہے، یہ بھی نہیں مرتا، تھوم کر ایک دن واپس دھوکہ میں بڑی جان ہوتی ہے، یہ بھی نہیں مرتا، تھوم کر ایک دن واپس آپ کے پاس ہی بہنچ جاتا ہے، کیوں کہ اس کو اپنے ٹھکانہ سے بہت محبت ہوتی ہے۔

اندرے کہ انسی مذاق اور عصہ کے وقت پینہ چل جاتا ہے کہ آدمی اندر سے کتنام ہذب ہے؟ کتنام ہذب ہے؟

ہ جو خف کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اسے کوئی نہ کوئی عیب مل بی جاتا ہے۔

اگرآپائی زندگی کوخوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو عیب جوئی اور نکتہ چینی سے دوررہئے۔

کہ دوسروں کو بے سکون کرنے والا بھی سکون ہیں پاسکتا۔
ہمروس کی کیفیت الی ہونی جا ہے کہ اپنی ہرنیکی کواللہ تعالی کا فضل تصور کرے اور اپنے کم میں اور تقوی پر ذرا بھی غرور نہ کرے اور اللہ کا وگناہ کی توبہ کرتا رہے۔

ہ زندگی استاد سے زیادہ سخت ہوتی ہے، استاد سبق دے کر استحان لیتا ہے ادر زندگی استحان لے کر سبق دیتی ہے۔

ہ قیامت کے دن حساب میں بردی پریشانی ہوگی۔

ہ تو بہ کا خیال خوش بختی کی علامت ہے، کیوں کہ جوا ہے گناہ کو گناہ نہ مجھے دہ برد سمجھے دہ

الله آپ کوالی عزت دے جوظل کی محتاج نہ ہو،الیا

ہے خصہ قابل ترین انسانوں کو بے وقوف بنادیتا ہے۔
ہے نادان لوگ دل کا چین لٹادیتے ہیں، دولت کے لئے جب کہ
دانش مندلوگ دولت لٹادیتے ہیں دل کے چین کے لئے۔
ہوخض تمہاری باتوں کوغور سے نہ سنے انہیں سننے کی تکلیف
ہے جوخص تمہاری باتوں کوغور سے نہ سنے انہیں سننے کی تکلیف

ہے۔ ہوا گناہ وہ ہے جوکرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ ہے جب سے پیتا چل جاتا ہے کہ زندگی کیا ہے تو وہ بہت کم بجی وتی ہے۔

ہوتی ہے۔ ﷺ جو شخص نفیحت مان لے وہ بعض اوقات نفیحت کرنے والے سے بھی بڑا ہوتا ہے۔

المرابی الدروفانہیں ہوتی۔
اللہ اللہ کی الدروفانہیں ہوتی۔
اللہ حاسد کو بھی راحت نہیں ہوتی۔
اللہ حاسر کو بھی موت اللہ عام رہیں ہوتا۔
اللہ خاس کی قابل اعتاد نہیں ہوتا۔
اللہ ہا خالاق کے اندر موبت نہیں ہوتی۔
اللہ ہزانسان کا سب سے براد دوست ہے۔
اللہ وزامی آرام کا خواہش مند عقل سے دور ہے۔
اللہ اللہ کی کمل پرافتیار ہے، اس کے نتیجہ پرنہیں۔
اللہ وشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم ہیں۔
اللہ جس نے آرز دو کو کو طویل کیا اس نے عمل کو خراب کیا۔
اللہ عمار ہے آسان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ لوگ زمین کی دہیں۔

ریات بیات کے صندل اس کلہاڑی کا منہ بھی خوشبودار کردیتا ہے جواسے کا ٹنا ہے۔

ہے ہرخوش ہوکر ملنے والا دوست نہیں ہوتا۔ ہے دوست کتنائی احجھا ہوا سے اپناراز مت بتاؤ۔ ہے تیرے سب سے برے دشمن تیرے برے منشیں ہیں۔ ہے انسان بھائی کے بغیر تورہ سکتا ہے گردوست کے بغیر ہیں۔ اورجود نیا کے لا کچ میں پھنساہوا ہو۔

☆ دنیا کے مال پرغرورنہ کرناجا ہے۔

یں ہے۔ ایبادوست ملناانتہائی مشکل ہے جوصرف اللہ کے لئے محبت

کے ایک چیزوں سے پیٹ بھرو جسے ایک مومن کا پیٹ، گوارا کرسکے۔

﴿ طالب کے لئے یانچ باتیں ضروری ہیں۔

(۱) اچھی نیت (۲) استاد کی باتوں کو دھیان سے سننا (۳) استاد کی باتوں کو یا در کھنا (۴) استاد کی باتوں پرغور دفکر کرنا (۵) استاد کی باتوں کواچھے لوگوں میں پھیلانا۔

ہے جھوٹے سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتے ہیں۔ ہے زبان کی لغزش یاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ ہے کمزوراور مظلوم کی حمایت کرنا نیکی اور شرافت ہے۔ ہے تندر سی اور زندگی کا بھروسہ نہیں۔

المئوریوں کی دعوت جاہے تکلیف دہ ہو قبول کر لینی جاہئے۔ المئے غیرعورت کی محبت کا بھروسہیں۔

یر در رک با مناین بروں کی شکایت مت کر۔ اولا د کے سامنے اینے بروں کی شکایت مت کر۔

کے کبھی بھول کر بھی ماں باپ اور استاد کی شکایت مت کر۔

الباب كاحكم جابنا كوار بوقبول كرلے

المنافير كے سامنے اپنے دوست كى شكايت مت كر۔

الما بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی شکایت مت کر۔

المابوى كى محبت عاب بدصورت موقبول كرلے۔

﴿ رخصت كرنے كے بعدائے مهمان كى شكايت مت كر۔

﴿ زیادہ کھانے والا بیاری کا منتظرہے۔

انجام ندامت اورشرمندگی ہے۔

المحنت سے تھبرانے والے بھی ترقی نہیں کرتے۔

ای لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو حقیقت کا ڈٹ کر مقابلہ

کرتے ہیں۔

ہ محنت مزدوری کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔ ہ حقیقی کامیا بی اپنی قربانیوں سے حاصل ہوتی ہے۔ رزق دے جواسباب کامختاج نہ ہواور ایساایمان دے جس میں آزمائش نہ ہوتو سمجھو کہ آپ پراللہ نے اپنافضل تمام کردیا ہے۔

الله جن قادر مطلق نے زبان کو گویائی عطا کی وہی قلب کو توت ذکر عطافر ما تاہے۔

ہے احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔ ہے جو تہہیں تمہار سے عیب سے آگاہ کردے وہ تمہارادوست ہے۔ ہے ہر چیز اپنے وقت پہاچھی گئی ہے، نیکی کمانے کا سیحے وقت جوانی ہے، ہم نیکیاں اس وقت کرتے ہیں جب ہم برائیاں کرنے کے قابل نہیں دہتے۔

# لفظ لفظ موتى

الركاميابي حاصل كرنا بيتوخوش اخلاقى كوابنانا بهت ضروري

ك ياك ايمان كاحصه ب\_

المحقير عے تقير پيشه ہاتھ پھيلانے ہے بہتر ہے۔

المراجها كام يبلے نامكن موتاہے۔

المنفس کی تمنابوری نه کروورنه برباد موجاؤ کے۔

المج جس نعمت کی قدرنہ کی جائے وہ ختم ہوجاتی ہے۔

اس رائے برچلوجو بندے کوخالق سے ملادیتا ہے۔

ایما آئینہ ہے جو تیرے سامنے تیری ایسا آئینہ ہے جو تیرے سامنے تیری

برائیاں بھلائیاں پیش کردےگا۔

🖈 خدا کی نعمتوں میں غور وفکر کرنا افضل عبادت ہے۔

المرناور پھیلانامسلمانول کافرض ہے۔

﴿ عبادت كاشوق موس كى بيجان ہے۔

ملاجوفض علم كادب بيس كرتااس كوبهي علم بيس آسكا-

الم منامي ميں بھلائی ہے۔

→ ہرکام میں اوب وتہذیب کا خیال رکھو۔

ا بن کے دوحصہ ادب وتہذیب ہے۔

ہ حق پر جے رہنا سب سے برداجہاد ہے۔

المرو فخض ہر گز عالم نہیں ہے جس کے دل میں خدا کا خوف نہ ہو

### ماهنامه طلسماتی دنیا کا



🕲 تعلقات کی بندش

🕲 كاروباركى بنديش

🕲 رشتوں کی بندش

🕲 اولاد کی بندش

🕲 صحت وتندرتی کی بندش

🕲 روزگار کی بندش

🔊 ترقی اور کامیابی کی بندش

🗘 نرینه اولا د کی بندش

🗘 شہوت اور مردائگی کی بندش

علاوہ ازیں ہرطرح کی بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے، برے کاموں سے روکنے کے لئے بندش کس طرح کی جاتی ہے، زنا کاری سے روکھنے کی بندش، جوا، سٹا، شراب نوشی، دیگر برے افعال سے محفوظ رہنے کی بندش، فرقہ پرتی کے حملوں سے محفوظ رہنے کی بندش مطلم سے محفوظ رہنے کی بندش بندشیں کیسے کھولی جاتی ہیں؟ بندشوں سے کس طرح محفوظ رہنے کی بندش عالموں کا مرنے والوں عاملین کے برے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

اس طرح کے موضوعات پرفیمتی روحانی فارمو لے اور جیرتناک طریقے" بسندش نسمبیر" میں پیش کئے جائیں گے۔ "بندش نمبر" میں اکا برین کا وہ علمی اثاثہ بھی پیش کیا جائے گا جس کوصدیوں سے پوشیدہ رکھا گیا تھا بھن اس لئے کہ بید وحانی اثاثہ غلط اور نا قابل اعتبار لوگوں کے ہاتھ نہ لگ جائے ۔لیکن اس حکمتِ عملی کی وجہ سے اہل لوگ بھی محروم رہے۔ادارہ" طلسماتی دنیا" ان مخفی اور پوشیدہ فارمولوں سے پردے ہٹائے گا اور تمام عوام خواص اور عاملین کی مخصوص رہنمائی کرے گا۔

یقین سیجے کے طلسماتی دنیا کا" **بندش نمبر**" نے سال کی ایک قیمتی یادگار ہوگا اوراس کی افا دیت آپ تاعمر محسوس کریں گے۔ "بندش نمبر" کاہدیہ۔/600روپئے ہوگا۔

ایجنٹ حضرات اپنی مطلوبہ تعداد سے پیشکی مطلع کریں

مولا ناحسن الہاشمی کے عمرے کی سفر کی وجہ سے ' بندش نمبر کچھ لیٹ ہوگیا ہے۔ اب بندش نمبرا پریل ۲۰۱۷ء کے پہلے ہفتے میں منظر عام پرآئے گا ،انشاءاللہ اس تاخیر پرادارہ تمام قارئین سے معذرت جا ہتا ہے

المعلن : منيجرماهنامه طلسماتي دنياد يوبند

ون:09756726786

# درود پڑھنے کے فوائد

سرکاردوعالم مِنْ الله نے فرمایا کدف تعالی نے دوفر شنے اس پرمقرر کئے ہیں کہ جس جگہ میرا نام لیا جائے اور پر مجھ پر درود بھیجا جائے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ خدا تیری مغفرت کر ہاوردوسرافرشتہ مین کہتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا کہ درود بھیجنا ہرموقع پر واجب ہے۔ پیغیبر خدا نے فرمایا کہ جوکوئی درود بھی پر اور میری آل پر بھیجنا ہے اللہ تعالی اس پر ہزار درود بھیجنا ہے۔ اللہ تعالی اس پر ہزار درود بھیجنا ہے۔

(۱) جو مخض درود پڑھتا ہے وہ خدائے تعالیٰ کے عمل میں موافقت کرتا ہے کیوں کہ بیہ وہ عمل ہے جس کو خداوند تعالیٰ نے اپنی طرف بھی منسوب کیا ہے۔

(۲) جومسلمان رسول الله گردرود بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اور فریشتے بھی درود بھیجتے ہیں .۔

(۳) درود پڑھنے والوں کو دس نیکیاں ملتی ہیں اور دس گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۳) درود پڑھنے والا اپنا مکان جنت میں شہداء کے قریب بائے گا۔

(۲) جس دعا کی ابتداوانتهاء میں درود پڑھا جائے گاوہ دعایقینا قبول ہوگی۔

(2) درود برا صنے والا قیامت میں نبی سِلْقِیکِم کی شفاعت کا مستحق ہوگا۔

(۸)درود پڑھنے والوں کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دیدی جاتی ہے۔

(۹) جو مخص سومر تبددرود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار باردرود بھیجا ہے اور فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں اور اعانت وامداد کرتے ہیں۔

(۱۰) درود پڑھنے والے جنت میں اس طرح داخل ہوں مے کہ

سرکار دوعالم کے کندھےان کے کندھوں سے ملے ہوں تھے۔ (۱۱) درود پڑھنے والے کی موت کے بعد درودان کی میت کے

لئے دعاواستغفار کرتی ہے۔

(۱۲)درود پڑھنے کا تواب غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے۔

(۱۳) درود پڑھنے والے کوصدقہ کا اجرملتا ہے۔

(۱۴) جو محض درود پڑھتا ہے خدااس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جواس کا نام مع باپ کے نام کے رسول اللہ میں بیش کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔

(۱۵) درود بھیجنے والے کو نبی کریم میں پھیجانے خود جواب دیتے ہیں اور وہ مخص نبی کریم میں پہلے کے جواب کا شرف وفخر حاصل کرتا ہے۔ وہ مخص نبی کریم میں پہلے کے جواب کا شرف وفخر حاصل کرتا ہے۔

(۱۲) ایک بار درود پڑھنے سے اسی (۸۰) برس کے گناہ صغیرہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۱۷) درود پڑھنے والے کے لئے تین دن کے گناہ بھم خدا کاتبین نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انظار کرتے ہیں۔اگروہ توبہ نہ کرے تو تین دن کے بعد گناہ لکھے جاتے ہیں۔

(۱۸) درود پڑھنے والے کو خدا کی رحمت جاروں طرف سے ڈھا تک لیتی ہے اوراسے قیامت کے دن عرش الہی کا سایہ میسر ہوگا۔

(۱۹) درود پڑھنے والا قیامت کے ہولناک مناظر سے محفوظ رہے گھوظ رہے گھوظ رہے گھوظ رہے گھوظ رہے گا۔اسے پیاس کی شدت محسوس نہ ہوگی۔

(۲۰) درود پڑھنے والے بل صراط کوعبور کرتے وقت اپنے پیروں میں لغزش نہیں یا کیں گے۔

۲۱۰) درود پڑھنے والے کواتنا ثواب ملتا ہے جتنا ہیں مرتبہ جہاد کرنے میں ملتا ہے۔

(۲۲) درود جسمجلس میں پڑھاجائے اس مجلس کی زینت ہے۔ (۲۳) سوبار درود پڑھنے والے کوایک لا کھنکیاں دی جاتی ہیں

اوراتنے ہی گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اوراس کی تمیں دنیاوی اور آخروی حاجتیں پوری کردی جاتی ہیں۔

(۲۲) درود پڑھنے سے تک دسی اور محتاجی دور ہوجاتی ہے۔

(۲۵) جو بچاس مرتبہ درود پڑھتا ہے، اسے قیامت کے دن رسول خدا میں پیز سے مصافحہ کا شرف حاصل ہوگا۔

(۲۷) جو مخص بکثرت درود پڑھتا ہے اگراس سے بعض فرائض میں کوتا ہی ہوجائے تو باز پرس نہ ہوگی۔

(۲۷)درود پڑھنے والے کے دل سے کدورت دور ہوجاتی

(۲۸) درود بڑھنے والے کوالیمان و ہدایت کی دولت سے نوازا ماتا ہے۔

(۲۹) جو محض گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کوسلام کرے اور پھر درود پڑھے تو اس گھر سے معاشی تنگی دور بھا گتی ہے۔

(۳۰) حضورا کرم میں گئی کا نام مبارک من کردردد پڑھے والے پرخدا کی رحمت کی بارش ہوتی ہے۔

(۳۱) درود پڑھنے والے کی محبت زمین و آسان کے رہنے والوں کے درائے والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۳۲) درود بڑھنے والے کی عمر میں مال واسباب میں اہل و عیال میں برکت ہوتی ہے۔

(۳۳) اسلام پرحضورا کرم کا بہت برواحق ہاور بیحق درود ہی سے ادا ہوسکتا ہے۔

(۲۳) درود کاور در کھنے والے کالقب کثیر الذکر رکھا جاتا ہے۔ (۳۵) بکثرت درود پڑھنے والے کوخواب میں رسول اللہ میں کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

> النمستقیم تحریر کرکے شہداور پانی سے دھوکر پلادیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بھی زنااور بدکاری کی طرف انشاءاللہ تعالیٰ بھی زنااور بدکاری کی طرف

> > خیال تک نہ جائے گا۔

# موت کتنے قریب ھے؟

آپ حسب ذیل باتوں سے اندازہ کر سکتے ہیں

جب کی کموت قریب آتی ہے تواس آدمی کا مزاج اور بہت ی عاد توں وغیرہ میں تبدیلی آجاتی ہے۔ وہ ہر کام بجیب وغریب طریقے ہے کرتا ہے۔ اس کی ذہنیت اور مزاج ہی بدل جاتا ہے، علم نفیات کے مطابق کچھاہم اور خاص نقطے دیئے جارہے ہیں جس کی مدد ہے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کسی انسان کی موت کتنے قریب ہے یا کتے دن باقی ہیں۔ باتی ہیں۔

(۱)اگرکسی انسان کوآئینہ میں اپناعکس دکھائی دینا بند ہوجائے تو اس کی عمر تقریباً ایک دن کی اور ہے۔

(۲) اگر کسی انسان کی آنگھیں پھرا جا کیں اور آنگھوں میں کوئی المجل نہ ہوتب مجھنا چاہئے کہ اس انسان کی زندگی کچھ ہی گھنٹوں کی ہے۔ مطلب وہ انسان کچھ ہی وقت کامہمان ہے۔

(۳) اگر گسی انسان کورات کے وقت دھروتا را دکھائی نہ دیتویہ سمجھ لینا چاہئے کہاس کی عمر تقریباً چالیس دن کی رہ گئی ہے۔

(۳) اگر کسی انسان کا پیٹ سانس لیتے وقت بالکل نہ ہے توسمجھ لینا جا ہے کہ اس کی زندگی کچھ گھنٹے کی رہ گئی ہے۔

(۵) اگر کسی انسان کو پانی ، تھی ، تیل میں اپنی پر چھائی یا تصویر نہ دکھائی پڑے انسان کی عمر یعنی زندگی کی دکھائی وینا بند ہوجائے تو اس انسان کی عمر یعنی زندگی کی تقریباً سات دنوں کی اور ہے۔

(۱) اگر کسی انسان کا مزاج اور عادتیں پوری طرح تبدیل ہوجا کیں جس بیں اس کی حرکتیں، بول چال اکر پنا جائے تو اوراس کے مزاج میں بخی آ جائے اور ہر کام بجیب وغریب طریقے ہے کرنے گھاتو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی عمر تقریبا ایک سال کی اور باتی ہے۔

(2) مرنے ہے ایک محصلے پہلے اپنی ناک نظر ہیں آتی۔

(4) مرنے ہے ایک محصلے پہلے اپنی ناک نظر ہیں آتی۔

# ما المالية الم

### شان ورود دعاحزب البحر

معتبر علماء وحضرت شاہ ولی اللہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت شخ ابوالحن شاذ فی شہرقا ہرہ میں تھے کہ جج کے دن قریب آ گئے۔ شیخ رحمہ اللہ تعالی نے ان ایام میں اینے دوستوں اور مریدوں سے فر مایا کہ "ہم کواس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جہاز تلاش کرو۔ دوستوں اور مریدوں کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوااور کوئی جہاز نہ ملا۔سب اس جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب باد بان اٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتے تک قاہرہ کی طرف ای طرح تھہرے رہے۔ قاہرہ کے پہاڑ اس مقام سے دکھائی دیتے تھے۔ نخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ' شیخ فرماتے تھے کہ مجھ کوغیب ہے جج کرنے کا حکم کیا گیا ہے اور حالت رہے کہ جج کا وقت قریب آگیا ہے اور جہاز مخالف ہوا کی ز دمیں ہے۔ بیہ بات شیخ کے دل میں بے چینی كا باعث بن مرضط كى توت سے بى كئے۔اتفا قاشيخ دوپہر كا قيلوله فرما رہے تھے کہ خدانے ان کواس دعا کا الہام کیا اور حضور علیہ کی زیارت بھی ہوئی۔ شیخ رحمہ للہ نے نیند سے ٹھ کریہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز كافركوبلاكرفرماياكة فداك بمروس يرباد بان المادك-"اس ف جواب دیا که''اگر ہم باد بان اٹھا دیں گے تو ہوا ای وقت ہمارا منہ پھیر وے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچادے گی۔''شخ نے فرمایا''ہم جو چھ کہتے میں اس پڑمل کرواور خدا کی عجیب مہر بانی دیکھو۔''جوں ہی باد بان اٹھایا، فورا بی موافق ہوا چلنے لگی۔ یہاں تک کہ اس ری کوجس کے ساتھ جہاز کو بانده رکھا تھا، کھول نہ سکے۔ بالآخراس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اورسلامتی کے ساتھ مبارک ومقدس مقام تک پہنچ گئے۔

یہ دکھے کر بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے اور وہ عیسائی

بوڑھادل میں ممکین ہوا۔ رات کو بوڑھے عیسائی نے خواب میں دیکھا کہ
ہٹے کے ساتھ جارہے ہیں، اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا کم
فرشتوں نے جھڑکا اور کا کہ'' تو ان لوگوں کے دین والوں میں نہیں ہے،

ان سے تیرا کیامطلب؟

صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور آ ہتہ آ ہتہ اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہوگیا اور اس طرح کے لوگ اس کی نزد کی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

### اجازت شرطہ

وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب
برکت وسرلیح التا ثیر ہوتی ہے۔ بغیر اجازت اثر زیادہ نہیں ہوتا، اس لئے
اجازت ضروری ہے۔ نااہل کو اس کی اجازت نہیں دین چاہئے۔
صاحب حزز کا ارشاد ہے کہ'' اجازت دینے سے بل حزب البحر کا زبانی یاد
کرنا ضروری ہے۔ اگر زبانی یاد نہ کر سکے تو د کھے کر سجح پڑھ لے۔ تلفظ
درست ہوں۔'' جو محض تمام شرا لکا کے ساتھ اس دعا کو پڑے گا، اس کی
ہرمراد پوری ہوگی بھکم اللہ۔ اجازت دیتے وقت بچھ شیر بنی پر فاتحہ پڑھ
کر چند صلحاء وغر باء کو کھلانا اس طریقہ میں معلوم ہے اور اس کا ثواب
حضرت شیخ ابوالحن شاذئی کی روح یاک و بخشے۔

## طريقة ذكوة حزب البحرز كوة صغير

پہلا طبویقہ: ماوصفر کی ۲،۷،۸تاری کوروز سرکھ اور بطریق سنت بینوں روز معتکف رہے اور بین باراس طرح پڑھے کہ بعد نماز مغرب ایک بار، بعد نماز عشاء ایک باراور بعد نماز چاشت ایک بار۔ روز مرہ تین دن تک ای طرح ندکورہ تاریخوں میں پڑھے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸رصفر کے بعد جورات ہواس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرہ ایک بار پڑھا کرے، اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ آئندہ اختیار ہے جوتت چاہے مقرر کر لے لیکن روز مرہ ایک بی وقت پر پڑھے۔ ہاں کی روز خاص وقت کوئی عذر ہوجائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکو ق

کے طور پراس دعا کر پڑھنا ۸رصفر کی جاشت کے بعد ختم ہوجائے گا اور ۵رصفر کے بعد جوشب آئے گی جب سے شرعا ۲ صفر شروع ہوگی اور اس . شب کی مغرب کے بعدز کو ہ کی نیت سے حزب البحریر هناشروع ہوگا۔ اس طریق میں نہ ترک حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔سنت كے موافق سهل اور عمدہ طريقه ہے۔حضرت حاجي امداد الله مهاجر كليّ فرماتے تھے کہ" بروامطلوب رضائے الہی ہے۔ای کوطلب کرے اور جہاں جہاں مقبوری اعداء کا تصور ہے وہاں شیطان کا خیال کرے 'اور یہ بھی فرماتے تھے کہ "اس دعا کے بڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر ہوتا ہے ( گواس نیت سے نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔" ایام زکوۃ میںمطلوب فقط رضائے الہی رکھے۔اس کے بعد جوروز مرہ يره عن اس ميس جو خاص مطلب مومثلًا وسعت رزق وغيره كا خيال رکھے۔ دعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں۔اس لئے رضائے الہی کو برمطلب میں شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختیام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلفہ جزب البحرہ منقول نیہں ہے۔ کسی اور نے شامل کردیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دنیا کے حاصل کرنے کی فدمت ورد ہوئی ہے،اس قدرحصول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دعا کو نه پڑھ۔اس کئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنامحناہ ہے۔حزب البحر مين اعوذ بالله نه بره ع بلكه بهم الله بره حرشروع كر --

نون : درج بالاطريقة كمطابق اكرزكوة اداكى جائة توجر سال زكوة اداكر ناضرورى موكا-

دوسراطریقہ: نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر

تک بلا ناغہ روزاندایک بار پڑھ لے اکرے اور سوائے گائے کے گوشت
کے ،کسی حلال چیز سے پر ہیز نہ کرے ، نصاب کے بعد روزانہ بعد نماز
عمرایک بار پڑھ لیا کرے۔ بہتر ہے کہ بعد نماز مغرب روزانہ پڑھے۔
زکو ق کم بیر

پہلاطریق : ماہ صفر کا ۲۰۵۰ متاریخ کوروز ودار ہوکر بطریق سنت مسجد میں معتلف رہے، عور تیں گھروں میں برائے زکوۃ اعتکاف کرعتی ہیں۔ساڑھے پانچ میٹر کپڑا سبزرنگ کا بغیر سلائی کے احتکاف کرعتی ہیں۔ساڑھے پانچ میٹر کپڑا سبزرنگ کا بغیر سلائی کے احرام کی طرح (بعنی ساڑھی کی طرح) باندھ کر پڑھے۔ بعد قماز مغرب

ز کو ق کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع کرے، پہلے اور دوسرے روز ایکی سومیں (۱۲۰) بار پڑھے، تیسرے روز پانچ مرتبرزیادہ یعنی ایک ہو پیس (۱۲۵) بار پڑھے تاکہ تین سو پنیسٹھ (۳۲۵) کی تعداد پوری ہوجائے۔اس سے فارغ ہونے کے بعد (لیعنی ۸صفر کے بعد) جورات ہو،اس کی مغرب کے بعد چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرہ ایک بار پڑھے اور ۵صفر کے بعد جوشب آئے جب سے شرعا محضر شروع ہوگی اور ای شب مغرب کے بعد ذکو ق کی نیت سے تزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ حزب البحر پڑھنے کے دوران صرف نماز پڑھنے کا وقفہ ہوگا۔ جل اضر ورت شرعی یا فضول یاد نیاوی کلام کی اجازت نہ ہوگی، البتہ زوال کے وقت ملاقات اور د نیاوی با تیں کرسکتا ہے، پڑھتے پڑھتے بڑھتے جب عامل تھک جائے تو آرام کرسکتا ہے، پڑھتے پڑھے جب عامل تھک جائے تو آرام کرسکتا ہے۔

مندرجہذیل آیا پھل کرناضروری ہے۔

ہ دورانِ اعتکاف ترک حیوانات جمالی دجلالی کریں، ہرتم کے گوشت، انڈے، مجھلی، دوھ، دہی، کسی مکھن، تھی، پیاز، کی ہیگ کا پر ہیز کریں، روغنوں میں آل کا تیل یاروغن بادام کی اجازت ہے۔
ہزدریایا تالاب کا پانی استعال کریں، کنویں کے پانی سے پر ہیز

الم المراور ورکه کرائی میں روزہ رکھ کرائی کا ف میں بیٹھیں، حصار صرور کریں، قبلہ روبی میں بیٹھیں، حصار صرور کریں و قبلہ روبیٹھی کر نصاب کی غرض سے باوضو پڑھیں۔ ایک روزان خسل کیا جائے۔

جہ تین سوپنیٹھ (۳۷۵) کی تعداد پوری کرناضروری ہے۔
۲ .....دسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے لئے ایک گائے یا ایک خصی بکرایا دنبہ، راوح ق میں قربانی کرکے چند صلحاء وغرباء کو ایٹ ساتھ کھانا کھا گئے۔ اگر تو تگر ہوتو روزانہ ایک مرغ بھی صدفہ کرے اور تجھ نفذی حسب تو نیق دے۔

ے....اگراتفا قاممنوعه چیز کھالی گئی تو فوراایک توله قندسیاه کھا کر غنسل کریں۔

نوٹ : اگر مندرجہ بالا ہدایات پڑمل نہ ہواتو اڑنہ ہوگا بلکہ تاثیر عمل میں نقصان ہوگا۔

دوسرا طریقه :باره (۲) بومت کتی (۳۰) مرتبدوزاند

تیسوا طویقه: چه(۱) یوم تک سائه(۱۰) مرتبدروزانه نوك: دونول طریقول میں زكوة كة خرروز پانچ مرتبه تعداد برهالیں تاكه تین سو پنیسٹه ۳۱۵) كی تعداد پوری ہوجائے۔ باقی ہدایات دہی ہیں جو پہلے طریقے كی ہیں۔

عمليات حزب البحر

ذیل میں چند اعمال حزب البحر کا ذکر کیا جارہا ہے تا کہ زکوۃ نکالنے والے مستفید ہو تکیس۔

### برائے تضائے حاجات

اگرگونی شخص کی کام میں عاجز ہوگیا ہواورکوئی صورت سرانجام کی نظرنہ آتی تو ہوتو اس کو چاہئے کہ ایک مقام خالی اورصاف و پاکیزہ میں دو رکعت نماز قضائے حاجات ادا کرے، بعد میں اس دعا کو پانچ (۵) یا سات (۷) مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے، انشاء اللہ تعالی اس کی مشکل سات (۷) مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے، انشاء اللہ تعالی اس کی مشکل آسان ہوگی۔

### برائے امداد غیبی

اُنْے سُونَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْن. كَيْبِي مرتبہ برنمازك بعد يرض سے اللہ كى مدد شامل ہوجاتی ہے۔

### برائے حب

روزاندسات مرتبہ پڑھ کرع ق گلاب پردم کرے اور جب مقام وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيْحُا رَحْمَةً كُمَا هِي فِي غِلْمِكَ پِيُجُةِ مَرَ (٤٠) مرتبه يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّه وَالَّذِيْنَ امَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِلْهِ بِرْعے۔ اس كے بعد كمين الله عضاء اور استخوان مِن فلال كى في ول مِن فلال بن فلال كى في ول مِن فلال بن فلال كى اور اس كِتمام اعضاء اور استخوان مِن فلام كر، كه ايك لخظ بغير اس كه اس كو قرار نه پڑے، آمين آمين آمين آمين ور كر، كه ايك لخظ بغير اس كه اس كو قرار نه پڑے، آمين آمين آمين آمين ور كر كے بعد دا ہے ہاتھ كو تين مرتبہ زمين پر مارے اس كو طرح تين روز تك كرے اور عرق گلاب پردم كرتے رميں ممل پورا ہونے كے بعد عرق كو اب منه پرال كرمطلوب كے سامنے جائے ۔ پس مطلوب فور الله بعد عرق كو اپنے منه پرال كرمطلوب كے سامنے جائے ۔ پس مطلوب فور الله بن جائے گا۔ انشاء الله

## واسطفیٰ ہونے کے

تین روزتک روزانتمی (۳۰) مرتبه پرطاورآخری مرتبه جب مقام اُنشُرها عَلَیْنَا مِنْ خَزَ ائِنِ رَحْمَتِكَ پر پنچ توسر (۷۰) مرتبه پرطے یَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَ ائِنِ رَحْمَتِكَ پر پنچ توسر (۷۰) مرتبه پرطے یَا عَلیْنَا مِنْ اُغْنِی یَا رَزَّ اقْ اَرْزُ قُنِی دِزْقًا طَیّبًا وَ اسِعًا بِغَیْرِ جسَاعِ اور روزانه سات فقیرول کوروثی کھلائیں، پس چندروزیس فتوحات کے درواز کے کھل جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہوگا۔

### برائے ادائے قرض

## الركيون كانصيبه كھلنے کے لئے

جب کی الای کا نصیبہ کھولنا منظور ہوتو تین روزتک اس کو کنویں
کے پانی پر پڑھے، جس کا پائی رات کو بھی بھراجا تا ہو، ہرروز تین مرتبہ
پڑھ کر پائی پردم کرے اور جب مقاواتی کناؤا نگ کئی الفائحسین پر پہنچ
توسر (۷۰) مرتبہ پڑھیں قُلِ اللّٰهُ مَّ ملِكَ الْمُلْكِ تُونِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُلِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيدِكَ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُلِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيدِكَ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُلِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيدِكَ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تَعْزِلُ عَلَى کُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ . اور دم شده بانی سے لڑی کے ہاتھ پر دھلا کراس پانی کوایے مقام پر ڈال دیں جہاں کمی کا پاؤں نہ پڑھے یا کی جہتے ہوئے پانی میں ڈال دے، پس جلد کری کا بخت کھل جائے گا۔

### برائے زبان بندی

اگر کمی مخص کو دشمن کی زبان بندی کرنی ہویا دشمن کو ساکت یا مغلوب کرنے کی ضرورت ہوتو بارہ روز تک تمیں مرتبہ حزب البحر کممل پڑھے اور جب اس مقام پر بہنچے پڑھے اور جب اس مقام پر بہنچے

# تسخيرعبدالسوده

تحریراسدالله سلیمانی، جھنگ مصر کے الطّوخی الفلکی کاعمل ہے، جسے انہوں نے اپنی کتاب السحر اللکھان صفح نمبر ار بیان کیا ہے۔ بیمل کل آٹھ یوم کا ہے، نہایت آسان ہے، دورانِ عمل پیاز بہن کا استعال زیادہ رکھیں اور ترک جلالی کریں ،عروج ماہ قمری میں بوقت شب بارہ بے ایک علیحدہ كمرے ميں ايك عدد چراغ كوروش كريں، جس ميں روغن تلخ وروئى كا فليته ہونا جا ہے۔ بخور صلتيت ومر كمي كاروش كرنا جا ہے ، لباس بالكل سياه بغيرسلا موا اور دومكرول مين ببننا جائے \_مصلى بھى سياه مونا عائے۔اب آپ قبلہ رومصلے پر بیٹھ کرسب سے پہلے اپنے اردگرد آیت الکری ، عیاروں قل شریف کا حصار کرلیں ، پھر بخورروش کرتے ہوئے عبارت کوایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بیروز اول کاعمل تمام ہوا۔ پھرآپ حصار کو کھول کر باہرنگل آئیں، یا پھرو ہیں سوجا کیں۔ سات یوم تک روزاندمقررہ وقت پرآپتمام لواز مات کو مرنظر رکھتے ہوئے پڑھائی کریں اور آٹھ یوم عبارت عمل کو دو ہزار مرتبہ ورد کریں ، تعداد کمل ہونے پرآپ کے سامنے ایک سیاہ فام مخص غیب سے نمودار ہوگا۔آپ کواس سے قطعی خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔آپ اس سے خاتم مانگیں، وہ آپ کوایک عدد خاتم عطا کرے گا، بھوکہ سونے کی ہوگی،آپ کو چائے کہ اس کاشکر میادا کریں اور خاتم کی بہت حفاظت کریں اور بیراز کسی پر ظاہر نہ کریں ، آپ اس سے بیعہد پیاں طے كركيس كه جب بھی اس خاتم كوحرارت پہنچائی جائے گی فورا حاضر ہوكر آپ کے دنیاوی امور میں مدد کرے گا۔ وہ آپ سے اقرار کرے گا، پس آپ اس کاشکر میادا کر کے رخصت کریں اور اللہ کاشکرادا کریں، جب بھی آپ کو کسی مشکل ترین وفت برکام لینا ہوتو اس خاتم کوحرارت پہنچائیں یا پھراس کورگڑ دیں ، فوراً حاضر ہوکر آپ کی مدد کرے گا، مل کی عبادت بیہ:

وَاظْمِ سَنْ عَلَى وُجُوْهِ آغَدَائِنَا تَوْسَرَّمْ تِهِ يَرُحُ فَ الْمَافَ الْنَقَامُهُ يَاقَاهِرُ الرَكِهِ فَالْمُسُولُ النَّاقَامُهُ يَاقَاهِرُ الرَكِهِ فَالْمُسُولُ النَّالِ اللَّهِ الْفَيْ الْمُنَقَامُهُ يَاقَاهِرُ الرَاوراسِ اللَّي شَرُومَ مِنْ اللَّهُ الْمُراوراسِ اللَّي شَرِي اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

### برائح برمقصدوحاجت

برکت رزق وخیروعافیت کے لئے

نے چاند کود کیھتے ہی فورا دعاء حزب البحرایک بار اور سورہ ملک ایک بار پڑھنے سے پورامہینہ خیر و عافیت سے گذرے گا اور رزق میں برکت رہے گی۔

> مزیرتفصیلات جائے کے لئے اعمال حزب البحر کامطالعہ کریں۔ موقب: مولاناحسن الہاشی ناشر: مکتبہ روحانی ، دنیا، دیو بند 09756726786



کے جش کا بادشاہ جوعیسائی تھا، مسلمانوں کا مخالف بن جائے اور انہیں اہل مکہ کے حوالے کرد ہے ۔ نجاشی نے تفتیش حال کے لئے مسلمانوں کو بلایا، ان کی جانب سے حضرت جعفر طیار ؓ نے نمائندے کی حیثیت سے جو باتیں بتائیں ان میں یہ فقر ہے بھی شامل تھے:

"اے بادشاہ! ہم لوگ ایک اہل قوم تھے، بتوں کو بوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے، ہمسایوں کوستاتے تھے، بھائی بھائی پرظلم کرتا تھا، زبردست زبردستوں کو کھاجاتے تھے، اس اثناء میں ایک شخص ہم میں بیدا ہوا، اس نے ہم کوسکھایا کہ ہم پھر دں کو بوجنا چھوڑ دیں، بچے بولیں، خون ریزی ہے باز آئیں، بیموں کا مال نہ کھائیں، ہمسایوں کو آرام دیں اور یاک دامنوں پرتہمت نہ لگائیں۔"

ریتمام با تیں اخلاق حسنہ کے بنیادی اصولوں میں شامل تھیں اور اس کئے انہیں سننے کے بعد نجاشی متاثر ہوئے بغیر ندرہ سکا۔

حفرت جعفر طیار تو مسلمان ہو چکے تھے، اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ انہوں نے عقیدت و محبت میں بیہ کہا ہوگا، لیکن قیمر روم کے دربار میں بالکل ای طرح کا واقعہ حضرت ابوسفیان کے ساتھ پیش آیا، جواس وقت اسلام کی رحمت سے فیضیاب نہیں ہوئے تھے۔ جب ان سے آل حضرت بیا تھا کہ ان کا خلاصہ یہ تھا کہ لوگوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ وہ پاک جوالفاظ کے ان کا خلاصہ یہ تھا کہ لوگوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ وہ پاک وامنی اختیار کریں، سے بولیس اور قرابت کاحق اداکریں۔

بیشہادت س وقت کی ہے جب ابوسفیان اسلام کے خالف تھے،
ان باتوں کے پیش نظر پور ہے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ دین کی
شکیل اخلاق حسنہ کے اپنانے پر شخصر ہے۔ دین نام ہے عقا کہ وعبادت
ادرا خلاق حسنہ کا فور کیا جائے تو عقا کہ وعبادات کا ماحصل بہی ہے کہ
انسان بہترین اخلاقی اصولوں کا حامل ہوتا کہ معاملات میں وہ بہترین مونہ اور عام انسانوں کے لئے امن وعافیت کا پیغام بر ہوسکے۔
اخلاق سے متعلق سب سے بھاری اور دشوار تعلیم جوا کثر افراد پر

دنیا کے مذاہب میں اخلاق کو خاص اہمیت حاصل ہے اور اگریہ کہا جائے تو ضیح ہوگا کہ دین اور اخلاق کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا، دین کی تحمیل ممکن ہی نہیں ہے جب تک اخلاق کی بلندی حاصل نہ ہو۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ آل حضرت مِنْ اَیْکِمْ نے فرمایا: "میں حسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔"

ایک دوسری حدیث میں اس سے اور زیادہ واضح الفاظ میں فرمایا: ''میں تو اس لئے بھیجا گیا کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کروں۔''

ان واضح اعلانات کے کا صاف مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ میں اللہ کی کتاب لے کرمبعوث ہوئے اور آپ میں اللہ کی کتاب لے کرمبعوث ہوئے اور آپ میں اللہ کی کتاب کے کرمبعوث ہوئے اور آپ میں اللہ کی محبت و لوگوں کے اخلاق درست کئے تا کہ وہ دوسرے انسانوں کے لئے محبت و راحت اور ہمدردی کا نمونہ بن کر رہیں اور کر ہ ارض انسان کے لئے امن وامان کا گہوارہ بن حائے۔

سیرت رسول سِن کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی تعلقات کو معیاری حد تک درست کرنے کا کام آپ سِن ہِنے ہے ابتدائی کی دور میں ہی شرع کردیا تھا، نبوت کا ابتدائی دور تھا کہ حضرت ابوذر اللہ نے بھائی کو اس نے بیغیبر کے حالات اور تعلیمات کی تحقیق کے لئے مکہ بھیجا۔ انہوں نے والیس آکرا ہے بھائی کو بتایا کہ 'میں نے محمد لئے مکہ بھیجا۔ انہوں نے والیس آکرا ہے بھائی کو بتایا کہ 'میں نے محمد میں ہوجاتی ہے کہ رسول اللہ سِن ہیں ۔' اس بیان سے یہ بات عیاں ہوجاتی ہے کہ رسول اللہ سِن ہیں ہے دین کی تبلیغ بیان سے یہ بات عیاں ہوجاتی ہے کہ رسول اللہ سِن ہیں ہے دین کی تبلیغ کے ساتھ ہی اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی شروع کردی تھی۔

ای دور میں جب کے کے قریش کے مظالم سے نگ آگر چند مسلمان آل حضرت میں گیا جازت سے حبشہ کو ہجرت کر گئے یہ بات اہل مکہ پر شاق گزری اور انہوں نے جبش کے بادشاہ کے پاس ایک وفد بھیا، جس نے تخفے تحا نف بھی پیش کئے اور مہا جروں کے خلاف طرح طرح کی باتیں بھی اس کے کان میں ڈالیں۔مقصد یہ تھا خلاف طرح طرح کی باتیں بھی اس کے کان میں ڈالیں۔مقصد یہ تھا

نہایت شاق گزرتی ہے وہ عفو ورگزر، ضبط نفس بخل و برداشت کی ہے،
لیکن اسلام نے ان دشوار باتوں کو بھی ایسے موثر انداز میں بتایا کہ فورا
قلب وروح میں جاگزیں ہوجاتی ہیں: مثلاً سورہ انعام میں یہ فرمایا
''جن کو یہ شرک اللہ کے سوا بکارتے ہیں ان کو برانہ کہو، وہ اللہ تعالیٰ کو
باد بی سے نادانستہ برانہ کہہ بیٹھیں۔''

دین اوراخلاق دونوں لازم وملزوم ہیں۔مسلمانوں کے آپس کے معاملات میں حسن اخلاق کو جواہمیت حاصل ہے وہ سب جانے ہیں۔انہیں توایک دوسرے کا بھائی کہہ کراللہ تعالیٰ نے اسے ایک نعمت سے تعبیر کیا انیکن کا فروں اور مشرکوں کے ساتھ بھی نرمی اور حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔

ترندی میں بیہ حدیث قدی وارد ہے: ''اللہ تعالی نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ میر ہے خلیل! حسنِ سلوک کرو، خواہ کافروں کے ساتھ ہی کیوں نہ معاملہ پیش آئے، تمہیں ابرار کے مقامات حاصل ہوں گے، میں اے اپنے عرش کے سائے میں اپنے مظیرہ قدس میں جگہ دوں گا اورا سے اپنی قربت سے سرفراز کروں گا۔'' خطیرہ قدس میں جگہ دوں گا اورا سے اپنی قربت سے سرفراز کروں گا۔''

حضرت جابڑے یہ حدیث مردی ہے کہ حضور سے بیانے نے فرمایا کہتم میں مجھ کوسب سے زیادہ عزیز اور قیامت میں نشست کے اعتبار ہے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہول گے جن کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سب سے زیادہ معتوب اور قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہول گے جواضع کے ساتھ باتیں کرتے ہیں اور اپنی زیادہ دور وہ لوگ ہول گے جواضع کے ساتھ باتیں کرتے ہیں اور اپنی چرب زبانی سے دوسروں پرغالب آنا جا ہے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارک نے حسن خلق کی تفییر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ خندہ بیٹانی ، سخادت و فیاضی اور لوگوں کی تکلیف واذیت دور کرنے کا نام حسن خلق اور حسن سلوک ہے۔

ان کلمات چندے بینکتہ طعی طور پرواضح ہوگیا ہے کہ دین اسلام اخلاق کواس حد تک بلند مقام دیتا ہے کہ اسلام اور اخلاق ہم معنی اور ہم

مفہوم ہوجاتے ہیں۔اسلام کا انداز فکریہ ہے کہ اخلاق یعنی حسن اخلاق اور حسن سلوک کے بغیر معاملات زندگی استوار نہیں ہو سکتے اور انسانیت کی بہتری کی راہیں آسان نہیں ہو سکتیں اور نہ امن و اسلامتی کو قیام و دوام حاصل ہوسکتا ہے۔

جب حقیقت حال یہ ہے اور جب تول فیعل یہ ہے تو ہمیں اپ حالات پر احتیاط کے ساتھ اور فہم و فراست کے ساتھ غور کرنا چاہے۔
ہمیں یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ ہماری موجودہ بداخلاتی و بدحالی اور ابتدال
کی وجہ اور ہمارے افلاس واضطراب کا اصل سب قرآن حکیم سے ہمارا
فرار ہے اور اس صورت حال نے ہمیں غیرمحتر م اور غیر ممتاز بنا کرد کھ دیا
ہے اور ہمیں اپنی منزل سے بہت دور کر دیا۔

\*\*\*

### جسے اللہ ایناولی بنا تاہے

انسان روز اول سے کا سُنات کی اعلیٰ ،ار قع ذات سے تعلق كومضبوط بنانے كے لئے عبادات كے لئے مختلف انداز اختيار کرتا آیا ہے، بھی وہ پیخراورلکڑی کے بتوں کواپنا ملجا، ماویٰ خیال لرکےان کی بوجایا ٹ اور جاپ کرتا ہے تا کہا ہے و بوتا و معبود کو راضی کر کے اپنے اندر طمانیت اور نا قابل تسخیر بننے کی خوبیاں بيداركر سكے اور بھی وہ مظاہرہ قدرت میں سورج ، جاند ، اور چرند ، یرند کی بوجا کرتا ہے مگر کا ئنات کے جمادات ونیا تات کی عبادت كركے بھی خالی ہاتھ رہتا ہے۔ دراصل ایسے گراہ انسانوں كو اینے خالق حقیقی کا ادراک نہیں ہوتا۔وہ خالق کہ جس نے ارض و سامیں موجود ہر شئے کوانی قدرت سے پیدا کیا اور جوانسان کی شہرگ ہے بھی قریب ہے۔ اگر انسان اللہ کی عبادت کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس انسان پر اپنی رحمت کے خانے کھول دیتا ہے۔اسائے رہی میں بیخاصیت ہے کہ جو بھی مسلمان اس کاورد قلب وزبان برجاری رکھتا ہے اللہ پاک اے اپناولی بنالیتا ہے اورظاہر ہے جواللہ کا ولی ہوگا دین و دنیا اور آخرت میں اس کے لئے فلاح ونجات کے لئے راستے کھل جائیں گے۔

حسن البهاشمي فاصل دارالعلوم ويوبند



برخض خواه وه طلسماتی دنیا کاخر بدار ہویا نه موایک وقت میں تمن سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی ونیا كاخريدار بوناضروري نبيس\_(ايديشر)



سوال از جمرمهتاب عالم

آپ نے علاج کرنے ہے منع کیا ہے، میں علاج کرتا تھا میں ابھی ریاضت شروع نہیں کیا ہوں لیکن پھر بھی پر ہیز بہتر ہے، میرے پاس جو بھی مریض آتے ہیں تو میں ان کی روداد آپ کے پاس بھیجا رہوں گا۔میرانی نمبر T1241/15 ہے۔اب مریض کی روداد سے اور حل بتا کیں مہر بانی ہوگی۔مریض کا نام آسمہ خاتون عمرلگ بھگ ہے۔ ٣٥ ٢ \_\_ مريض كيوالده كانام مريم خاتون والدين الدين، شومركا نام محدالیاس معاملہ سے کہ تقریباً جنوری ۱۰۴۷ء میں تبلیغی جماعت آسام کی ہوئی تھی۔جس میں ایک جوڑ ایہ بھی تھے۔ جماعت نظام الدین مركز ہے گئے تھی وہاں ایک تھر میں قیام تھا،تقریباً بارہ بجرات میں عسل کی حاجت ہوئی اور عسل کے فراغت کے بعداییا معلوم ہوا کہ کچھ ہواسا جسم میں داخل ہوااس کے بعد میں ایک عورت آئی ، ناشتہ لے کرآئی اور کھانے کے لئے دیے لگے اور انہوں نے کھانے سے انکار کردیاجس کے بعد نظر سے نظر ملاتے ہوئے ان کے بدن پر ہاتھ رکھ دی اس کے بعد جماعت روانہ ہوگئ ۔ تقریباً دوسو کلومیٹر بعد مغرب کے وقت کوئی آگر اطلاع کیا کہ ایک عورت ہے ہوش ہوچکی ہے اس کے بعدمعلوم کرنے کے بعدمعلوم ہوا کہ بیآ سمہ خاتون ہے، جب آسمہ کے شوہر پہنچے تو آسمہ نے کہا کہ گھر چلئے بچدرور ہاہ،اس کے بعد مسجد سے ایک بڑے میاں کو لے کر مجے اور آسمہ کے ناخنوں کو د باکر کچھدم کیااوروہ ظاہر ہو گیااوراہے

آپ خبیث بتار ہاتھااور بتایا کہ جہاں قیام تھاوہاں سے عائشہاور منی نے بھیجا ہے اس کے بعد بڑے میاں نے کہا کہ چلے جاؤ تو وہ بولا کہ چلا جاؤں گا مجھے گوشت کے ساتھ کھانا کھلایا گیالیکن وہ پھنس گیااس کے بعد ہے آٹھ دن تک جماعت میں بہت پریشان کیا جیسے بے ہوش ہوتا الٹا سیدهارونا گھر جانے کی ضد کرنا ابھی کہنا کہ گھر میں بچے رور ہاہے، بہت ہے لوگوں کو دکھایا گیا جب دیکھنے والے آتے تھے تو دب جاتا تھا اور پھر شروع ہوجا تاتھا پھر جماعت میں ایک ساتھی نے قرآن یاک کے مختلف آیات نشان زدکر کے دیا اور سرسوں کے تیل میں بہن ڈال کر دیا اور کہا جن کی بھی اہلیہ پڑھی لکھی ہوں ان کو بیآیات بتادیں وہ ان آیات کواس میں دم کر کے ان کوسنگھا تیں ، ان کے بدن پر مالش کریں اس کے بعد بالكل آرام ہوگیا۔ بوری جماعت بالكل ٹھيك رہا، گھر آنے كے بعد پھر شروع ہوگیا،آج تک ہے، بہت زیادہ پریشائی سے بید بہت خرج ہوا كيكن سيح نهيس مواجب علاج موتائ يحج موجاتى باوراس برخبيث آكر بتاتے ہیں کہ ہم تین ہیں بھی کہتے ہیں کہ جارے ہیں جب علاج كرادُ مُحْتِو جِلْے جاتنیں تھے۔

مولاناآپ ہے گزارش ہے کہ آپ بہتر سے بہتر علاج کریں جو خرچہ ہوگا ہم انشاء اللہ دینے کی کوشش کریں گے۔ آپ سے مہولت یعنی سی اور جانکاری کے لئے فون نمبرلکھ رہا ہوں، برائے مہر بانی علاج کر کے شکریکا موقع عنایت فرمائیں۔

ہم اپنے شا کردوں کودوران علاج اس لئے کسی کاعلاج کرنے کو

منع کرتے ہیں کہ جب تک علاج کے سلسلہ میں پوری مہارت نہ ہوجائے اور جب تک علاج کرنے والوں کوشفی بخش روحانی معلومات حاصل نہ ہوں تب تک ایسے سی مریض کاعلاج نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ روحانی علاج اتنا آسان نہیں ہوتا کہ ہرکس وناکس اس ذمہ داری کو سنجال سکے اور شرعا اور اخلاقا کھی یہ بات غلط ہے کہ جب کی انسان نے کسی علم کو با قاعدگی کے ساتھ سکھا نہ ہواور وہ خودکواس کا ماہر ثابت کرکے اور لوگوں کو آزمائش میں ڈالے۔ یہ بات تو آپ نے بار بارت کی ہوگی کہ نیم ملا خطرہ ایمان اور نیم حکیم خطرہ جان ثابت ہوتے ہیں، کتنے ہی مریض لب گوراس لئے پہنچ جاتے ہیں کہ ان کا علاج کسی اناڈی معالج نے کیا ہوتا ہے۔

روحانی عملیات کی لائن کا حال ہے ہے کہ جوخض اس بارے میں بالک ہی کوراہوتا ہے وہ بھی چندلوگوں کا الٹاسیدھاعلاج کر کے خود کوئیس مارخاں سجھنے کے خبط میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ آج کل کے زمانہ کی ایک مشکل ہے ہے کہ کوئی بھی خص کسی بھی بارے میں ہے کہنے کے لئے تیاز نہیں ہوتا کہ وہ اس بارے میں کچھ بیس جانتا اگر کسی مجد کے مؤذن سے بھی ہوتا کہ وہ اس بارے میں کچھ بیس جانتا اگر کسی مجد کے مؤذن سے بھی آپ کسی جن زدہ یا سحر زدہ انسان کو دکھا ئیں گے تو وہ فورا اس کا علاج کم جن زدہ یا سحر زدہ انسان کو دکھا ئیں گے تو وہ فورا اس کا علاج میں بھی جی جن زدہ یا سکلہ میں بھی جی زمین جانتا۔ حالا نکہ اس دنیا میں جوخض اپنی کم علمی اور عدم واقفیت میں بھی جی بیس جانتا۔ حالا نکہ اس دنیا میں جوخض اپنی کم علمی اور عدم واقفیت میں بھی جانتا۔ حالا نکہ اس دنیا میں جوخض اپنی کم علمی اور عدم واقفیت کا اعتر انس کر لے وہ بھی کسی نہ کسی درجہ میں عالم ہوتا ہے، کیوں کہ نہ جانتے ہوئے بھی جانے کود وہ کا کہ جالت ہے۔

آپ نے ہماراشا گرد بننے کے بعد جھدداری کا ثبوت دیا ہے آپ روحانی علاج کرنے سے خود کورو کے ہوئے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ آپ اس احتیاط میں ثابت قدم رہیں گے اور آخر تک اپنی ہوش مندی اور آپی طلامتی روی کا ثبوت دیتے رہیں گے۔

لئے کئی کئی مل کرایک ساتھ انسانوں کے بدن پرسوار ہوجاتے ہیں اور مختلف انداز سے انسانوں کو پریٹان کرتے ہیں ، کچھ جنات جادو کے فن ہے بھی واقف ہوتے ہیں اور وہ علاج کرنے والے عاملین کے روحانی فارمولوں کوایے علم سے کا شتے رہتے ہیں اور انہیں بے اثر کرنے کی ہر ممكن كوشش كرتے ہیں۔اس لئے بد بات منجملہ احتیاط ہے كه آسیب زدہ یا سحرز ده مریضوں کواناڑی عاملین کونه دکھائیں، بھی بھی ایسا ہوتا ہے کہ بلکه اکثر و بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ اناڑی عاملوں کے علاج کرنے کی وجہ سے اثرات كم مونے كے بجائے اور بردھ جاتے ہيں اور بھی بھی تولينے كے دیے ہی برجاتے ہیں۔علاج کے بعد بجائے فائدے کے نقصان ہوجاتا ہےاور اثرات اتنے قوی ہوجاتے ہیں کہ پھر ماہرعامل کے بھی پکڑ میں نہیں آتے۔ آسمہ خانون اس کے شوہر کا علاج کسی عامل کامل سے كرائيں اور ہميشہ كے لئے يہ بات يتے باندھ ليس كمى بھى مريض يركى جن اورآسیب کو حاضر کرنا کوئی کمال نہیں ہے ،اس طرح کی حاضری تو نابالغ بيے بھی کر گزرتے ہیں، کسی بھی مریض پر قرآن حکیم کی کوئی بھی آیت پڑھ کردم کردیں اگروہ آسیب کاشکار ہوگاتو آسیب حاضر ہوجائے گا اور سوالوں کے الئے سیدھے جواب بھی دینے شروع کردے گا ایک تماشه ساہوجائے گالیکن اس سے فائدہ کچھ بھی نہیں ہوگا بلکہ مریض کوالٹی تکلیف ہوگی اوران کی جان کواذیت برداشت کرنی پڑے گی۔

جب تک کسی عامل کامل سے رابطہ نہ ہوتو معوذ تین کانقش کسی بھی نمازی سے لکھوا کر آسمہ خاتون اور اس کے شوہر محمد الیاس کے گلے میں ٹالدا، س

نقش ہیہ۔

ZAY

rrgr	7794	rr99	rma	
rrga	MAA	rrar	rraz	
rmz	10.1	ساماس	mal	
200	mr9+	MAA	ro	

اس نقش کوموم جامہ کرنے کے بعد آسمہ خانون اور محد الباس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل یانی پر جالیس مرتبہ جاروں قل پڑھ کردم

کر کے مبیح شام دونوں میاں بیوی کو بلائیں لیکن بیطریقہ عارضی طور پر راحت پہنچانے کا ہے، ان دونوں کا با قاعدہ کسی باضابطہ عامل سے کرانا ضروری ہے۔

معوذ تین کاجونفش نقل کیا گیاہے اس کی رفتار ہے۔

۸	11	١٣٠٠	f
۳	۲	4	ir
٣	IY	9	٧.

ایک بارآپ سے تاکیدا پھریے وض ہے کہ آپ اس نقش کو بھی نقل نہ کریں جو ہم نے پیش کیا ہے کسی اور نمازی یا کسی صالح محف سے نقل کرادیں کیوں کہ ہم نہیں جائے کہ آپ خواہ نخواہ کو اہ کی رجعت کا شکار ہوجا کمیں اور آئندہ کے لئے آپ کی روحانی ترقی رک جائے۔

# عقل باخته لوگ

سوال از: جنید عالم مولانا صاحب اس سے پہلے میں نے ایک خط آپ کی خدمت مولانا صاحب اس سے پہلے میں نے ایک خط آپ کی خدمت میں ارسال کیا تھالیکن ابھی تک اس کے جواب سے محروم ہوں ، اس بار اللہ تعالیٰ کی ذات سے تو کی امید ہے کہ وہ ضرور آپ تک میرے خط کو پہنچادیں گے۔

مولانا صاحب میری ایک پریشانی ہے جس کے سبب میں کافی دبلا پتلا پریشان رہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ میری صحت اچھی نہیں ہے میں کافی دبلا پتلا ہوں اور مجھے بھوک بھی نہیں گئی ہے بس کھانے کا وقت ہوتا ہے تو کھانا کھالیتا ہوں اور بخار بھی جب دیکھوت پڑھ جاتا ہے۔ اس ہفتے تو میں پورے ایک ہفتہ بخار میں جتلا رہا، جانچ وغیرہ ہوئی تو سب پچھنارل نکلا، لیکن اس کے باوجود بخار پڑھتا اور ازتار ہااس کے بعد قاری زبیر احمد صاحب مدر سر نور العلوم میں استاد ہیں ان کے پاس کیا اور اپنی پریشانی صاحب مدر سر نور العلوم میں استاد ہیں ان کے پاس کیا اور اپنی پریشانی بیان کی تو انہوں نے تعویذ اور دم کرکے پانی پینے کے لئے دیا اور میں بیان کی تو انہوں نے تعویذ اور دم کرکے پانی پینے کے لئے دیا اور میں بفضلہ خداوند تعالیٰ شفایا ہوگیا لیکن صحت جیسی دولت سے محروم ہوں،

میری اکثر طبیعت خراب ہوجاتی ہے اور صرف بخار ہی آتا ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں سستی کا غلبہ ہوجاتا ہے اور اسکول اور کو چنگ جانے سے بھی قاصر ہوجاتا ہوں لہذا آپ سے بہت ہی مؤد بانہ گزارش ہے کہ میری صحت اور بخار نہ چڑھا کرے، اس کے لئے پچھ عنایت فرما کیں کیوں کہ جولائی، اگست کے شارے میں عبدالرشید نوری صاحب کو آپ نے جواب دیا تھا کہ کوئی بھی بیاری ہوروجانی علاج کئے اور اللہ پریقین بنائے رکھے کہ وہ ہر بیاری سے شفاد سے والا ہے۔ ایک بار آپ نے اور کہی کہی تھی کہ لوگ دس روپ کے جوشاندے پرتو ایمان لے آتے ہیں کین اللہ کا کلام ان کے طق سے نیخ ہیں اثر تا، یقین ایمی بات ہے۔ اللہ کا کلام ان کے طق سے نیخ ہیں اثر تا، یقینا یہی بات ہے۔

ایک صاحب سے میں نے طلسماتی دنیا کا تذکرہ کیا اور انہیں پر ھنے کے لئے بھی دیالیکن وہ صاحب بھے سے کہنے گئے کہ جھے تعویذ گنڈوں میں کوئی دلچین نہیں ہے اور انہوں نے بچھے ایک ویڈیو بھی دکھائی جو کہ عاملین ہے متعلق تھی اس کے اندر عاملین کا ذکر کیا گیا ہے کہ س طرح سے عاملین لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور آپ پر کی نے بچھ کرادیا ہے کہ کہ کرلوگوں سے رو پے ایندھتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ جو بھی ضرورت ہو صرف اور صرف اللہ سے رجوع کر واور ای سے مدوطلب کی جاتی ہے کہ کروتو میں نے کہا کہ تعویذ گئڈوں میں اور کس سے مدوطلب کی جاتی ہے کہ لیکن بات ان کے بلے نہ پڑی۔ خیر میں نے ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں دیا اور آپ کے رسالہ کا مطالعہ اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ وھیان نہیں دیا اور آپ کے رسالہ کا مطالعہ اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ وھیان نہیں دیا اور آپ کے رسالہ کا مطالعہ اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ وھیان کہیں جاری رہے گا۔

" آخر میں آپ سے پھر گزارش ہے کہ میری صحت کے متعلق کچھ عنایت فرما کمیں جس سے ساری بیاریاں دوراورجسم فربہ ہوجائے، کیوں کہ حدیث رسول ہے " کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے" پلیز جواب سے ضرور نوازیں اور میر سے خط کوطلسماتی دنیا میں چھاپ دیں، نوازش ہوگی ہمولاناصا حب ساری باتوں کو بتانا ضروری سمجھا اس لئے لکھ دیاور نہ اتنا بڑا خط کھنے کی ضرورت نہی، خط کی طوالت کے لئے معافی کا طلب گار ہوں ، النّد حافظ۔

### جواب

اس دنیامیں کچھلوگ ایسے بھی ہیں جوخودکوعقل کل اور توحیدوسنت کا مھیکیدار سمجھتے ہیں اور ریا بھی سمجھتے ہیں کہ دین کی حقیقت کوصرف انہوں

نے سمجھا ہے اور خوف آخرت کے متوالے صرف وہی ہیں۔ زیادہ ترا یے ہی اور توف آخرت کے متوالے صرف وہی ہیں۔ زیادہ ترا اس کی پوری انگاری تعویذ گنڈوں کے بیچھے لاٹھیاں لئے دوڑ رہے ہیں ان کی پوری زندگی کا مطالعہ کر کے دیکھئے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ بیلوگ کتی خرافات میں مبتلا ہیں اور ان کے قدم کن کن مشر کانہ باتوں کے لئے اٹھتے ہیں اور ان کی زبان پر کتنی ہی مرتبہ ایسے کلمات رینگئے نظر آتے ہیں جو تو حیدوسنت کے قطعاً منافی ہوتے ہیں کی انہیں اپنی بکواس کا احساس ہوتا ہے اور نہ ہی اپنی ناجا کر گفتگو کا لیکن جیسے ہی تعویذ گنڈوں کی بات آتی ہے تو وہ اچانک ولی کامل اور تو حیدوسنت کے دلدادہ بن جاتے ہیں اور مخالفتوں کی جگالی شروع کردیتے ہیں۔

یہ کہنا کہ مجروسہ صرف اللہ پر ہونا جائے بہت آسان ہے لیکن اینے عمل سے بیٹا بت کرنا کہ مجروسہ اور تو کل صرف اللہ پر ہی ہے بہت مشکل ہے۔

الله پرجروسرکرنے کا مطلب یہیں ہے کہ انسان اس دنیا میں الله کے پیدا کردہ تمام اسباب کوقطعاً نظر انداز کر کے زندگی گزار ہے اور کسی بھی سبب کی طرف کسی بھی سلسلہ میں کوئی بھی النفات نہ کر ہے۔ اس دنیا میں جب کوئی بیار ہوتا ہے تو وہ اپنے علاج کے لئے کسی نہ کسی ڈاکٹر یا کسی نہ کسی ڈاکٹر یا کسی نہ کسی ڈاکٹر یا کسی بیار آدمی کا کسی تھیم یا کسی ڈاکٹر کے مطب میں جانا اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کی علامت ہے؟

ایک آدمی کوایے روزگار کے سلسلے میں کسی بڑے آدمی کی سفارش کرانی ہے اور اس لئے وہ لاکھ جتن کرکے کسی بڑے آدمی کا دروازہ کھنگھٹا تا ہے اور اس سے جاکریے گزارش کرتا ہے کہ وہ فلال محکمہ یافلال دفتر میں اس کی سفارش کرد ہے تو کیا کوشش اور کیا یہ کسی کے لئے کسی کی سفارش مرد ہے تو کیا کوشش اور کیا یہ کی علامت ہے؟ میا جدوجہد کرنا اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کی علامت ہے؟

ایک انسان اپنا پیٹ بھرنے کے لئے بازارجا تاہے، آٹاخرید کر انتا ہے، سبزیاں اورای سبزی لا تاہے، سبزیاں اورای سبزی کی ترکاری بنا کراس کے سامنے رکھ دیتے ہیں تا کہ وہ اپنا بیٹ بھر سکے۔
کیا یہ تمام جلت بھرت اور کیا یہ تمام کوشش مجملہ کفروشرک ہے، کیا اس کو یہ کہ اجاسکتا ہے کہ اس طرح کی بھاگ دوڑ کرنے والا انسان تو حیدوا یمان سے محروم ہے۔ میرے بھائی سے میہ یہ دنیا دارالا سباب ہے اور اس دنیا میں سارے اسباب اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ جولوگ اللہ پر دنیا میں سارے اسباب اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ جولوگ اللہ پر

ایمان رکھتے ہیں اور اس کی قدرتوں پر یقین رکھتے ہیں وہ ان اسباب کو اختیار کرتے ہیں،ان اسباب کی قدر کرتے ہیں اور ان اسباب کواختیار كرتے ہوئے بھى ان كا بھروسه أس وحدة لاشريك بى ير ہوتا ہے جس كى مرضی کے بغیراورجس کے اذن کے بنااس دنیامیں کسی کوکسی بھی طرح کی کوئی کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ ہوائیں چلتی ہیں اس کی مرضی ہے باغول میں پھول آتے ہیں،اس کی مرضی سے زمین ابناسینہ چرکراناج بیداکرتی ہے،اس کے علم سے بادل پانی برساتے ہیں،اس کے علم سے سمندر مفائقیں مارتا ہے،اس کے حکم سے اورسمندر ساکت وصامت ہوجاتا ہے،ای کے علم کی بدولت تعویذ ہو یادوااللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو شفا کی دولت عطانہیں ہوتی ، جولوگ تعویذوں سے لہی بغض رکھتے ہیں وہ دواؤں اور جڑی ہو ٹیوں کے بارے میں اپنی زبان کیوں نہیں کھولتے، جولوگ ڈیکسایر، ٹیٹر اکیپول پر،ابول پریاخمیرہ مردارید پر، جوشاندے پر ياسونامكسي بربريقين ركهت بي اور يجهت بي كدان بي دواوُل اورغذاوُل کی بدوالت انہیں شفااور صحت نصیب ہورہی ہے،ان کے خلاف ان کی زبان کیوں نہیں چلتی ۔ حق توبہ ہے کہ کی دوایراندھا بھروسہ کرنا بھی شرک ہی ہے لیکن سے یہ بھی ہے کہ کوئی بھی اللہ کا بندہ کسی بھی دوااور کسی بھی غذا کے بارے میں یہ یقین نہیں رکھتا کہ ای دوا اور غذا کی وجہ سے اس کی جان نیج گئی ہے، ہر مریض اور مختاط قتم کا مریض دوا اپنے حلق میں دوا انٹریلتے ہوئے اللہ شافی پڑھتا ہے کیوں کہ اس کو یہ یقین ہوتا ہے کہ حض دوا کھانے سے کچھ بننے والانہیں ہے، دواای وقت فائدہ کرے کی جب الله کی مرضی شامل حال ہوگی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص دوا کھا تا ہے تو دوااس کے حلق میں داخل ہونے سے پہلے اپنے رب سے یہ سوال کرتی ہے کہ میں اس شخص کے مرض کو گھٹاؤں یا بڑھاؤں، پھر جواللہ کا حکم ہوتا ہے دواوی کام کرتی ہے۔ ہم نے ہزار باراس دنیا میں بید کھا ہے کہ تریاق کھا کر لوگ مرکئے اور زہر کھا کر لوگوں کو زندگی مل گئی۔ بے شک تریاق انسان کو زندگی و نیے کا موجب بنتا ہے گرتب جب اللہ کا حکم ہواور زہر انسان کو ہلاک کر دیتا ہے کین تب جب اللہ کی مرضی ہو۔

تعویذوں کے بارے میں بھی ہمارا یقین یہی ہے کہ تعویذ بھی محض کا غذا کا ایک فکڑا ہے اگر اللہ کی رضا اس کو حاصل نہیں ہے اور اللہ کی

رضا شامل حال ہوجائے تو تعویذ بھی وہی کام کرتا ہے جو قیمتی دوا کیں کیا کرتی ہیں بلکہ تعویذ تو وہاں بھی باذن اللہ اپنا اثر دکھا تا ہے جہاں دوا کیں اینا اثر دکھانا جھوڑ دیتی ہیں۔

جولوگ تعویذوں پرایسایقین رکھتے ہیں کہ تعویذ فی نفسہ مؤٹر ہے تو بنگ وہ شرک میں مبتلا ہیں کیوں کہ تعویذ کی کو فائدہ اور نقصان پہنچانے میں اللہ کی مرضی کا مختاج ہے۔ لیکن تمام سقراط وبقراط کو یہ بات بھی یا در کھنی چاہئے کہ اس دنیا کی سب سے قبتی دوا بھی کی مریض کو فائدہ پہنچانے میں اللہ کی مرضی اور اللہ کے اشار سے کی مختاج ہے جوفلے فی قتم کے حضرات صرف تعویذ پر یقین رکھنے کوشرک بتاتے ہیں ان کی عقلوں پر خالفت کا ایک کالا بادل چھایا ہوا ہے اور یہ کالا بادل ای وقت حصل سکتا ہے جب اصل تو حیدوسنت کی دولت ان کے ہاتھ لگ جائے، محض بسم اللہ کی گنبد میں قیام کر لینے یا ناقص عقل کے جنگلوں میں بھنکنے سے انسان تو حید پرست نہیں ہوجا تا، شاید ہمارا جواب بچھ تائی ہوگیا لیکن سے انسان تو حید پرست نہیں ہوجا تا، شاید ہمارا جواب بچھ تائی ہوگیا لیکن اس میں پھر بھی اتنی تی نہیں ہوجا تا، شاید ہمارا جواب بچھ تائی ہوگیا لیکن اس میں پھر بھی اتنی تی نہیں ہوجا تا، شاید ہمارا جواب کے تیاز نہیں ہیں ۔ ایسے لوگوں سے آپ دور رہیں، یہ تو حید وسنت کے ہیں جو حید وسنت کے بیان ہیں اور جو کی کی شنے کے بیان ہیں اور جو کی کی شنے کے بیان ہیں اور جو کی کی شنے کے بیان ہیں ہو سے گراہی میں مبتلا کردیں گے اور آپ کو اسے تی بڑے خدارے نہیں ہو سکے گا۔ سے دوجا رکردیں گے اور آپ کو اسے تی بڑے خدارے سے دوجا رکردیں گے کہ آپ کو اس کا حیاس تک نہیں ہو سکے گا۔ سے دوجا رکردیں گے کہ آپ کو اس کا حیاس تک نہیں ہو سکے گا۔

اگرآپ کو بخار بار پڑھتا ہوتو پھرآپ بیر کی گرآن کیم کی آبرتہ بانی پردم آبت فُلْنَا یَانَا رُکُونِی بَرْ دُا وَ سَلاَمًا عَلَی اِبْرَاهِیم ۲۱ مرتبہ بانی پردم کرکے پی لیا کریں، انثاء اللہ اگر آپ اس ممل کو صرف تین دن تک کرلیں گے تو آپ کو بار بار بخار کی شکایت سے نجات ل جائے گی۔ ہم دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو ہر بھاری سے نجات دے اور آپ کے جسم میں پھرتی اور قوت پیدا کرے۔ جسمانی قوت کے لئے آپ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ''یا تو کی' ۱۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں، انثاء اللہ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ''یا تو کی' ۱۲ مرتبہ پڑھ لیا کریں، انثاء اللہ

اثر اورجسمانی کمزوری

آپ زبردست طاقت سے بہرہ ور بول کے۔

سوال از عرفان مرانام عرفان مرانام عرفان ہے، میری مال کا

نام رحیمہ بی ہے، والد کا نام شیخ عباس ہے۔

عرض گرارش ہے کہ میرے دہاغ کی مین کینس کی حرکت ہوگائی ہے، جس کی وجہ سے میرے دونوں ہاتھ لوز ہوگئے اور سید ھے ہاتھ کی انگی بندرہتی ہے۔ کلائی بھی لائک گئی ہے، دونوں ہاتھ کا منہیں کر ہے ہیں، انگلیاں بھی کا منہیں کررہی ہیں اور حرکت بھی نہیں کر پارہی ہیں، بدن کا گوشت بھی ڈھیلا ہوگیا ہے، طاقت بھی ختم ہوگئی ہے، جسم میں تقرقراہ نہ رہتی ہے، پانچ سال ہو گئے سیدھا ہاتھ نیند میں آگیا تھا، جمعرات کی رات زحل کی آخری ساعت میں در دہوا تھا، الٹا ہاتھ میں تین والی کی سائنگل پرگرگیا تھا۔ بدن پر معمولی زخم لگا تھا، بدن بر معمولی زخم لگا تھا، کی سائنگل پرگرگیا تھا۔ بدن پر معمولی زخم لگا تھا، بدن بر معمولی زخم لگا تھا، کہ دن بر ہوگئے۔ ڈیڑھ سال سے زمل کی سائنگل پرگرگیا تھا۔ بدن پر معمولی زخم لگا تھا، ہدن کر قوت ہے یا زمل کی سائنگل پرگرگیا تھا۔ بدن پر معمولی زخم لگا تھا، میری طاح بھی کئے اور یونانی بھی اور روحانی علاج بھی کئے مگر بیس بھیجا، میری حالت الی نہیں کہ میں وہاں آ سکتا ہوں آپ پائی نہیں بھیجا، میری حالت الی نہیں کہ میں وہاں آ سکتا ہوں آپ پائی تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھی کے دریع جھیجے۔ تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھی کے دریع جھیجے۔ تھی کے دریع جھیجے۔ تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھی کے دریع جھیجے۔ تھویڈ، یوسٹ کے ذریع جھیجے۔ تھی کے دریع کے دریع جھیجے۔ تھی کے دریع کے دریع

### جواب

"آبِشفا" وُاک ہے بھوانا ابھی ممکن نہیں ہے کوئی آنے جانے والا ہوتو آپ اس سے منگا سکتے ہیں، جب تک آبِشفا آپ تک نہ پہنچ آپ روزانہ ہے شام 'یاسلام' اسلام رتبہ پڑھا کریں اور دونوں وقت پانی پردم کرکے پی لیا کریں، انشاء اللہ آپ کے اوپر جو بھی اثرات ہوں گے ان سے آپ کو نجات مل جائے گی۔ اگر سات مرتبہ 'یاسلام' کھی کر تعوید بنا کرایے گلے میں وُال کیس تو بہتر ہے۔

اللہ ہے دعاہے کہ وہ آپ کو ہرتم کے اثر ات سے نجات دے اور صحت کی دولت سے آپ کو مرفر از کرے آمین۔

# ناتوانی ہے پریشانی

سوال از: آصف براگاؤں مولانا صاحب میں ۱۵ سالوں سے طلسماتی دنیا کا رسالہ سلسل پڑھ دہا ہوں اور آپ کے بھی نمبر میرے پاس موجود ہیں۔

مولاناصاحب میں مسلسل ۵ سالوں سے ٹینشن جیسے حالات سے گزررہا ہوں، جس کی وجہ سے میرے دماغ کو کافی نقصان پہنچا ہے۔
(برین ڈیج) جیسی شکایت کا سامنا کررہا ہوں، سر میں درد، چکر، چڑچڑا بن، جلن، کمزوری جیسی تکلیفوں کا سامنا کررہا ہوں، کئی بارسوچا کہ خود شی کرلوں، مگر ایک بی اولاد ہے، ایک بیٹا ہے جس کی محبت نے زندہ رکھا ہے۔ نیورولوجسٹ سے رابطہ قائم کرنے پرڈاکٹر نے کہا کہ دماغ کو لے کرعلاج کافی مہنگا ہے، میں مزدور ہوں، کمانے سے معذور ہوں، دماغی تکلیف کوسوچ سوچ کرساتھ ہی ہائے بی پی کا بھی مرض لاتن ہوگیا ہے، روزانہ گولیاں، دوا کھانی پڑتی ہے جس کے نتیجہ میں گردے پر از ات روزانہ گولیاں، دوا کھانی پڑتی ہے جس کے نتیجہ میں گردے پر از ات شروع ہوگے، میں بہت گھرا گیا ہوں۔

میں ابھی جینا چاہتا ہوں، میں ابھی مرنانہیں چاہتا، کوشش ہے ہے کہ بیٹے کواچھی کی نوکری مل جائے، میرے سامنے میرے بیٹے کی شادی ہوجائے آمین۔

سناہاللہ دبالعزت نے مؤکل اور فرشتوں کو ہرکام ہیں ذمہ داری پرمقرر کیا ہے؟ سناہے کہ مؤکل یا فرشتہ جس کسی بیارانسان پرنظر کرد ہے یا سر پرجسم پر ہاتھ رکھ کرد عاکر دیں تو اس انسان کی تمام بیاریاں دفع ہوجاتی ہیں اور انسان صحت یاب ہوجاتا ہے۔

اس خط میں جوابی لفافہ ساتھ بھیج رہا ہوں امید ہے کہ کوئی ایساعمل روانہ کریں گے جوموکل یا فرشتہ سے وابستہ ہواور بھی خطانہ کرتا ہو۔ میرے مقصد کی نبیت سے عمل جلد از جلد روانہ کریں ،اگر کمپیوٹر کا پی اللہ عملی کی جتنی جلدی ہوسکے میں منتظر ہوں ، کم عملی کی وجہ سے کوئی جملہ غلط کھا گیا ہوتو معافی چاہتا ہوں۔

الله آپ کی عمر میں برکت عطافر مائے آمین آپ کے اہل وعیال کو م مربر کی نظر سے بچائے۔

### جواب

آپ کا یہ فرمانا کہ میں ابھی مرنانہیں چاہتا ایک عجیب ی بات
ہے۔اس دنیا میں ہرانسان کو زندگی مرنے کے لئے ہی ملی ہے، ہرنس کو
موت کا ذاکقہ چکھنا ہے اور موت کسی کی مرضی سے نہ آتی ہے اور نہلتی
ہے،موت کا ایک وقت متعین ہے اور موت اپنے طے شدہ وقت پر آجاتی
ہے۔قر آن تھیم میں فر مایا گیا ہے کہ جب موت کا وقت آجا تا ہے تو پھر

ایک منٹ کی بھی تقدیم یا تاخیر نہیں ہوتی۔ ہمارا میہ و چنا اور میہ کہنا کہ ہم ابھی مرنا نہیں چاہتے کہ نصول کی بات ہے اور اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہم آ دمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے بچول کی شادی اس کی زندگی میں ہوجائے لیکن ہم آ دمی کی ہمرخواہش پوری نہیں ہوتی ، جتنی بھی خواہشات پوری ہوجائیں ان پر اللہ کاشکرادا کرنا چاہئے۔

الله نے جو بھی زندگی انسان کوعطا کی ہے اس زندگی میں ایسے کارنا ہے انجام دینے چاہئیں کہ جن کی وجہ سے انسان کا نام دیر تک اس دنیا میں گشت کرتا رہے۔ صحابہ کرام ، اولیاء الله دنیا میں نہیں رہے وہ بھی اس دنیا سے عام انسانوں کی طرح رخصت ہو گئے کین ان کا نام آج بھی زندہ ہے اوران کے ذکر سے آج بھی محفلیں اور جلسیں پرنور دہتی ہیں۔

بے شک اللہ اس کا کات کے نظام کو چلانے کے لئے رجال الغیب اور فرشتوں کو بے شار ذمہ داریاں سونی ہیں لیکن اس کا کتات کا اصل حکمراں اللہ تعالی ہے۔ فرشتے بھی اس کے حکم پرسونی ہوئی ذمہ داریاں اداکر رہے ہیں۔ فرشتے اللہ کے حکم سے انسانوں کے کام بھی آتے ہیں، اداکر رہے ہیں۔ فرشتے اللہ کے حکم سے انسانوں کے کام بھی آتے ہیں، ان کی مدد بھی کرتے ہیں اور ان کے سروں پر اپنادست شفقت بھی رکھتے ہیں اور ان کے سروں پر اپنادست شفقت بھی رکھتے ہیں اور ان کے سروں پر اپنادست شفقت بھی رکھیے ہیں اور ان کے ہیں اللہ کی بارگاہ میں پھیلا کیں رکھیں تو اچھا ہیں اللہ کی بارگاہ میں پھیلا کیں رکھیں تو اچھا ہے، اللہ داخی تو فرشتے بھی راضی۔

ہم اللہ ہے آپ کے لئے یہ دعا کریں گے وہ آپ کوصت کا ملہ کی دولتوں سے سرفراز کرے اور مردان غیب کو بیچام دے کہ وہ غیب سے آپ کو کمک پہنچا کیں۔ اگر آپ روزانہ ایک بارسورہ کیین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہم مبین پراسام شبہ پر''یاسلام'' پڑھا کریں اورسورہ کیین کے اول و آخر میں گیارہ گرارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں تو انشاء اللہ آپ کے راستوں کی رکاوٹیس ختم ہوں گی، غیب سے آپ کی مدہ ہوگ اور آپ این زندگی میں راحت وفرحت محسوس کریں گے۔ اور آپ این زندگی میں راحت وفرحت محسوس کریں گے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس کمل کی برکت سے آپ ان دواؤں سے بناز ہوجا کیں گے جن کوخریدنے کی آپ میں طاقت نہیں ہے،اللہ آپ کوترام بیار یوں سے نجات دے آپ کومسائل کے لئے دسائل بختے اور الی طاقت عطا کرے کہ کھنے والے دشک کرنے پرمجور ہول۔

\*\*\*

# CEP SUPERENCE COMP

# \* Command

سورة الماعون (ياره ١٠٠٠سورة ١٠٠١)

دشمن کے برباکے لئے

اگر کسی کا دیمن اس قدر خطرناک ہے کہ اس سے ہروقت جان و مال کی بربادی کا خوف لگار ہتا ہو یا کوئی غنڈہ جو ہروقت لوگوں برظلم کرتا ہے ایسے ویمن کی بربادی کے لئے اندھیری رات میں متواتر بلا ناختیں رات پابندی کے ساتھ باوضو سورۃ الماعون ایک ہزارا یک مرتبہ برخ ہے اور نیت دیمن کے ہلاک کی ہوتو دیمن ہلاک ہوگا جا کر مقصد کے لئے کرے ناجا کر طور پرنہ کرے یا بلا وجہ کسی کو حسد کی وجہ سے نقصان نہ پہنچائے ورنہ خود کو نقصان ہے ہینچائے ورنہ خود کو نقصان ہے۔ کہنچائے کو نقطر ہوگا اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ کہنچائے ورنہ خود کو نقصان ہے۔ کہنچائے ورنہ خود کو نقصان ہے۔ کہنچائے کی خطر ہوگا اس لئے احتیاط ضروری ہے۔ کہنچائے ورنہ خود کو نقصان ہے۔ کہنچائے کے درنہ خود کو نقصان ہے۔ کہنچائے کو دیائی کو نتی ہوئی کہنچائے کہنچائے کی خوائی کے دوجہ کے نقصان ہے۔ کہنچائے کے دوئی کو نیائے کہنچائے کو نقصان ہے۔ کہنچائے کہنچائے کو نقصان ہے۔ کہنچائے کہنچائے کو نقصان ہے۔ کہنچائے کے دوئی کو نتی کے دوئی کے دوئی کے دوئی کو نوٹر کے دوئی کے دوئی کے دوئی کو نوٹر کی کو نوٹر کی کے دوئی کو نوٹر کے دوئی کے دوئی کے دوئی کو نوٹر کی کے دوئی کے دوئی کو نوٹر کے دوئی کے دو

درد سر کے لئے

اگر کمی شخص کے سرمیں در دہوا در کمی طرح آرام نہ آتا ہوتو سور ہ الکوٹر سات مرتبہ باوضو پڑھ کر مریض پردم کرے انشاء اللہ تعالی در دسر سے آرام حاصل ہوگا۔

دفع دشمن کے لئے

دشمن کود فع کرنے اور اس کے شرسے محفوظ رہنے کے لیے باوضو اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین سوتیرہ مرتبہ سوۃ الکوثر تلاوت کرے اور جب آیت اِنّا شانِئَكَ هُوَ الْاَبْتُورُ پر پہنچ تو ہر باردشمن کے دفع کا تصور کرے انشاء اللہ تعالی وشمن دفع ہوگا۔

استحاضه(كثرت حيض)

اگر کسی عورت کو استحاضہ کا مرض ہو یا جیش کی کثرت کے سبب پریٹانی ہوتی ہوتو اس کے لئے روزانہ باوضوسورۃ الکوثر کوتین سوتیرہ مرتبہ بارش کے بانی پر دم کر کے بلائے بارش کا پانی نہ ملے تو نہر کا یا

کنویں کا یادریا یائل کا پانی لے لیس انشاء اللہ تعالیٰ استحاضہ اور کثرِت حیض کے مرض سے شفاحاصل ہوگی۔

بے اولاد کے اولاد ہو نے کے لئے

اگرگوئی شخص اولا دے محروم ہوتو سورۃ الکوٹر کو باوضو پانچ سوبار
پڑھا کرے اور پابندی کے ساتھ بیمل کرے مکمل تین ماہ تک کرے
انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولا دہو جائے گا۔ اگر ہزار باراول وآخر درود
شریف گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے اس نیت سے کہ حضور کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتو انشاء اللہ تعالیٰ زیارت فیض بشارت
سے کامیا ہوگا۔ نزول باران رحمت کے وقت ایک سوبار پڑھیں جو دعا
کریں گے قبول ہوگی۔ اگر کمی دشمن نے گھر میں جادو فن کر دیا ہو، اس
سورۃ کاورد کرنے سے جادو وفن کرنے کی جگہ معلوم ہوجائے گی اور جادو

سورة الكافرون (ياره ٢٠٠٠ سورة ١٠٩)

شرک وبداعتقادی سے حفاظت

جوشخص اس سورۃ کونماز فجر کے بعد ایک سومرتبہ ہمیشہ تلاوت کرےانشاءاللّٰدتعالیٰ وہ شرک اور بداعتقادی سے محفوظ رہےگا۔

مر تسم کی حاجت روائی کے لئے

جوشخص اتوار کے دِن طلوع آفاب کے وقت دس مرتبہ باوضویہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ اپنی سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کی ہوتم کی حاجت کو پورا کرےگا۔

بپمار کی صحت یابی کے لئے

جو خفخض بیاری میں متلاء ہواور کوئی دوااثر نہ کرتی ہویاایہا مرض ہوجس کی دوامعلوم نہ ہو،اس مریض پردم کرےاور پانی پردم کرے مرکز کے مریض کی دوامعلوم نہ ہو،اس مریض پردم کرے اور پانی پردم کرے مریض کو پلائے توانشاءاللہ تعالی مریض جلد صحت یاب ہوگا۔

کرے انشاء اللہ تعالی بیشاب میں خون آنا بند ہوجائے گا چند دن عمل کرنا ضروی ہے۔

### بچه کا سو کها اور دبلا پن

جوبچسوکھا ور بلا اور کمزور ہواور روز بروز سوکھتا جار ہاہواس کے موٹا تازہ ہونے کا یمل بہت مفید ہے، گائے کا دودھ لے کردہی جماکر چھاج بلوگر گھر میں نکالا گیا ہو، کھھن آ دھ پاؤ (سوگرام) لے کرکانی کی تھالی (یا جو برتن میسر ہو) میں ڈالے اور باوضو ایک سومر تبہ سورة القریش کھمل پڑھ کراس کھن پردم کرے اور اس کھن میں پانی ڈال کر دونوں ہاتھوں سے اس پانی اور مکھن کو خوب ملائے۔ پھر اس کا پانی نظارے (یانی نکال دے) اور مکھن کی برتن میں رکھ کراس کھن میں تھوڑ اسا کھن لے کرروز انہ بچے کے بدن پر ملے اس طرح کہ بدن کی گوئی حصہ خالی نہ رہے اگر گرمی کا موسم ہوتو مائش کے بعد نہلا کر کا کوئی حصہ خالی نہ رہے اگر گرمی کا موسم ہوتو مائش کے بعد نہلا کر کی بہنادے (صابن نہلاک)

#### کاروبار میں ترقی کے گئے

جس آدمی کا کاروبار شهپ ہو چکا ہواور روز بروزنقصان ہورہا ہو تو اسے چاہئے کہ سورۃ القریش بعد نماز مغرب باوضوا کتالیس مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا اور اس کے شرسے محفوظ رہے گا۔

### برائے دفع دشمن

موزی و شمن کے دفع ہونے کے لئے سورۃ القریش بعد نماز مغرب باوضوا کتالیس مرتبہ روزانہ پانبدی کے ساتھ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ وشمن دفع ہوگااوراس کے شرہے محفوظ رہے گا۔

ہوتو: قافلہ کے ساتھ جانے والوں کو جنگل بیابان میں رہزن ولئیروں کا موتو: قافلہ کے ساتھ جانے والوں کو جنگل بیابان میں رہزن ولئیروں کا خطرہ ہے یا کئی کو کسی سخت دشمن کا ڈر ہے یا جانی دشمن اچا تک سامنے آگیا ہے قافلے کی حفاظت کے لئے اول وآخر درودشریف تین مرتبہ پڑھے پھر ایک سوا یک بارسور ق القریش پڑھے اور عاجزی سے دعا کرے دشمن کے دفع ہونے کے لئے تو انشاء اللہ دشمن دفع ہوں گے گر لفظ امکن شہن خوفی پراس دشمن کا تصور کرتار ہے اگر جانی دشمن سامنے آجا ہے تو سور ق القریش جس قدر ممکن ہواس کی تلاوت کرتار ہے سامنے آجا ہے تو سور ق القریش جس قدر ممکن ہواس کی تلاوت کرتار ہے سامنے آجا ہے تو سور ق القریش جس قدر ممکن ہواس کی تلاوت کرتار ہے سامنے آجا ہے تو سور ق القریش جس قدر ممکن ہواس کی تلاوت کرتار ہے سامنے آجا ہے تو سور ق القریش جس قدر ممکن ہواس کی تلاوت کرتار ہے

انشاءاللدتعالى وشمن بلانقصان يهنجائے دفع ہوگا۔

#### زمر کے نقصان سے حفاظت

اگر کسی نے خلطی سے زہر پی لیا ہویا کسی دشمن نے کھلادیا ہوائی صورت میں سورۃ القریش ایک مرتبہ پڑھ کر کھانے پردم کر سے اور کھانا کھائے انشاء اللہ تعالی زہر کے اثر سے محفوظ رہے گا اگر جو کھانا کھار ہا ہے اس میں زہر ہے یا اس کا اثر ہے تب بھی اس کے اثر سے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے محفوظ رہے گا۔

#### سفر کے دوران سواری کا حصول

اگرکوئی سفر کرر ہاہولیکن راہ میں سواری ملنے کا امکان نہ ہواور نہ کوئی سواری کا بندو بست ہوتو ایسی حالت میں راستہ میں کھڑے ہوکر سورۃ القریش بکثرت تلاوت کرے انشاء اللہ تعالی سواری کا انتظام ہوگا اور منزل مقصود پر بآسانی پہنچ جائے گا۔

#### دشمنوں کے دفع کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کا کوئی جانی دشمن ہواور ہر وقت نقصان و تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا ہوتو اس کے دفع کے لئے بعد نماز فجر روزانہ باوضوسورۃ القریش ایک سو بار پڑے۔ اول وآخر درود شریف سات سات بار پڑھے۔انشاءاللہ تعالی دشمن ذلیل ہوگا اور دفع ہوگا۔

اچا قافلہ کو ڈاکوؤں سے خطرہ ہو یاسخت وشمن سے ڈرہو یا دشمن اچا کہ سامنے آگیا ہوتو سورۃ القریش خطرہ کے وقت جتنا ہو سکے پڑھے اور دوسر سے معاملہ میں ایک صدوایک باراول وآخر درودشریف تین تین بار پڑھ کرعاجزی سے دشمن کے دفع کی دعا کرے انشاء اللہ تعالی دفع ہوجائے گا مگر لفظ المن کھٹے مین خوف ، پراس کا تصور کرتا رہے اور اگر غرورود شریف تین تین تین بار پڑھے اور کلمہ اَطْعَمَهُم مِن جُوْع پر بھوک اور شریف تین تین بار پڑھے اور کلمہ اَطْعَمَهُم مِن جُوْع پر بھوک اور غریبی کے دفع کا تصور کرتا رہے اور سنتوں میں پڑھتا رہے تو ہر بلاے غریبی کے دفع کا تصور کرتا رہے اور سنتوں میں پڑھتا رہے تو ہر بلاے امن و مان رہے گا (انشاء اللہ)

یہ سورہ کھانے پردم کرے خوب برکت ہوگی۔ ہے اگر کسی شخص نے زہر پی لیا ہوتو بیسورۃ زعفران اور گلاب سے چینی کی طشتری پرلکھ کر پانی سے دھوکر زہر خودہ کر پلائیں زہردور موسل پڑگا

# مجربات عملیات

## چور کی گرفتاری

اگرکسی کا مال چوری ہوگیا ہواور چورکا پتہ نہ چلنا ہوتو ایک نابالغ لڑکے کوطلب کرے اور اس کے دونوں کی ہتھیلیوں پرتیل لگا کر کالی روشنائی یا تو ہے کی سیابی مل دے۔ پھر ماش (کالا ثابت) کے دانے یا جو کے دانے بے کر ان میں سے ایک دانہ پرایک عزیمت پڑھ کر دم کر لے اور اس لڑکے یا لڑکی کو جس کے ہاتھوں پر سیابی لگائی ہے مارے ای طرح دانے مارتار ہے ساتواں یا نواں دانہ مارنے پر چورکی مورت ای بچہ کی ہتھیلیوں میں ظاہر ہوگی۔

عَزَمْتَ عَلَيْكُمْ فَتُحُوْنَ فَتُحُوْنَ فَتُحُوْنَ فَتُحُوْنَ جِنْتُكَ جِنْتُكَ جِنْتُكَ مِنْتُكَ مِنْتُكُ مِنْتُكُ مِنْتُكُ مِنْتُكُ مِنْتُكُ مِنْتُكُ مُوْرًا تُعلِيْمًا عَطِيْمًا عَطِيْمًا سُرُورًا تُعلُورًا تُعلُورًا سَهَلًا سَهَلًا سَهَلًا سَهَلًا نَهُلًا نَهُ لَا لَمُ نَا لَعُنَا إِنْ مَا لَكُنُورًا قُلُورًا قُلُورًا فَلُورًا فَلُورًا مُنْ مَا إِنْ مُنَالِقٍ وَالْمَعَالِ بِنِ مَا لَكُمُ مُنَالًا مُلُولًا السَّلَامَ قُو اللَّهُ مُ السَّلَامَ قُو اللَّالَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ السَّلَامُ السَّالِ مِنْ السَّلَامُ السَّلِي السَلَامُ السَلِيمُ السَّلَامُ السَّلَامُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلَامُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلَيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلْمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلْمُ السَلَامُ السَلَامُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلِيمُ السَلَيمُ السَلِيمُ السَل

### چور کی بابت معلومات

جن لوگور چوری کاشبہ ہو کہ انہوں نے چیز چرائی ہے ان سب
لوگوں کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ پر تکھیں اور ان ناموں کے کاغذ کوعلیحدہ
علیحدہ گیہوں کے آئے کے گولوں میں ڈال دیں، اور ایک تھال میں
پانی بھرلیں اور اس کے بعد وضوآیت الکری ایک مرتبہ اور چارول قل
(یعنی قبل یا بھا الکافرون، قل ہو اللہ احد، قل اعو ذہر ب
الفلق اور قل اعو ذہر ب الناس) یعنی چاروں سورتوں کوشروع سے
الفلق اور قل اعو ذہر ب الناس) یعنی چاروں سورتوں کوشروع سے
آخرتک پڑھیں اور ان گولوں پردم کر کے پانی میں ڈادیں بحکم خداچور کا
گولہ او پر آجائے گا اور باتی گولے پانی میں ڈوب جائیں گے۔

چور کی والیسی

اگر چورکسی کا مال لے گیا ہواور بھا گ گیا ہوتو ثابت ماش لے کر

مندرجہ ذیل کلمات پڑھے اور ایک ایک دانے پردم کر کے آگ میں ڈال دے چور کے پیٹ میں در دہوگا اور والیس لوٹ کرآئے گا۔

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيْمِ. عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اللّهُ اللّهُ عَالَلْهُ يَا لَلْهُ يَا لَلْهُ يَا لَلْهُ يَاللّهُ يَا لَلْهُ يَا اللّهُ يَا لَلْهُ يَا اللّهُ يَا لَلْهُ يَا رَحْمَٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَقُّ شَهِيْدَ اللّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اللهِ الله عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اللهِ الله عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اللهِ الله عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ الله المُحْمَعِيْنَ.

### بھا گے ہوئے کووالیس بلانا

تالا (قفل) کے کرسورۃ کیمین سات مرتبہ مِنَ الْمُکَرِمِیْنَ تک پڑھے اور آخر میں بھا گے ہوئے کا نام لے کرتا لے پردم کردے اور پھر اس کو بند کرے اور ایک ہانڈی میں پانی ڈال کراندھیری جگہ میں رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالی بھاگا ہوا فورا حاضر ہوگا اگر دور ہے تو چند دن میں آجائے گا۔ اس کے آتے ہی ہانڈی کو نکال کرتا لا کھول دے اگر ایسانہ کیا تو پھر بھاگ جائے گا۔

## چیز کی حفاظت اور کمشده چیز کامل جانا

اگرکوئی چیزگم ہوجائے تو ہیں مرتبہ 'یَا حَا فِظُ ''پڑھیں تا کہوہ چیز محفوظ ہوجائے اور آئندہ مل جائے

# کم شدہ (کھوجانے والے) اور مفرور بھاگے ہوئے کے لئے

ذیل کا تعویذ باوضو لکھے اور لفظ فلال کی جگہ مفرور بھا گے ہوئے یا گشدہ (کھوجانے والے) کا نام اوراس کے باپ کا نام لکھ کرایک کپڑے میں لید کرکسی کھوٹی میں بلند جگہ جس مکان سے مفرور ہوا ہے ای مکان میں لاکا دیا جائے ان شاء اللہ تعالی مفرور یا گم شدہ واپس آ جائے گا۔

اقوال زرسي

کمشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی ،اوران پرغالب آنے جانے کا نام کامیابی ہے۔ جانے کا نام کا مامیابی ہے۔

ہ دولت کی دیوی دیا نتداری کے مندر میں رہتی ہے۔ ہ دکھ ،سکھ ، غم وشادی ، بیاری ، تندرتی ، کامیا بی ، ونا کامی زنرگ کے ناہموار راستے پر سفر کرنے والے کے لئے مختلف منزلیں ہیں جو چار ونا چار سب کو پیش آتی ہیں۔ پس جس شخص کا دل دنیا میں رہے کو

عابتا ہے اسے یہاں کی تکالیف بھی برداشت کرنی ہوں گی۔

ہ کہ انسان دنیا کے سمندروں میں تنکے کی طرح بہا چلاجانے کے لئے پیدا نہیں ہوا ہے، بلکہ اس لئے بھیجا گیاہے کہ ملآح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو یارا تارینے کی کوشش کرے۔

ہے ہماؤکے فلاف تیرکرمصائب کے چشے کو بند کرناکسی پیراک ہی کا کام ہے۔ ورنہ کوڑا کرکٹ تو دھارے کے ساتھ بہہ کرتاہی کے فلیظ گڑھے میں جاہی گرتاہے۔

میر بردل اور ڈر پوک اپنے غیر معمولی نرم برتاؤے زیر دست کو دلیراور زبر دست کو گستاخ کرلیتا ہے۔

کے جس طرح پست گدھے پرسب کوئی چڑھ جاتا ہے ای طرح نالائق ،زم مزاج فخص پرسب حکومت کرتے ہیں۔

ہے ترقی کی راہ میں سریٹ دوڑنے والے تھوکر کھا کر گرجاتے ہیں یا دم اکھڑ کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس میدان میں وہی سمجھ کر چلنے والے آگے بڑھتے ہیں جوآ ہتہ آ ہتہ استقلال کے ساتھ منزل مقصود تک چلے جاتے ہیں۔ کامیابی کی دوڑ میں وہ گھوڑانہ بنوں جومیدان جیت کروہیں سردہوجائے۔

کے منہ کا نوالہ نہ بنو۔ ویکھوزم لکڑی کوہی کے منہ کا نوالہ نہ بنو۔ ویکھوزم لکڑی کوہی مرم کھاجاتے ہیں۔

ہے۔ است میں اپنے دل کومت گراؤ۔ دیکھولوگ گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی اٹھا کر لے جاتے ہیں،لیکن کھڑی ہولًا عمارت کوکوئی ہاتھ نہیں لگا تا۔

🖈 مزاح گفتگو کی تمکینی ہے،خوراک نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ. عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاتِينِي بِهِمْ جَسِيْهُ اللهُ اَنْ يَاتِينِي بِهِمْ جَسِيْعاً. إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ. يَا مُعِيدُ يَا مُعِيدُ يَامُعِيْدُ. اَعِدُ اَعِدْ اللّٰهِ اِنْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ ا

خا كەتغويد گراف:

		20.0
1	A	v
/_	/	1
_	, ,	

٥	ی	ع	٩	يا
يا	٤	ی	ع	م
م	يا	٥	ی	ع
ع	٩	يا	د	ی
ی	٤	م	يا	د

صلی الله علی سیدنا محمد و آله وصحبه اجمعین برحمتك یا ارحم الرحمین برائے والیسی مفرور

سورة الم نشرح اوراس کے بعد العجل العجل الساعة الساعة الساعة لکھ کراس کے ساتھ فلال بن فلال (مفرور یا گمشدہ کا نام اوراس کے والد کا نام ، لکھ کرقر آن شریف میں جس جگہ سورۃ الم نشرح ہے وہال یہ تعویذ بنا کرر کھ دے اور جس مکان سے مفرور فرار ہوا ہے یالڑکی لڑکا گم ہوئے ہیں۔اس مکان میں وہ قر آن کریم رکھ دے۔انشاء اللہ تعالی مفرور واپس آجائے گا۔یا گمشدہ مل جائے گا۔

برائے حاضر کردن دزد (چورکا پنةلگانا)

بربرنج ساہی (جاولکی سفی) یا جاول پرسات بار پڑھے اور جن لوگوں پرشبہ ہو بکاریا کچا کھلائے چور کے حلق شے جاول نیجے نہ اتریں گے وہ آیت معظمہ ہیہ ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومِ وَٱنْتُمْ حِيْنَئِذُ تَنْظُرُونَ.

برائے مفرور بھا گے ہوئے کے لئے

مندرجہذیل درودشریف لکھ کر دروازے پراٹکادے اور کاغذکے پیچھے (بشت پر) بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً حاضر ہوجائے تگا۔ وہ درودشریف نیہ ہے:

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ. اَللّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَدِ الْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ. آمين.

# تبدیلی موسم میںخود کو بھی تبدیل کریں

دوران غذا مختدا پانی نظام ہضم کو مختدا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی ، رتکے ، بیخیراور تیز ابیت کا باعث بنمآ ہے اس لئے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پئیں۔صرف دواہی سے نہیں بلکہ غذا کوستقل ہضم کریں۔

> لیجے برسات بھی اب رخصت ہونے کو ہے اور اب سردیوں کی ابتداء ہے۔ برسات کے بعد کی سردی کومعمولی سردی سمجھنے والے نزلہ، ز کام، کھانی ، نمونیہ، پھول اور جوڑوں کے درد کا شکار ہوجاتے ہیں۔ موسم تبديل مور ما ہے اگر ميں صحت مندر منا ہے تو جميں خود كو بھى بدلنا موگا۔ آج كل رات كوكا في خنلي موجاتي ہے اس لئے رات كو يكھے كا استعال اور خاص طور پر باہر سونا بند کردیں۔ رات کو جا در اوڑھ کر سوئیں۔ برف کسی اور مھنڈ ہے مشروبات ترک کریں۔کولر اور فریج کا مُضنُدا ياني بھی ہضم میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے بعض حضرات آج کل دن کو پنکھا کھیاں اڑانے اور رات کومچھر بھگانے کے لئے استعمال كرتے ہيں، يو عقمندي كى بات نہيں ہے موسم كى تبديلى ميں جست زم گرم بدن میں در دستی اور اکڑاؤ ہوتا ہے عکھے سے جو لیننے کی کمی ہوگی اس کیسنے کولانے کے لئے جائے اور در دول کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ جرابیں استعال کریں۔روزانہ تازہ پانی سے مسل کریں اور مسل کرنے کے بعد سرسوں کے تیل سے بدن کی خوب زور دار ماکش کر کے تو لئے سے چکنائی رگڑ کرصاف کرلیں۔ بیہ ہلکی تیل کی مالش جلد کی قوت بخش غذائے، کیرے صاف رکھنے کے خبط میں بدن اور جلد کوغذا لیعنی تیل سے محروم ندر هيں۔آپ كابدن خداكى امانت ہے۔اس كئے برف، سكريث بتمباكو ، فيميكلز بمسكن دواؤل سے خراب ندكري ايبانه بوكداس كا مالك ناراض موجائے اور نظام جسم درہم برہم موجائے۔ مبح كى سير ورزش، بی تی، دور عمر کی مناسبت سے ضرور کریں۔ نزلہ زکام کا ڈر ہوتو مھنڈے شبنم والے گھاس پر چلنا درست جہیں ،اس کے لئے فلیٹ بوٹ پہنیں ماکش اور وزش جسم میں خون کا دوران بحال کرتی ہیں بدن کو چست اور ہشاش بشاش رکھتی ہیں جسم میں توازن پیدا کرتی ہے۔اس موسم میں گلاخراب ، نزلہ زکام کی شکایت عام ہوئی ہے اس کئے اجار چننی، برف اور مختاری غذائیں بند کردیں۔

اس کے لئے گری اور صفرا ہے ہونے والے نزلہ زکام جس کی نشانی ہے ہے کہ آئھ، ناک، منہ ہے گرم ہوا اور حلق اور ناک میں خراش سوزش چھنکیں گرم پانی بہتا ہے تو بہنے استعال کریں۔ ھواشانی: بیدانہ مہر دانہ کسوڑیاں مہر دانہ ابال کرضج وشام پئیں۔ حلق میں خراش ہوتو لعوق شیستال (کسوڑیوں کی چٹنی) آدھے ہے ایک چچ تک دن میں متعدد بار چا ٹیس حلق کا کواگر جائے تو حلق میں مسلسل خراش رہتی میں متعدد بار چا ٹیس حلق کا کواگر جائے تو حلق میں مسلسل خراش رہتی ہے جس کی وجہ سے کھانی کی تحریک ہوتی ہے اس کے لئے ماز و پانچ کے گرام، بھٹکری وی گرام باریک پیس کر چھان کر ڈبی میں رکھ لیس۔ گرام، بھٹکری وی گرام باریک پیس کر چھان کر ڈبی میں رکھ لیس۔ گرام، بھٹکری وی گرام باریک پیس کر جھان کر ڈبی میں رکھ لیس۔ وائیں بائیں ہاتھ کے انگو شھے کوئم آلود کر کے بیسفوف انگو شھے پرلگا کر طبق میں او پراور دائیں بائیں جانب اچھی طرح سے لگائیں حلق سے لیس دار ریشہ نزلہ خارج ہوکر سکون ہوگا۔

دوران غذا ٹھندا پانی نظام ہضم کوٹھندا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی ،رتح ، تیز ابیت کا باعث بنتا ہے اس لئے غذا ہے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خوا ہش پانی پئیں مرف دوا ہی ہے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کومستقل ہضم کریں۔

ضروری بات: آج کل بیجا نفاست نے ہمیں کہیں کانہیں چھوڑا،
سفید آئے کے خط میں ہم نے اپنے لئے وہ چیز اپنالی ہے جوسوائے
کمزوری بیاری اور قوت مدافعت کی کی کے پچونہیں دے گی۔ گذم
ہماری بنیادی غذا ہے اس میں سے سوجی میدہ اور چھان بورہ لیاجائے تو
صرف پیٹ بھرنے اورغذا نگلنے کاعمل باقی رہ جاتا ہے جسم کو بنیادی غذا
اورضرورت سے محروم مت کریں۔غذا میں آئے کا چھان شامل کیجئے یہ
قبض کشا، ہاضم اور مقوی بدن ہے۔ یہ قوت مدافعت کو بڑھا تا ہے۔
گرم مصالحہ اور مرج: چونکہ موسم کے ساتھ ساتھ ان چیزوں کا
استعال بھی بڑھ جاتا ہے تو یہ معدہ آنتوں جگرگردوں میں سوزش پیدا کر
کے پیچش، زخم معدہ اور بواسیر کا سبب بنتا ہے زیادہ مرج مصالے تھی

لذت کا معیار نہیں ہیں جب کھائی جانے والی چیز کوا بی لذات اور ذاکقہ محسوس نہ ہوتو کھانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور چیز اپنی تا ثیر اور لذت ہے محروم ہوجاتی ہے۔ چینی اور بنا بیتی کھی دونوں صحت کے لئے اچھے نہیں اگر ممکن ہوتو چینی کی بجائے گڑ اور بنا بیتی کھی کی بجائے دلی گھی استعال کریں۔ تمبر میں دن کے اوقات میں تو ہلکی کی گری ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعال زیادہ ہوتا ہے رات کوہلکی می سردی ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعال زیادہ ہوتا ہے رات کوہلکی می سردی ہوتی ہے تو چائے کا اور تمبا کو کا استعال زیادہ ہوتا ہے وہائی می سردی ہوتی ہے تو چائے کا اور تمبا کو کا استعال ہوتا ہے جو ہوجاتی ہوجاتی ہے ۔ اس کا بہترین تم البدل مجبور، بادام، چنے اور گڑ وغیرہ ہیں۔ ہوجاتی ہے ۔ اس کا بہترین تم البدل مجبور، بادام، چنے اور گڑ وغیرہ ہیں۔ وہائے کی اور چائے کا استعال بھی بوجا چلا ہو جائے گا استعال بھی بوجا چلا ہے جائے گا اور چائے کا استعال بھی بوجا چلائے وہائے گا استعال بھی بوجا چلائے وہائے گا استعال بھی بوجا چلائے جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کہنوم البدل

تا کہآپ چست بھی رہیں اور تندرست بھی۔ ا۔ ایک پاؤگرم میٹھے دودھ میں آ دھا چھوٹا چھے لیسی ہوئی ہلدی گھول دیں۔مقوی اعضاء رئیسہ بہترین ٹانک ہے۔

۲۔ کیرکی پھلی کے تہوے میں مناسب دودھ شامل سیجئے جائے مشابہاور بہترین جائے تیار ہوگی۔

سور بوہڑی ڈاڑھی کا قہوہ چائے کا بہترین ممل البدل ہے۔
جے بیاری میں بد پر بیزی مفر ہے ایسے بی صحت کی حالت میں پر بیز
کرنا یاوہم کرنا مناسب نہیں۔انسان کا صحح مزاج اور معیار زندگی وہی
ہے جس کا اللہ پاک نے تھم دیا اور انبیاءو صحابہ نے عمل کیا ہم ہر چکدار
خوشماء چیز میں نہ کھوجا کیں کہ جسمانی طور پر کمزور پڑجا کیں۔ اچھے
اعمال سے روح خوشبودار اور صحت و بہار دی پیدا ہوتی ہے۔ برب
اعمال سے روح بد بودار سیاہ کمزروہوتی ہے جو کہ خدار سے کا سودہ ہے۔
اعمال سے روح بد بودار سیاہ کر روہوتی ہے جو کہ خدار سے کا سودہ ہے۔
اعمال سے روح بد بودار سیاہ کر روہوتی ہے جو کہ خدار سے کا سودہ ہے۔
اعمال سے روح بد بودار سیاہ کر روہوتی ہے جو کہ خدار سے کا سودہ ہے۔
اعمال سے روح بد بودار سیاہ ہوتا ہے اور تو سے نہیں آتی دل کو طاقتور کر
اختری ، بے مبری کودل ود ماغ سے نکال دیں کیونکہ اس سے عمبی کھپاؤ
اور معدہ آنتوں میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور تو سے نہیں آتی دل کو طاقتور کر
نے کے لئے ان چھ ہاتوں پڑمل کیا جائے جوروح اور جم کی محافظ ہیں۔

ا کلماقرار بندگی ہے۔۲۔ نماذ اظھار بندگی ہے۔۳۔ اکرام سلم

حقوق بندگی ہے۔ ہم۔ علم قانون بندگی ہے۔ ۵۔ نیت کانھیک کما اساس بندگی ہے۔ ۲۔ اچھے کاموں کی دعوت دیناوظیفہ بندگی ہے۔

# اقوالِ المام غزاليّ

ہے ایک ہے ہے ایک ہے ساتھ خصوصیت ہے کیونکہ دراصل بڑائی ای کومزاوار ہے، مق فحور ہے بہنا تاوقت کے نظری حفاظت نہ کی جائے ، دشوار ہے۔

بہ تشخرا کٹر قطع دوسی، دل فکنی اور شمنی کا باعث ہوتا ہے۔اں سے دل میں حسد بیدا ہوتا ہے۔

کے بیمعنی لیتے ہیں کہ حصول معاش کی کے کوٹش اور تدبیر نہ کریں۔ گرید خیال جاہلوں کا ہے۔ کیوں کہ بیشریعت میں سراسرحرام ہے۔

ہے برے کاموں سے بیخے کے لئے صفائے دل ضروری ہے اور صفائے دل کے لئے باطنی تقوی ضروری ہے۔

اگردل پاک ہے تو جسم پاک ہے۔ اگر دل صاف نہیں تو تمام جسم میں نساد ہوگا۔

ہے تین چیزیں خبائیت قلب کوظا ہر کرتی ہیں (۱) صد (۲) ریا (۳) عجب عقل مندوں کوان سے بچنا جاہئے جو مخص ان سے محفوظ رہے گا، وہ دوسری مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

کو حقارت کی نظر سے دیکھنے کا نام عجب ہے۔ کا نام عجب ہے۔

کا ماکل نہ ہونا اورا پی باتوں کی ترف طبیعت کا ماکل نہ ہونا اورا پی باتوں کی تر دید سے رنجیدہ ہونا کبر ہے۔ عجب و کبراور فخرنہایت مہلک بیاریاں ہیں۔

الم دوست جوسرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہوا در آڑے وقت کام نہ آئے ،اس سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔

ہے علم دین وہ ہے جو خدائے تعالی کا خوف زیادہ کرے۔ ذائی برائیوں سے واقف کرے۔ خدا تعالی کی عبادت کا شوق دل میں پیا کرے ، دنیا کی طرف لاگائے ادر برے کرے ، دنیا کی طرف لاگائے ادر برے

افعال سے مجتنب کرے۔ م

# العدادكي روشني ميں

# 

مرفض بیجانے کا خواہاں ہوگا کہ قسمت کے اعتبار ہے۔ ۲۰۱۲ء اس کے لئے کیالائے گا؟ آئے اس راز پر سے پردہ اٹھا کیں۔
سب سے پہلے آپ علم الاعداد کی روشنی میں اپنے نام کے اعداد ابجد قبری سے نکالیں ، مثلاً محمد اقبال۔

م ح م د اق ب ال ۳ ۸ ۳ ۱۱۱۱ س=۲+۸=۱-۱

سال ۲۰۱۱ء کامفردعد د و حاصل ہوا ، محمد اقبال کے نام کامفردعد د ایک حاصل ہوا ، دولوں کو جمع کیا اور حاصل عدد ایک محمد اقبال کا ۲۰۱۱ء کا عدد ایک حاصل ہوا ، اس کے مطابق مندرجہ ذیل کے سامنے ورج حالات پڑھ لیں۔ آپ اپنام کے عدد کے مطابق اپنی قسمت کا حال معلوم کریں۔

عدد نمبر ایک: اگرآپتدیلیوں کے خواہاں ہیں تو یہ سال آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا، رہائٹی یا معائٹی جو بھی تبدیلی آپ چاہیں بھد وشوق بروئے کارلائیں، فائدہ مند ثابت ہوں گی، سفر کرنے کا موقع بھی آپ کو ملے گا جو مادی لحاظ سے کامیاب ثابت ہوگا، تعلیم کامیا بی نصیب ہوگی۔ جولوگ ادویات کا کاروبار کرتے ہیں وہ لوگ کا فی مالی فائدہ حاصل کریں گے، گزشتہ دورکی لائت پریشانیوں اور مصیبتوں مالی فائدہ حاصل کریں گے، گزشتہ دورکی لائت پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا اور معاشی حالات بہتر ہونا شروع ہوجائیں گے۔ ماہ جون جولائی خوش بختی لائے گا۔

ماہ جون تاسمبر کے ایام نکاح وشادی کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، پرانے دوستوں سے دوبارہ روابط قائم ہوں گے اوران کی اعانت سے بعض اہم امور کی انجام دہی ہوگی، دریں سال صحت کا خیال رکھیں، نظام ہضم میں نقص پڑنے کا اندیشہ ہوگا، مارچ تامئی اوزارآگ اور بجلی کے استعال کے وقت مخاطری، حادثہ کا خطرہ ہوگا۔

عدد نصبر ۱:۱ گرآپ کاعددا ہے تویر سال آپ تو کمیل خواہشات دےگا، مالی حالات میں بہتری بیدا ہوگی، آپ ای فنی وانظامی صلاحیتوں کو برد کے کارلائیں، انشاء اللہ معاشی ترقی نصیب ہوگی۔

اگرآپ زندگی کے کسی شعبہ میں بھی تبدیلی کی ضرورت محسوں کریں تو بصد شوق زیر عمل لائیں وہ آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی، دریں سال معاشی ترقی وتوسیع کے لئے کی گئی کوششیں کامیابی سے جمکنارہوگی ،موسم بہار کے آغاز سے مادی فوائد کے حصول کی راہیں ہموار موں گی۔

اس سال آپ اپنی خوارک کامعیار ومقدار حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق مقرر کریں، خاص طور پرموسم گرما میں ہے اعتدالی و بدپر ہیزی سے قطعی گریز کریں، ورنہ طویل و بیچیدہ بیاری میں مبتلا ہونے کا ندیشہ ہوگا۔

نکاح دبیاہ کے لئے سال روال کے ابتدائی ماہ سعد ثابت ہوں گے، خاص طور پر ماہ جنوری بعض حالتوں میں شادی اچا تک اور غیر متوقع طور برہوگی ،از دواجی حالات بہتر ہوں گے۔

سفر مادی اعتبار سے کامیاب ثابت ہوگا جب موقع ملے بصد شوق کریں ،اس سال تعلیمی سلسلہ میں قدر سے رکاوٹیں پیش آئیں گی ،جن کو سعی دکوشش سے دور کیا جاسکے گا۔

عدد نمبر سن اسال آپ کوئی منهری مواقع ملیں کے ہیکن آپ ان سے صرف ای صورت میں مستفید ہو تکیں گے جب آپ ہرموقع کوفوری طور پر ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں گے، ورنہ موقع ہاتھ سے نکل جانے پر کف افسوس ملنا پڑے گا، یہ مواقع معاشی ترقی سفر، دولت کے حصول کے ہوں گے۔

فنون لطیفہ قدیم اشیاء کی خرید وفروخت زیبائش وآرائش سے

متعلقہ اصحاب کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے،معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تااگست کاعرصہ بہترین ثابت ہوگا۔

ساراسال نکاح وشادی کے لئے مبارک ہے، شادی شدہ حضرات کو گھریلوانجمنوں سے چھٹکارا نصیب اور حالات سازگار رہیں گے۔ تغیر مکان یا جائیداد کے واضح امکانات موجود ہیں۔

عدد تصبر من وهاصحاب جوادب اور فنون لطیفه سے علق رکھتے ہیں یاسیاست سے وہ اس سال ترقی کی منزل کو پالیں گے، دولت اور عزت وشہرت قدم چوے گی، رفائی کاموں میں حصہ لینے سے قدر ومنزلت بوھے گی۔

یہ سال مالی فوائد تو دےگالیکن اخراجات میں کچھ اضافہ بھی ہوگا اگرآپ نے آمدنی وخرج میں توازن قائم ندر کھا تو مالی وقتیں پیش آئیں گی،آمدنی کے لحاظ ہے دوسری و تیسری سہ ماہی بہتر ثابت ہوں گی۔ اس سال متعدد سفر پیش آئیں گے، کاروباری غرض کے تحت بھی

اس سال متعدد سفر پیس اسی سے ،کاروباری عرص کے بحت بی اور دیگر مقاصد کے تحت بھی ، یہ سفر وسیلہ ظفر ہوں گے ، یہ سفر میل ملاقات بھی دیں گے ، یہ سال تعلیمی شعبوں میں کامیابی دےگا۔

ماہ اپریل تاسمبر شادی ونکاح کے لئے سعد اوقات ہیں۔ بعض حضرات کی شادی محبت کا بتیجہ ہوگی ،از دواجی حالات گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر رہیں گے، دراثتی مسائل حل ہوں گے، رہائش سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

عدد نمبر ۵: اگرآپ کاعدد۵ ہے توبیسال کاروباری ملازمتی اور تعلیم بہتری دےگا،آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کارلاکر ترقی کی منزل سے ہمکنار ہو تکیس گے، شراکتی کاروبار میں حصہ لینے والے حضرات خصوصی مالی فوائد حاصل کریں گے۔

اس سال آپ کومختلف تبدیلیوں سے داسطہ پڑے گا،اگر تبدیلیاں کسی مفوی منصوبہ کے تحت زیر عمل لائی گئیں تو فائدہ مند ثابت ہوں گ

ورنہ نقصان دہ رہیں گی ،سفر کے لئے موز وں اوقات ماہ مارج تااگرت ہیں ،حصول مقاصد کا باعث ہو گے ،میل ملاپ کاذر بعیہ بھی بنیں گر محلص اشخاص شامل ہوں گے ،جن کے تعاون سے بعض اہم مسائل طے کئے جا نمیں گے۔اس مال گریا حالات بہتر رہیں گے ، نکاح وشای خوش کن ماحول میں ہوں گے ،وراثی مامور میں قدر بے دخنہ اندازیوں کا اختال ہوگا، جن کے ازالہ کے لئے قانونی مدد کی ضرورت ہوگی۔

موسم خزاں میں صحت کی ہر ممکن حفاظت کریں ، غفلت بے پروائی اور بدیر ہیزی کی صورت میں شدید علالت کا شکار ہونا پڑے گا۔

عدد نصب ۲: اگر چه گزشته سال آب ای محنت کامیح معادضه حاصل نه کرسکے تھے، کیکن اس سال آپ محرومیوں کا شکار نہیں ہوں گے، آپ اپنی اللہ داد صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر تو تع ہے زائد صلہ پائیں گے، معاشی لحاظ ہے بہترین اوقات ماہ فروری تامئی اور تمبرتا نومبر ہوں گے۔

شادی و نکاح غیر متوقع اور اچا تک ہوں گے لیکن بہتر از دوا بی زندگی کی بنیاد بنیں گے، شادی شدہ حضرات کی از دوا بی زندگی بھی سکون بخش ہوں گی، سابی تعلقات بردھیں گے، رہائش سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔ ماہ مکی وجون اور سمبر واکتو بر معاشی یا رہائش تبدیلیاں دے سکتے بہیں جوسود مند ثابت ہوں گی، ان اوقات میں معاشی اغراض کے تحت کے جانے والے سفر حصول مقاصد کا باعث ہوں گے، لیکن دوران سفر صحت کی حفاظت لازم ہوگی، ہرممکن حفاظت کریں۔

اس ال تعلیم سلسله کی کی گوشیس کامیاب ثابت ہوں گی ،ادب و شاعری اور فنون لطیفہ ہے متعلق اصحاب خصوصی مادی فوائد حاصل کریں گئے ،سائنسی شعبہ ہے متعلقہ افراد بھی ترقی یا کیں گے۔

عدد نصبر 2: اگرآپ کاعدد کے ہوتی سال بغیر محنت کئے آپ کوتر تی کے مواقع شاذی دے گا، پہلے دو ماہ مایوی وناامیدی کی نظر ہوجا کیں گے ماہ مارچ سے حالات بہتری کی طرف مائل ہوں گے اور محنت وکوشش کا نتیجہ مادی فائدہ کی صورت میں ملے گا۔

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے بعد از دواجی الجھنیں دور ہوں گ اہم امور کی انجام دہی ہوگی ، وراثتی معاملات طے کر لئے جائیں گے،

نکاح وشادی خوش کن ماحول میں ہوگی، عزیزوں ہے مراسم بہتر ہوں گے،بعض حضرات کورہائشی تبدیلیاں پیش آئیں گی، ماہ جون وسمبر بہتراوقات ہوں گے۔

ماہ کی وجون اور سمبر واکتوبر میں ترقی وتوسیع سے مواقع ملیں گے،
ان اوقات میں کئے جانے والے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوں گے، تعلیمی شعبہ میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس سال لاٹری وغیرہ سے نقصان کا اندیشہ ہوگا۔

صحت کی حفاظت آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی، بے اعتدالی وبد پر ہیزی سے طویل و پیچیدہ بیاری کا شکار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

عدد نصبر ۸: اگرآپ کاعدد۸ ہے توبیہ سال آپ کے لئے گزشتہ سالول کیے نبیت مادی لحاظ ہے بہتر ثابت ہوگا، آپ معاشی طور پر تقی کریں گے، ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے دولت اور عزت وشہرت حاصل ہوگی، ماہ اپریل تاسمبر بہترین اوقات ثابت ہوں گے۔

از دواجی زندگی میں بہتری پیدا ہوگی، گھریلو امور بطریق احسن انجام پذیر ہوں گے، بیاہ و نکاح کی رسوم کی ادائیگی بخیر وخوبی ہوگی، بعض حضرات اپنی پسند کی شادی کریں گے، رہائش سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔ سال رواں میں غیر ملکی سفر کا موقع طے تو بصد شوق کریں، نیا احول اور نیا ذریعہ معاش آب کوموافق آئیں گے، اس سال تعلیمی کامیا بی بھی نصیب ہوگی، بعض تبدیلیاں" قسمت میں تبدیلی" ثابت ہوں گی، صحت نصیب ہوگی، بعض تبدیلیاں" قسمت میں تبدیلی" ثابت ہوں گی، صحت

بہتررہےگی، ذاتی اثر درسوخ میں اضافہ ہوگا، عزت وشہرت بڑھےگی۔
عدد نصبر ۹: یہ سال زندگی کے ہرشعبہ میں ترقیاتی رجیان دےگا، معاشی اسکیموں کو بروئے کارلانے سے مادی بہتری بیدا ہوگی، معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اکتو برسعداوقات ہوں گے، عزت وشہرت فزوں تر ہوگی، گھریلوامور کی حسب منشا انجام دہی سے سکون واطمینان نصیب ہوگا، تغییر مکان یا جائیداد کی خرید کا غالب امکان ہے، رہائش تبدیلی بھی ممکن ہے، غیرشادی شدہ حضرات حسب منشاء از دواجی زندگی تبدیلی بھی ممکن ہے، غیرشادی شدہ حضرات حسب منشاء از دواجی زندگی کی تعمیل میں کامیاب ہوں گے، دوسری چوتھی سے ماہی خوش کن واقعات المکس گے۔

سفر بھی پیش آئیں گے، بیسفر مادی لحاظ سے بہترین ثابت ہوں گے، بعض حضرات معاشی تبدیلیوں سے دوجار ہوں گے جوسود مند

ثابت ہوں گے، حلقہ احباب واعزا میں اضافہ ہوگا، تعلیمی شعبہ میں قدر برخنداندازیوں کے راستی پیدا ہوگی ،ساجی مصروفیتیں بڑھیں گی۔ دوستوں سے مفاد ملے گالیکن" آزمودہ وآزمودن جہل است" کے مصدات غیرمخلص دوستوں پراعتماد ہرگز نہ کریں، ورنہ دھوکہ دہی کا شکار ہوں گے ،صحت بہتر رہےگی۔ (واللہ اعلم)

# كامران اكربى

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

### هاشمی روحانی مرکزدیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

کامران اگری کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بدکو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بدہے بیجاتی ہے۔

اکمران اگری ایک عجیب وغریب روحانی تخفہ ہے، ایک بارتجر بہ کرکے دیکھئے، انشاءاللہ آپ اس کومؤثر اور مفیدیا کیں گے۔

## ایک بیکٹ کاہر ہے بیس رویے (علاوہ محصول ڈاک) ایک ساتھ ۱۰۰ بیکٹ منگانے برمحضول ڈاک معاف

اگرگھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دواگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے ،اپنی فرمائش اس ہے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگدا یجنوں کی ضرورت ہے۔

## هاشمی روحانی مرکز

محلّه ابوالمعالی د بوبند (بو بی) بن کود نمبر:247554 موباکل نمبر:07055393539

# المجاني العالى والعالى علاج

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن مومنین کے لئے شفاہے۔ کسی متعقی پر ہیز گار محف سے آیت شفا زعفران ، عرق گلاب سے چینی کے برتن یاصاف کاغذ پر لکھ کر چینی کے برتن میں صبح نہار منہ اہم رروز بلاناغہ پلائیں۔اگر پھر بھی افاقہ نہ ہوتو تاشفا بلائیں۔انشا اللہ تعالیٰ قرآن کی برکت سے شفا ملے گی۔

آیت شفادرجه ذیل ہے

يَا شَافِى يَا كَافِى يَا سَلُامُ بَحَقِ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّ وُمِنِيْنَ. وَشِفَاءُ لِمَا فِى صُدُورِ . تَخُرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّ وُمِنِيْنَ. وَشِفَاءُ لِمَا فِى صُدُورٍ . تَخُرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ الْوَانُهُ فِيْهِ شِفَآءٌ لِمَا فِى صُدُورٍ . وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُو يَشْفِيْنِ . مَاهُ وَشِفَآءٌ وَ رَحْمَةٌ لِلْمُتَقِيْنَ . وَإِذَا مِرِضْتُ فَهُو يَشْفِيْنِ . مَاهُ وَشِفَآءٌ وَ رَحْمَةٌ لِلْمُتَقِيْنَ . وَإِذَا مِرِضْتُ فَهُو يَشْفِيْنِ . قُلْ هُو لِلَّذِيْنَ آمَنُو هُدُوشِفَاءٌ .

مزیداس کے ساتھ سات سلام بھی لکھ دیں مریض کو جلد شفاہوگ۔
دعائے عافیت: ناطق قرآن مولاعلی امیر المونین نے فرمایا
اے ابن عباس اگر کسی کوکوئی مشکل ہو یا مال میں کچھ نقصان ہو یا اہل
وعیال میں کوئی بیاری ہوتو حضور وخشوع کے ساتھ اس کو چاہئے کہ دعا
فدوند عالم اس کی حاجت براائے گا۔ (نیج الاسرار)
خدوند عالم اس کی حاجت براائے گا۔ (نیج الاسرار)

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَةِ وَاهْلِ الْبَيْتِ اللّهُمَّ اِبِّى اَتُوجَهُ اللّهُ عَلَى بِنَبِيكَ نَبِكَ نَبِى الّرَحْمَةِ وَاهْلِ الْبَيْتِ اللّذِيْنَ الْحُتَرَ تَهُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ اللّهُمَّ ذِلِلَ لِي صَعُوْ بَتَهَا وَاكْفِنِي شَرَّهَا فِإِنَّكَ الْعَالَمِيْنَ اللّهُمَّ ذِلِلَ لِي صَعُوْ بَتَهَا وَاكْفِنِي شَرَّهَا فِإِنَّكَ الْعَالَمِينَ اللّهُمَّ فِي وَالْعَلِبُ وَالْقَاهِرِّ. ترجمہ: بارالہا تیرے نی الله الله الله علی وَالْعَلَمِ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمِ وَالْعَلَمِ وَالْعَلَمِ وَالْعَلَمِ وَالْعَلَمِ وَاللّهُ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ وَلَا لَا مُعْلَمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَمْ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَمْ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَلَا مُعْلَمُ وَاللّهُ وَلَمْ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلّمِ وَلَا مُعْلِمُ وَلَمْ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَمْ وَاللّهُ وَلَا مُعْلِمُ وَلّمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلّمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَمْ وَلَمْ وَلَمْ وَلَا مُعْلَمُ وَاللّهُ وَلَمْ وَلّمُ وَاللّهُ وَلَمْ وَلَمْ وَاللّهُ وَلَمْ وَلّمُ وَلّمُ وَلَمْ وَلَا مُعْلِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمْ وَلَمْ وَلَا مُعْلِمُ وَلّمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلّمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُ وَاللّهُ وَلِمُ وَلّمُ وَاللّهُ وَلَمْ مُعْلِمُ وَلَمْ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّمُ وَاللّهُ وَالْ

بچالے اس کئے کہ تو ہی بچانے نے والا ہے اور غالب وقاہر ہے۔ دعائے امراض فلب : اول وآخر تین مرتبہ دور دشریف کی تلاوت مارم تبہ بید عارد ہے کر دم کریں۔

يَاحَى يَا قَيُوْمُ يَا لَا إِلهُ إِلَّا أَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحِيْيِ قَلْبِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَا لَكُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُو

فقر وفلات سے محفوظ :حضرت على ابن الى طالب رضى الله عند سے روایت ہے کہ جوفض ہرروز ضبح وشام به کلمات طیبات سومر تبہ پڑھے گا وہ فقر وفاقہ سے محفوظ رہے گا۔غنا کا دروازہ الله کی جوفل جائے گا۔دعایہ ہے۔ لآالله الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.

ديگر: مج صادق كے بعدسورج نكلنے سے پہلے

سُبْحَانُ اللَّهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيْمُ. سودم ته پڑھیں ہمیشہ بعداز نماز عشا اوروآ خراا۔ اا مرتبہ درود شریف پڑھ کر یَاوَهَّابُ پڑھ کر ۱۰۰ ارم تبہ بدوعا پڑھیں۔ یَاوَهَّابُ هَبْ لِیٰ مِنْ نَعْمَةِ الدُّنْیَا وَ الْاَحِرَةِ إِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

نافنومان اولاد کے لئے :سرکش نافر مان اولاد ہوبا بیوی سب کے لئے اس آیت مبارکہ کواول و آخراا۔ اامر تبددرودشریف پڑھ کر ہمار مرتبہ کی میٹھی چیز وغیرہ پردم کر کے سب کو کھلائیں انثاءاللہ کلام پاک کی برکت سے بازر ہے۔قرآن پاک پارہ نمبر ۵ رسورة الناء آیت نمبر ۸۰ من نیطع الرّسُولَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّه

## حضرت سيدعلى بن عثان جحورى المعرورف داتا تنج بخش لا مورى رحمته الله عليه كالصي موئى شهرآ فاق اور لا زوال كتاب

# كريت المحوب

### تحرير: ستّار طاهر

کتاب کی تصنیف و تالیف اور جمع کرنے کا کوئی مقصد نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ مصنف کا نام زندہ رہے اور پڑھنے اور تعلیم پانے والے اس کے لئے دعا کرتے رہیں۔

یالفاظ صاحب کشف انجو ب حضرت داتا گئی بخش ہجوری رحمتہ اللہ علیہ کے ہیں۔ انھوں نے کتاب کی تصنیف و تالیف کے حوالے ہے جو بات کہی ہے اس میں بینکتہ بے صدا ہم ہے کہ اس کتاب کے منظر عام پر آنے کا ایک بڑا مقصد یہ بھی ہونا چاہئے کہ اسے پڑھنے اور اس کتاب کے ذریعے سے تعلیم پانے والے مصنف کے لئے دعا کرتے رہیں۔ یعنی وہ کتاب انسانی فلاح اور انسان کی ذہنی اور باطنی تربیت کے لئے اتنی مفید اور اہم ہو کہ اسے جو پڑھے اس کے دل سے مصنف کے لئے دعا کر تیاب انسانی فلاح اور انسان کی ذہنی اور باطنی تربیت کے لئے اتنی مفید اور اہم ہو کہ اسے جو پڑھے اس کے دل سے مصنف کے لئے دعا نکلے کہ اس نے ایسی کتاب تصنیف کی جوانسان کو بھلائی ، خیر اور سچائی کار استہ دکھاتی ہے۔

حقیقت سے کہ کشف الحجوب الی ہی ایک کتاب ہے جواس کے مصنف کے اپنے قائم کردہ معیار پر پوری اثر تی ہے اور بیہ کتاب زمانوں پر جاوی ہے اور اپنے موضوع پر بے مثل ہے اور سرچشمہ خیر ہے جوسدا جاری رہےگا۔

حضرت داتا تی بخش ہجوری کا مزار لاہو میں ہے۔ ای نسبت سے لاہور داتا کی مگری کہلاتا ہے اور صدیوں سے بیمزار مرجع خاص وعام ہے اور صدیوں سے بیمزار مرجع خاص وعام ہے اور صدیوں نے فیض اٹھایا ہے اور ہیں ہے۔ ہمیشہ فیض اٹھا یا ہے۔ ہمیشہ فیض اٹھا ہے۔

سیدابوالحن علی المعروف داتا تیخ بخش رحمته الله علیه محمود غرنوی کے دور میں غربی کے ایک محلہ جور میں ، ہم رھ کے ماہ رہنے الاقال میں پیدا ہوئے۔ ہوٹس سنجا لتے ہی تعلیم حاصل کرنے گے اور مختلف مدارج بیدا ہوئے۔ ہوٹس سنجا لتے ہی تعلیم حاصل کرنے گے اور مختلف مدارج اور منازل طے کرنے کے بعد ابوالفضل رحمتہ اللہ علیہ کو پیر طریقت بنایا۔

ان ہی کے حکم پر تبلیغ وشہری اسلام کے لیے عازم لا ہور ہوئے۔آپ رحمته الله عليه نے الكيلے ہى تھن اور جال مسل منازل طے كيس اور لا ہور بہنچے جہاں اس وقت کوئی اسلام کا نام لیوا نہ تھا۔ ایک ویران جگہ پر جھو پڑی بنا کرڈیرہ ڈال دیااور بلنغ دین میں مصروف ہو گئے۔ بلاشبان گنت انسانوں نے آپ رحمتہ اللہ علیہ سے متاثر ہوکردین حق قبول کیا۔ ان میں لاہور کا ٹائب حاکم رائے راجا بھی شامل تھا۔ جواب داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں دفن ہے۔اس کی اولا و بى مجاوراور جانشين بنى دحضرت دا تاصاحب رحمته الله عليه كى حيات اور ان کے وصال کے بعدان گنت لوگوں نے آپ رحمتہ اللہ علیہ سے فیوض حاصل کئے ۔حضرت خواجہ عین الدین چشتی رحمته الله علیہ نے تجھی پہاں اعتکاف کیا اور وہ شعرار شادفر مایا جو آج زبانِ زدِعام ہے۔ بخش فيض عالم مظهر نورِ خدا نا قصال را پیر کامل کا ملال را رہنما حضرت داتا منج بخش جوري رحمته الله عليه كاس وصال ۲۵ م ہے۔کشف انجو ب، فاری زبان میں تصوف پر پہلی کتاب ہے اور تصوف کی کتب میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ حضرت داتا گنج بخش ہجوری رحمتہ اللہ علیہ کے ا كم عزيز شا گردحضرت ابوسعيد جويري رحمته الله عليه آپ رحمته الله عليه ہے بسلملہ تصوف سوالات کیا کرتے تھے۔ان بی سوالات کے جواب اور وضاحت کے من میں ریم کتاب معرض تخلیق میں آئی اور ریہوہ کتاب ہے جس کو ہر دور کے صوفیائے کرام نے خراج تحسین پیش کیا ہے اور حضرت خواجه نظام الدين اوليار حمته الله عليه في تهيها ل تك فرما ياكه جس کا کوئی مرشدنه بوءاس کتاب کشف انجوب کی برکت سے

اسے مرشد ل جائے گا۔

کشف انجوب کے آمریزی نے انٹریا آفس لائبریزی کی فاصا دلچسپ ہے۔اے ہے آربری نے انٹریا آفس لائبریزی کی فارس کتب کی فہرت میں یوں اندراج ہے: کشف انجوب، از جویزی ،صفحات کا 474، لیتھو، مطبوعہ لا ہور ۱۸۷۲ء کشف انجوب کا پہلا اردوتر جمہ مولوی فیروز الدین نے کیا جس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ڈاکٹرنگلسن فیروز الدین نے کیا جس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ڈاکٹرنگلسن

نے اس کا پہلی بارائگری ترجمہ اا ۱۹ اعیں شائع کیا۔ سمر قندی نسخے کے کئی ایر میں مختلف مم الک سے شائع ہو چکے ہیں۔

کشف انجوب کامتند ترین ایڈیشن روی ماہر شرقیات دالنشین تروکوفسکی کا طویل دیا چہ بھی شامل ہے۔ ژوکوفسکی نے اسے ترتیب دیے کر دینے پرکئی برس صرف کئے ۔ ۱۹۰۵ء میں کتاب کامتن ترتیب دیے کر معدسات ضمیمہ جات شائع کروایا۔ آٹھوال ضمیمہ ۱۹۱۳ء میں شائع ہوا، مگر روس کے اندرونی اختثار اور سیاس حالت کی بنا پر اس کی جزبندی نہ ہوسکی اور یہ منظر عام پر نہ آسکا۔ ۱۹۰۸ء میں ژوکوفسکی کا انتقال ہو گیا تھا۔ موسکی اور یہ منظر عام پر نہ آسکا۔ ۱۹۰۸ء میں ژوکوفسکی کا انتقال ہو گیا تھا۔ میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ امار چ۲۲ ۱۹۲ کودو صفحول پر پیش میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ امار چ۲ ۱۹۲۲ ودو صفحول پر پیش میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ امار چ۲ ۱۹۲۲ ودو صفحول پر پیش میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ امار چ۲ ۱۹۲۲ ودو صفحول پر پیش کو ۱۹ امار خ کے ساتھ شارکع کردیا۔

ڑوکونسکی نے کشف الحجوب کے اس نسخہ کی تعمیل و تدوین کے لئے متعدد قلمی نسخوں سے مدد کی تھی۔ بہر حال بیا نسخہ متند ترین تسلیم کیا جاتا ہے۔ کشف الحجوب کے کئی قلمی نسخے لینن گراؤڈ ،سمر قند ، تاشقند ، جاتا ہے۔ کشف الحجوب کے کئی قلمی نسخے لینن گراؤڈ ،سمر قند ، تاشقند ، لندن ، پیرس کی لا بسریریوں میں موجود ہیں۔ ایل ایس ڈگن نے اس سلسلے میں جو کام کیا ہے وہ بہت اہم ہے۔

سلسلے میں جوکام کیا ہے وہ بہت اہم ہے۔
اردو میں جن لوگوں نے کشف انجو ب کا ترجمہ کیا ہے ان میں مولوی فیروز الدین، شاہ ظہیر احمد ظہیری، خورشید احمد ،محمد الدین بن منثی میراں بخش مزگوی ،محمد سین مناظر حسین ،علامہ ظہیر الدین بدایونی ،مفتی علام معین الدین نعیمی ، کپتان واحد بخش ، سیال چشتی صابری اور میاں طفیل محمد شامل ہیں۔

کشف الحجوب کی مقبولیت کے بارے میں کچھ لکھنا ہے معنی ہوگا۔ کہاں کے بارے میں ہم سب جانتے ہیں کہاں ایک کتاب نے انسانوں کی زندگیوں میں کیسے کیسے انقلاب بیدا کئے ہیں۔ یہ کتاب فیض وہرکت کا ایک ایساسر چشمہ ہے جو ہمیشہ جاری رہےگا۔

# كشف المحجوب سے اقتباسات

ج جس فخص کومعرفت کاعلم ہیں اس کادل بسبب جہالت بیار ہے۔ کے علم آگر چہ بے عمل ہی ہو، باعث عزت اور شرف ہوتا ہے۔ کے علم کا ترک کرنا بھی جہالت ہے۔ ہے۔ یہ گی ۔ قدم کمزا آیہ ان سر، علم کی سیحے مطابقت اور موافقہ:

ہ ہا ہوں ہوں ہوں ہوں ہے۔ ہے آگ پر قدم رکھنا آسان ہے،علم کی تیجے مطابقت اورموافقت شکل ہے۔

ہے درویش اپنے تمام معانی میں غیر اللہ سے بے تعلق اور تمام اسباب سے برگانہ ہے۔

ہے۔ دل دنیا کے علائق سے آزاد ہوتو اس کی تمام کدورت جاتی
رہےگی اور بیصفت ایک حقیقی صوفی میں ہوتی ہے۔
ہو۔ خصوفی وہ ہوتا ہے جوا ہے آپ سے فانی اور حق کے ساتھ باتی
ہو۔ نصوف کا حقیقی تقاضا ہے کہ صوفی مشاہد ہُ ذات حق کے لئے عالم
ظاہراور عالم باطن دونول میں سے کسی کونہ دیکھے۔

☆مشائخ دلوں کے طبیب ہوتے ہیں۔

﴾ دنیامیں اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ملامت کے لئے مخصوص ہوا کرتے ہیں۔

الله برراضي مونا باطل موتا ہے۔

جہ جب مصیبت آتی ہے تو غافل لوگ کہتے ہیں کہ الحمد اللہ جسم پر نہیں آئی اور دوستانِ اللہ کہتے ہیں کہ الحمد اللہ جسم پر نہیں آئی اور دوستانِ اللہ کہتے ہیں کہ الحمد اللہ بدن پر آئی اور دین پر نہیں آئی۔ نہیں آئی۔

☆ تو فیق قبضہ الہی میں ہے۔

﴿ جُوْضُ ہوائے نفسانی ہے آشنا ہودہ اللہ تعالی سے جدا ہوتا ہے۔ ﴿ حُوْفُ ہُوا کے نفسانی سے آشنا ہودہ اللہ تعالی سے جدا ہوتا ہے۔ ﴿ مُخْلُونَ سے مدد ما نگنا بالکل ایسے ہے جیسے قیدی سے مدد ما نگ

ایک سانس عبادت اللی میں بہتر ہے کہ خلقت تمہاری فرمال

برداری کرے۔

ہے دل کے اعمال اعضا کے اعمال سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں۔ ہے درویشی کی عزت کو خلقت سے پوشیدہ رکھ۔

المرويشي كى غذا حالت وجد ہے اس كالباس تقوىٰ ہے اور مسكن م

﴿ لوگ دوشم کے ہوتے ہیں۔ایک اپنفس کے عارف ،سوان کاشغل مجاہدہ کاشغل مجاہدہ کاشغل مجاہدہ اور ریاضت ہوتا ہے دوسرے عارف حق ،ان کاشغل مجاہدہ اور اس کی عبادت اور رضا جو ئی ہوتی ہے۔

اورخوف ایمان کے دوستوں میں سے ہیں۔

الم محت ہے بڑھ کرکوئی چیز نازک نہیں۔

ہے کہ جب کوئی شخص یوں کہے کہ فاصل ہوں یا ولی تو وہ شخص فاصل رہتا ہے نہولی۔

کو ولی کرامت ہے آپ الیقی (رسول کریم الیقی) کی نبوت کو بھی ثابت کرتا ہے اور اپنی ولایت کو بھی۔

ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کا کلام کم ہو گیا اور اس کی حیرت ہمیشہ کے لئے ہوگئی۔

ہولی کی طہارت کا طریقہ دنیا کی جیرانی میں تد براور تفکر کرنا ہے۔ کہ دوست دوست کی بلاسے بھا گانہیں کرتے۔

ہ ہے۔ تو یہ ہے کہا پنے کو بہت تھوڑا جانے اور پنے دوست کے فعوڑ ہےکو بہت۔

الم ولایت کی شرط سے بولنا ہے، جھوٹاولی ہیں ہوسکتا۔

الم کرامت کی شرط پوشیدہ رکھنا اور معجز کے کی شرط ظام کرنا ہے۔

اجها کلام اگرچیخت ہو،اچھاہوتا ہے۔

ہے آدمی سامان کی زیادتی ہے د نیادانہیں ہوجا تااوراس کی کمی سے درولیش نہیں ہوجاتا۔

☆ شریعت کارد کرناالحاداور حقیقت کارد کرناشرک ہے۔
 ☆ جب عالم گر جائے تو عبادت الہی اور شریعت کے امور میں
 بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ جب امیر گر جائے تو انظام معاش گر جاتا ہے اور

جب فقیر گر جائے تو مذہب اور خلاق گر جاتا ہے۔

المكابنده سوائے مخالفت نفس كے حق تعالی كی طرف راہ ہیں پاسكتا۔ اللہ بہشت رضائے الہی اور دوزخ اس كے غضب كا نتیجہ ہے۔ مدحة كى اللہ منابق اللہ منابع منابعہ ہے۔

🖈 حق کی تدبیر در ست اور خواهش کی تدبیر خطا۔

المج جیے مشاہدہ بغیر مجاہدے کے حاصل نہیں ایسے ہی مجاہدہ بھی بغیر مشاہدے کے حاصل نہیں ایسے ہی مجاہدہ بھی بغیر مشاہدے کے محال ہے۔

ا کرامت کا ظہار جھوٹے کے ہاتھ پرمحال ہے۔

المامت ہے مخصوص ہوتا ہے، نی معجزہ ہے۔

🖈 علم یقین مجاہد ہے ہوتا ہے۔

کے عین الیقین عارفوں کا مقام ہے،اس لحاظ سے کہوہ موت کے لئے بالکل مستعد ہوتے ہیں۔

**ተተተተ** 

### اقوال زرسي

ہاڑ کوسر کانے کی خواہش ہے تو پہلے ذروں کوسر کانا سیھو۔ ہا بی تمام طاقنوں کوجمع کر کے ایک مرکز پرلگاؤ۔ ہو نیاان کوانعام میں لے گی جومستعد مجنتی اور سرگرم ہوں۔ ہی کفتی کے سامنے پہاڑ کنگر ہیں اور ست کے سامنے کنگر پہاڑ۔ ہی شرمیلا پن انسانیت کی زینت ہے، لیکن کاروباری آ دمی کئے عیب ہے۔

ہ کامیابی کازینہ نا کامیوں کے ڈ ڈوں سے تیار ہوتا ہے۔ ہ جس کام پر ہاتھ ڈالو ،مضبوط اور مردانہ وار ڈالو۔ دریا کی پیروی کرو، سمند میں پہنچ جاؤگے۔

النبذب اوردولی سے کوئی کام نہیں ہوتا۔

کام مخنت سے لیا کب ول، نادال تونے
اپنی ناکامیوں پہ اشک بہانے بے سود ہے

ہرکام میں دوسروں کا سہارا ڈھونڈنے کے برابر کوئی بے
عزتی نہیں۔

ہے آدمی صرف ای وقت مغلوب ہوتا ہے جب وہ اپنے آپ کو مغلوب سمجھے۔

# ا يك منه والاردرائش

يهجان

ردراکش پیڑے پھل کی مسلی ہے۔اس مسلی پرعام طور پرقدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی مکنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

#### فائده

ایک منہ والار درائش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والےر درائش کے لئے کہا جاتا ہے کہاں کود یکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیانہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کود ورکر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والار دراکش سب سے اچھامانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یادشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسیا ہوجاتے ہیں۔

ایک منہ والار دراکش پہنے ہے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ بیانسان کوسکون پہنچا تا ہےاوراس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

سی میں میں میں میں کا خواں قدرتی نعمت کوا کے عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کرعوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہےاس مختفر عمل کے بعداس کی تا ثیراللہ کے نصل ہے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ نا گہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کا جو کی شکل کا ہجی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ خصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کو خشوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گل بھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کی وہم میں مبتلانہ ہول۔

' (نوٹ) 'واضح رہے کہ دس سال کے بعدرودراکش کی افادیت متاکثر ہوجاتی ہے، دس سال کے بعدا گررودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

> ملنے کا پیتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی ، دیو بند اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

## and the second

بدن برداغ دهبه

محمی کے بدن پر ناسور ہویا کوئی داغ دھبہ ہوتو اکتالیس مرتبہ دوا یا مرہم پر بیآیت پڑھ کر پھونگیس اور پھر استعمال کریں ، انشاء اللہ العزیز داغ دھبہ دور ہوجائے گا۔

> مُسَلَّمَةً لَا شِيهَ فِيها. (پاره اسورة البقره آيت ال) ترجمه: بعيب م، كوئى داغ نهيس اس ميس ـ

> > دین سے غفلت

جودین سے غافل ہوسید ھے راستے سے بھٹک جائے یا برے افعال میں مبتلا ہوتو اس کو پانی پر ایک سوایک مرتبہ پڑھ کر دم کرکے اکتالیس دن تک پلائیں۔

أولَّسِئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَّسِئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (باره اسورة البقره آيت ۵)

ترجمہ: وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

ہرشم کی بیاری ہے شفا

ہر ہم کی بیاری سے شفاء حاصل کرنے کے لئے سات یا گیارہ مرتبہ جس جگہ تکلیف ہوو ہاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور صفحال دیں۔

وَإِنْ يَـمْسَلُكَ اللَّـهُ بِضُرٌّ فَلَا كَاشِفَ لَـهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَلُكَ اللَّهُ وَإِنْ يَمْسَلُكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(پاره ٤، سورة الانعام، آيت ١٤)

ترجمہ: اوراگراللہ تمہیں کوئی تختی پہنچائے تو کوئی دور کرنے والا نہیں اس کواس کے سوااوراگروہ کوئی بھلائی پہنچائے تمہیں تو وہ ہرشئے پر قادر ہے۔

گردے اور پنے کی پھری دور کرنے کے لئے گردے اور پنے کی پھری دور کرنے کے لئے اکتالیس مرتبہ

رور بانی پردم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیا بی حاصل نہ ہو۔

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّ الْاَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ يَشْفَ فَيَ خُرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ. (بإرها، سورة البقره، آيت ٢٠)

ترجمہ: اور بے شک بعض نیھروں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک بعض نیھروں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک ان میں سے بعض بھٹ جاتے ہیں تو نکلتا ہے ان سے پانی اوران میں سے بعض اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ اس سے بے خرنہیں جوتم کرتے ہو۔ خبرنہیں جوتم کرتے ہو۔

مقدمه ميس كاميابي

مقدمہ میں کامیابی کے لئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۳۳۳ مرتبہ پڑھیں، حق پر ہوتو پڑھے، ناحق پڑھنے والاخودمصیبت میں گرفتار ہوسکتاہے۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَ قَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. (پاره ۱۵، سوره نی اسرائیل، آیت ۸۱)

ترجمہ : اور کہددیں حق آیا اور باطل نابود ہو گیا، بے شک باطل ہے ہی مٹنے والا (نیست ونابود ہونے والا)۔

شوگرسے نحات کے لئے

شوگر کی موذی بیاری میں مبتلا اس دعا کوا کتالیس مرتبہ روزانہ پڑھا کریں،اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سےافاقہ ہوگا۔

رَبِّ اَدْ حِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقِ وَانْحُرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا.

(پاره ۱۵ موره بنی امرائیل، آیت ۸۰) ترجمه: اے میرے رب مجھے تچی طرح داخل کراور تجی طرح باہر لے جااور مجھے اپنی طرف سے مددگارغلبددے۔ (پاره ۱۵ مورة بنی امرائیل، آیت ۸۰)

تحرير:سيد بنطين حيدر گيلاني

لاكهون مين ايك عمل :يمل ايك ايامل ب

سے آپ کی زبان بھی سیف ہوجائے گی بلکہ آپ جوبھی جائز ناجائز بات منہ سے نکالیں گے بوری ہوگی لیکن ہرنا جائز بات کرنے والاخود ذمددار ہوگا۔میری طرف سے اجازت ہے۔اس سے ہزاروں تہیں لا کھوں کام کئے جاسکتے ہیں اور میراذاتی تجربہ ہے۔ میں نے ہزار دفعہ آزمایا ہے اور میں یمی عمل اکثر کرتا ہوں۔ اس کے کرنے کے بعد میں نے تمام عمل کرنے بند کردیئے ہیں۔ضرورت ہی محسوں تہیں ہوئی تھی اس کی خاطر میں ایک سال سائکل پر حجرہ شاہ مقیم ہے بصیر پور ۲۴ مر کلومیٹر کا فاصلہ روزانہ طے کرتا تھا۔ ایک سال کی جدوجہد کے بعد مجھے یہ وظیفہ ملا ہے جو کہ میرے استاد محترم میاں راشد پچھرنے مجھے دیا تھا بہت مجرب ہے۔اس ممل کے آگے بہت لوگ بیج ہو گئے ہیں بیصرف اس بی کا کرم ہے کہ میں اس منزل تک پہنچ گیا ہوں۔ اس میں زبان بھی سیف ہوجاتی ہے۔ ہر کام کے لئے مجرب انجر ب ہے۔ آپ جس بھی کام میں استعال کریں انشاء اللہ بورا ہوگا۔میرا بار ہا آز مایا ہوا اون یا پھراکیس دن کریں۔مطلب بورا ہوگا۔ ہے۔ سب سے پہلے پر ہیز جلالی جمالی کے ساتھ سوالا کھ دفعہ زکوۃ اداكريں\_ پھراس كے بعد عمل كوكام لائيں۔

عمل يهيه: وَاللَّهُ اَشَدُّ بَاثًا وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا \_

بہآیت مبارکہ قرآن شریف کے سیارے تمبر ۵ رنصف کے پاس اور۸۳؍ نمبر آیت ہے اعراب لگا کر درست کریں ۔ عمل کرتے وقت گیاره گیاره دفعه اول آخرآیت الکری اور گیاره گیاره دفعه درود پاک ابراہیمی پڑھ کرسینہ پردم کریں اور پورے جسم پردم کریں۔ کمرہ علیحدہ ہو ایک جگہ برقائم کر کے مل میں لائیں ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہول گے۔ یاس بخورات جلائیں۔

محبوب كو قبضه ميں لانا: يہاز كوة واجب ٢ ز کو ہ کے بغیر کام ہوجائے مگر بعض دفعمل الٹا ہوجا تا ہے میرے ساتھ کئی دفعہ ہوا ہے۔ بندہ ناچیز زکوۃ کے بغیر کامنہیں کرتا ہے۔طریقہ ب ہے کہ نمازعشاءادا کر کے منہ شال کی طرف کرے کھڑا ہے ہوجا کیں اور تمیں تمیں دفعہ تین بار پڑھ کریاؤں دائیں والاسات بارز ور کے ساتھ

زمین برماری بڑھنے کا طریقہ ہے۔

وَ اللَّهُ اشَدُّ بَاثًا وَ اشَدُّ تَنْكِيْلُافلان بن فلان تنكيلار مسادفعہ پڑھیں اور سات بارز مین یاؤں زور سے ماریں اس طرح تین دفعه کرین عمل اندهیری رات کوشروع کریں۔ایضارات کو عسل کریں باوضو ہو کر منہ قطب شریف کی طرف کریں اور گیارہ ہو مرتبه يرهيس محبوب كي تصويرياس ضرور رهيس دونو ل طريقول ميں عمل اندهیری رات کوشروع کریں۔تصویرلازی ہےورنہ کام نہ ہوگا۔ پاس بخورات جلائیں۔ابیناً اتوارمنگل کے دن دوپہر کے پونے بارہ بج شروع کریں اور بارہ بجے پورے ختم کریں۔ ۱۲۵ رعد د کالی مرچ لیں اور ہر مرچ برمندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھ کر پھوٹک ماریں اورآگ میں جلاتے جائیں جو کہ پہلے جلا کر یاس رکھی ہول ایک تولہ سفید صندل آگ میں جالا کمیں محبوب کا کپڑ ابھی جلا کمیں پہلے دن ہی محبوب حاضر ہوکر عاجزی کرے گا اگر خدانخو استہ نہ ہوا تو پھر دوسرے دن کیارہ

كسسى كو ايا تابع كونا :مندرجه بالابرمل برنمازيخ گانہ کے بعد •اارد فعہ پڑھیں جس کسی کواپنے تابع کرنا مقصود ہوتو سات دن عمل کریں۔انشاءاللہ پہلے ہی دن آ ثارمعلوم ہوجا نیں گے۔

دشمن كو نقصان بهنجانا :مندرجه بالأمل سات سو دفعہ چورا ہے کی مٹی یانمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر پھینک دیں تا کہ دشمن کے پاؤں او پرآ جائیں۔انشاءاللہ دشمن اپنی آگ میں خود جلتارے گا۔ آپ کو بوجھے گا بھی نہیں۔

دفع الثهرا: وَاللَّهُ اشَدُّ بَاثًا وَاشَدُّ تَنْكِيلًا ١٠٠١/وفعم بإلى إ دم کر کے عورت کو خالی کو کھ شروع کریں اور پور نے و ماہ پلاتے رہیں۔ تلاش كمشده: وَاللُّهُ أَشَدُّ بَاثًا وَاشَدُّ افلال بن فلان تنکیلا. عشاء کی نماز کے بعدلازی پڑھس بخورات جلائیں من قطب شریف کی طرف کر کے روز اندام مردن پڑھیں انثاءاللہ ساتو ہا دن غائب حاضر ہوگا۔ جب حاضر وجائے توعمل بند کردیں ورنہ سلل الهردن كرنا هوگا عمل ايك جگه پركرين معجد مين نه كرين نهانی كا كمره مو-

# ایدی نظام اوال کی نجیا

	1		آباد مسندد يكمنا
دولت وثروت ہاتھ آئے ، کاروبار میں ترقی ہوآ رام پائے۔	باغ كچل دارده يكهنا		
باعث علوم اور حكمت حصل موببت سے كاموں ميں شامل مو	باره برج د يكهنا	جوكام كرناب يااراده موياانظارم موانجام خرمو	آب جاری د کھنا
كنير مليآ رام وراحت پائے خوشی حاصل ہو۔	بطخ سياه ديكهنا	روز گار میں ترقی ہوغیب سے مرد ملے پریشانی دور ہو۔	آم کھاتے دیکھنا
درازی کی عمر کی نشائی ہے۔	بوڑھا آ دمی دیکھنا	نی زندگی کا آغاز ہویعنی حصول دولت، عزت، سرداری ملے	آ فآب طلوع ہوتاد یکھا
جتنی ہونے کی دلیل ہے، دیندار ہو بزرگوں میں شامل ہو۔	بہشت میں داخل ہونا	بعزت ہو مفلسی، بےروز گاری، بیاری میں مبتلاء ہو	آ فآب غروب ہوتاد کھنا
مالدارعورت ملنے كا باعث ہے خوشحالی ہو۔	بعزيا بمرى ويكحنا	موسم میں دیکھے تو حسب مراد ترقی مال دمنال ہاتھ آئے۔	آلو بخارد یکھنا
مصیبت میں مبتلاء ہو ابیاری آئے۔	بھینساد یکھنا	ترقی دین کا باعث ہونیک نام ہونم دور ہو۔	آثا جوكاد كجينا
مال ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔	ياؤل كثاد يكهنا	جس قدرروش د کھے بہتری ہودولت مند ہورتی حاصل کرے۔	آ گروشن د یکھنا
مال و دولت مطے رحمت النی شامل حال ہونیک خصال ہو۔	تے درخت سے اتارنا	دوست یا خدمت گارر فیق ملے تمنائے دلی برآئے فکرواندیشہ دورہو	آ ئىنەد كھنا
راہ راست پر چلے مشکلات سے خلاصی پائے۔	بل صراط رکھنا	اردگردمیں دبا تھیلے۔	آ سان سفیدد کھنا
مال حرام حاصل کرے بدنام ہوغیبت و چغلی اختیار کے۔	پیازد کھنا	ملک میں خونزیری ہو جنگ جھرنے سے تکلیف در پیش آئے	آ -ان سرخ د یکھنا
تر ضدار ہو،غربت سے پریشان و بے قرار ہو۔	بیثانی پر بال د یکھنا	باعث پریشانی ہے مصیبت پیش آسکتی ہے۔	اواز جانوروں کی سننا
دولت وعظمت کی نشانی ہے دنیاوی دولت میں بے مثل ہو۔	تر بوزد کھنا	پر ہیز گاری کی جانب تو جہ ہوخوش و کامیابی کی علامت ہے	اذان سننا
اولا وکی خوشخری ہے مال میں برکت ہو۔	تلوارد كجينا	اولیاءاللہ سے فیض نصیب ہو کامیابی کی دلیل ہے۔	ا ژوهاد کچنا
صاف بانی د کھے تو خوشی نصیب ہوا گر گدلا د کھے تو بیاری ہے	تالاب ديكهنا	كاروباريس اضافه بهو-	اخرکوٹ دیکھنا
مردد کھے تو دنیاوی فائدہ پائے عورت دیکھے تو شادی ہو۔	تاج د یکھنا	کوئی بری خبر سے حادثہ کی علامت ہے۔	اخبارد كجينا
علم دین میں اضافے کی دلیل ہے۔	تشبيح ويكهنا	نی شادی کی علامت ہے از دواجی زندگی خوشگوار ہو۔	انڈہ دیکھنا
بزرگی یا اعلیٰ مرتبے کے حصول کی علامت ہے۔	تخت د کھنا	مراد برآئے نیکی کی جانب ذہن راغب ہوئی شادی یا اولا دیائے	استغفاركرنا
بزرگ وعزت میں اضافہ ہو۔	تنورد يكهنا	دورے دیجے توسفر کی دلیل ہے۔	اونٹ د کھنا
ملازمت طےعہدے میں ترقی ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔	تل د يكينا	نیا کام شروع کرے شادی ہواولا دیائے۔	انگوشی د یکھنا
اولا دمیں کثرت، ہوسکھ وخوشحالی گھر میں آئے۔	تیل سرسول کاد یکھنا	الوکی کی پیدائش ہو، دولت کی علامت ہے۔	انگورد کچنا
گناہوں سے توبہ کرے۔	نڈیان دیکھنا	فرزند کی پیدائش کی علامت ہے۔	انارد کچنا
مسى سفركے لئے گھرے باہرجانا پڑے۔	ٹا نگہ پرسوار ہونا	ان کی ہدایت بر مل کر لے اور توبہ کر تار ہے۔	اولياءالله كود كجينا
نیک اوراجیمی صحبت ملے۔	ثواب کی بات کرنا	بارد کھے توشفاء یائے ، دولت وکاروبار میں اضافہ ہو کی نشانی ہے	انجيركهانا
تحمی ولی سے بیعت ہونے کی نشانی۔	نواب اولياء كو پہنچانا	ظلم وستم و هائے بدی کامر تکب ہو گرابی کی علامت ہے	اندهيراد يكهنا
سفرے کامیابی کی دلیل ہے۔	جهاز بهوائی د یکھنا	کسی ہے وشمنی پیدا ہورنج وطال پیدا ہوتکایف اٹھائے۔	بچھوکود کھنا
عرصه دراز تک سفر میں مبتلا ور ہے پریشانی والم کی دلیل ہے	جوتے کے تنے ٹوٹے دیکھنا	کسی قذر خیرو برکت کا باعث ہو۔	باجره ديكمنا
-FKEE AWE	TAA		

افلاس وتنگی میں گرفتار ہو۔	ریت اڑتے دیکھنا	اگر هم د محصة خيرو بركت موادريادالى مين مشغول مو-	جائے نماز دیکھنا
دولت ونعمت پائے ،عیش وعشرت میں مصروف ہو۔	رونی کھانا	سن نیک شخص ہے دین ود نیامیں انصاف حاصل ہو۔	جج يامنصف كود كجينا
مال دولت کثرت ہے جمع کرے۔	روٹیاں جمع کرنا	بہتری حاصل ہواعلی افسران سے فائدہ اٹھائے۔	جناز کے کمیت افعانا
محی عزیزی کے سفرے آنے کی خبرہے۔	ریل گاڑی و یکھنا	خرابی اور کاموں کے جرجانے کی دلیل ہے۔	حجنڈاسیاہ دیکھنا
گناہوں سے تائب ہوعبادت البی میں مصروف رہے۔	روز ه رکھنا	گناہوں سے تو بہ کر لے اور نیکی کی جانب مشغول ہو۔	جننم وكجينا
خواب میں نی کریم کی زیارت نصیب ہو، جج کرے مقی ہو۔	روضه رسول علينية ويكمنا	قدرومزلت برصے كوموجب ،	چڑیاد کھنا
د لی مراد پوری ہوسعاوت مندی اور اطمینان قلبی حاصل ہو۔	روضهاولياالتدكاد يكهنا	بینهی پیدا ہو، کنواراد کیھےتو شادی ہو۔	چنبیلی کا پھول سوتھنا
جج یا مجسٹریٹ ہویا قاضی وقت کامتاز عہدہ پائے۔	زعفران ہے لکھنا	پوشیدہ دشمن ما بداخلاق عورت سے تکلیف ہو۔	چوماد مکھنا
رزق باندازه پائے سردار یابادشاه کی دولت ہاتھ آئے	زراعت کو پانی دینا	بادشاه ياوز بربهو، عالم ياتو قيربهو، عورت اور دولت ملے۔	حاندد كينا
فرزندخوش بخت بيدا ہو۔	زمردكود يكحنا	غم میں مبتلاء ہو، جان و مال کے نقصان کی علامت ہے۔	جإند گرئن لگاد يكهنا
عورت تندخو بدمزاج ملے عم واندیشہ میں مبتلاء ہو۔	زيتون كادرخت د كجينا	غلام یا کنیز فرار ہو، تکلیف بے شار ہو، دل بے قرار ہو۔	چنبیلی کا پوداد کھنا
د فع آفات ہومریض صحت پائے۔	زنده كومرده ديجمنا	گناہوں سے تائب ہو، نیک اور باوقار ہو۔	حكيم د يكهنا
عورت دیندا پر ہیز گار ملے۔		دشمنول سے محفوظ رہے۔	حرم كعبدد كجينا
اہل خانہ مصیبت میں گرفتار ہوں گنا ہوں سے توبہ کریں		دین سے حاکم وقت کوفائدہ حاصل ہو۔	حجراسود چومنا
قرض ادا ہواور سود سے نجات حاصل ہو۔		د نیامیں بدنام وذلیل ہو،عاقبت خراب ہو۔	نچر پرسوار ہو
حاكم يابادشاه سرنجش مويابزركون سے ناراضكى مو۔		عورت نا آشناہ واسطہ پڑے۔	خرگوش بکڑنا
سخاوت اور مردت میں شہرت اور دین کے کاموں میں قوی ہو	سونابهت سایانا	خیرات دینے کی علامت ہے، گھر کی بختی ٹل جائے۔	خیرات دیے دیکھنا
شہنشاہ وفت سے عہدہ بائے اور جلیل القدر متاز ہو۔		نیک ورحم دل افسرے پالا پڑے بیار ہوتو صحت یابی پائے۔	درياشفاف ديكمنا
شہنشاہ یابادشاہ کے عماب میں آئے نیست و نابود ہوجائے		كارد باريس وسعت وترقى پانے كاسب ہے۔	دسترخوان ديكهنا
عزت د بزرگی پائے ترقی دولت زرومال ہو۔		عمر دراز ہو، راحت باز ہو، ہم نشینوں میں ترقی پائے۔	دانت گرتے دیکھنا
مصيبت آئے اہل وعيال سے جدا ہو۔		دین داری کی علامت ہے، دل ود ماغ مسر ور ہوں۔	درویش د یکھنا
مجل باتیں کرے ذلالت وگراہی کا شکار ہو۔ بے کا باتیں کرے ذلالت وگراہی کا شکار ہو۔	شعر برهناياسنا	بهادر مومگرست رومو، دولت منداور نیک کامل مو۔	دوده بجينس كابينا
جس کی شادی ہوتے دیکھے اس کی دلہن یا دولہا گھرانہ لا یاجائے	شادی ہوتے دیکھنا	سفراختیار کرےاور مال حلال پائے۔	دى كھاتے ديكھنا
عورت خوبصورت و پاکیزہ ملے جس سے گھر آباد ہو۔	تتمع گھر میں دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہونے کی علامت ہے۔	دوزخ كافرشتدد يكينا
وتمن سے خوف بیدا ہو، د کھاور در د کا اندیشہ ہو۔	شيرحملهآ ورد يكهنا	باری پڑے یا دباء تھلے لوگ تکلیف اٹھا کیں۔	دوانه كتاد كجينا
غم واندوہ سے نجات پائے قرض سے خلاصی ہو۔	صدقه دينا	کوئی چیز چوری ہونے کی دلیل ہے۔	ۋاكود كچينا
د نیاوی اور دینی مقصد حاصل ہوں شاکر وصابر ہو۔	صفادم روه سے اتر نا	تجارت میں نقصان ہو، موجب پریشانی ہے۔	ڈو بے جہاز دیکھنا
د نیاوی کمزوری کا باعث ہے۔	ضعيف بوژهاد يكهنا	موجب خبروبرکت ہے، راہ حدایت پائے۔	ذاكرو يكهنا
ابل وعیال کی فکر میں سر گرداں و پریشان ہو۔	طوفان د یکھنا	بزرگان دین میں شامل ہو،عبادت البی زیادہ کرے۔	ذكرالبىكرنا
سردارتوم ہوجائے یاعلم کی دولت پائے۔	طلاق بیوی کودینا	عہدہ دپیان کی سے کرے جس پر ٹابت قدم رہے۔	ری د یکھنا
مالی فائدہ کی دلیل ہے، بیارد کھے تو مرض بڑھے۔	عمارت بنانا	مال ناجائز كو قبضه مي كرے ظالم اور بدنام ہو۔	رشوت لينا
	N/A-A-T		

		1	
امداد پائے رحمت البی شامل حال ہو۔	غيبى خطاكاد يكمنا	مرابی ہے بچے طالب علم دیکھے توامتحان میں کامیابی ملے	عالم كود يكهنا
كى غم داندوه ميں تھنے جس سے تكليف اٹھائے۔	غبارآ لوو چېراد يکهنا	و نیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔	
مصیبت میں گرفتار ہونایا فتنہ نساد تھیلے۔	غبارا ژتاد یکھنا	دینا کے فضول کا موں میں حصہ لے۔	/
عاکم و <b>ت</b> سے تکلیف یائے۔		عزت و بزرگی پاہے ہم نشینوں میں عزت ہو۔	
قېرالېي لوگوں پر نازل هولوگ تباه بر باد هوں _		مراہی میں تھینے رنج وغم اٹھائے۔	
مشكلات ميں اگرخود كوسلامت ديڪھے تو نجات يائے۔	غرق مكان ہوتے و يكھنا	رنج وغم سے نجات پائے ، دیندا ہوآ رام وراحت پائے۔	ظلمت دور ہو
رشمن سے نجات یائے بے خوف وخطر ہو۔ دسمن سے نجات یائے بے خوف وخطر ہو۔	غرق درنده ہوتے ویکھنا	نا گہانی آفت میں گرفتار ہو، د کھ در داور مصیبت اٹھائے۔	ظلمات ويجمنا
عورت سے تعبیر ہے اگر نیاد کھے تو کنواری عورت سے شادی ہو		آ سانی بلائیں نازل ہوں ،لوگ پریشان ہوں۔	ظلم شهر میں دیکھنا
بیوی کی بیاری وجدائی کا سبب ہے۔		ظالم جابر مخص پر فتح پائے۔	ظلم كرنا
اگرخودکود کھے تو قید کی صعبت اٹھائے۔	غلام د یکھنا	شیطانی جماعتوں میں شامل ہو۔	ظالم بناياد يكحنا
تنگ دی اورغم اندوه میں مبتلاء ہو۔	غلام فرار ہوتے دیکھنا	قحط سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دوست ہو۔	ظالم كوہلاك كرنا
دنیا ہے جلدی کوچ کرنے کی علامت ہے۔	غلام کوآ زاد کرتے ویکھنا	قحط سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دوست ہو۔	ظهركاوقت ويجحنا
ذلت وخواری ہے۔	غلامی کرنا	رزق ودولت میں قدر کے کی وقع ہو۔	ظهركاوقت وكجينا
کی رز ق افلاس اور کڑے وقت کی دلیل ہے۔		سنت نبوی اللینی بر مل کرے گا۔	ظهر کی شنیں پڑھنا
تنگی رزق کا باعث ہے ،ثم واندوہ میں مبتلاء ہو۔	غلهخريدنا	مناہوں سے توبہ کرے دینداراور پر بیزگار ہو۔	ظهرى نماز پڙھنا
تندری وراحت پائے بے فکر ہوآ زاد طبع ہو۔	غله فروخت كرنا	پریشانی بڑھے کاروبار میں نقصان ہو۔	عشق میں مبتلاء ہونا
نیکی کی علامت ہے صالح عمل کرے۔	غله كاشت كرتے و كيمنا	اگر بیاری توصحت پائے قرض سے نجات حاصل ہو۔	عشل کرتے دیکھنا
ظالم لوگوں میں شامل ہو۔	غلیل چلاتے دیکھنا	جھوٹ کی راہ اختیار کرنا۔	عسل جنابت كرتے و كھنا
ظلم وستم اختیار کرے تنگ دل ہو۔		تمام مصائب ہے آزاد ہو، رحمت الہی نصیب ہو۔	عسل چشمه برکرنا
گناہوں سے تو بہ کر ہے نیکی کی راہ ختیار کرے۔		مروض ہویا بیار ہویا کسی مصیبت کا شکار ہو۔	عسل کچڑے کرنا
خوشخری پائے ،شاد ہو،رنج سے آزاد ہو۔	غم کھا نایا ممکین ہونا	دنیا کی مصیبت ومصائب سے بے خبر ہورنج سے نجات پائے۔	غش کھانا
رنج والم مِن گرفتار ہو۔	غم سے نجات	كاروباريس ترقى مومصيبت كل جائے اور آرام پائے۔	غثی دور کرنا
مال ودولت كے لئے مشقت ميں پڑے علم ودائش حاصل ہو	غوطه لگانا	اگرخواب میں دنیاوی باتوں پرغصہ کھائے تو دین سے گمراہ ہو۔	غصہ سے دیکھنا
علم وعقل و دانش حاصل موعالم و فاصل مو باتد بير و باتو قير مو	غوطه لكاكر يجهه مال نكالنا	دیندار ہو گمراہ لوگول سے نفرت ہو۔	غصه ممراه لوگوں پر کرنا
عمرہ یا حج کرنے کی نشانی ہے۔		عزت دمرتبه بلند مورحمت النبي شامل حال مو-	غصه بي جانا
تلاوت قرآن مجيد كي طرف راغب ہو۔	غلاف قرآن و یکینا	مصيبت ميس كرفآر مو پريثان حال مو-	غارم صانا
بیہودہ اور باطل امورکور کرے نفس پرغالب آئے۔	غالب آنادهمن كابر	مصیبت کے بعدراحت طے۔	غار میں روشنی دیکھنا
نیک بی بی ہے تعبیر ہے یا خادم وفرزند پائے۔	فاخته پکڑتے و یکھنا	مصيبت ميس كرفآر مو پريشان حال مو-	غارد یکھنا
عورت ممكين ملے مرخو د كونفع حاصل ہو۔	فاخته پکڑتے دیکھنا	مصيبت ميس كرفمار مويريثان حال مو-	غار می کی کوجاتے دیکھنا
عورت خوبصورت پائے جس سےدل میں عشق پیدا ہو۔	فاخته کی آواز سننا	رنج وغم سے نجات پائے بیاری سے شفاء پائے۔	غارے باہرنگلنا
اگرنیک فال نکلے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔	فال ديكمنا	اگرحلال چیزد کھے تو نعمت غیب سے پائے۔	غائب كاد يكمنا

فكروتر دودور ميں پڑے يا خادم بوفا يائے۔	قالب آ دمی کاد یکھنا	دروغ گوئی ہے کام لے یامال مشکوک پائے۔	فال يانايا نكالنا
اگر برداخر يد بي قوعمر دراز بو-	قالين خريدنا	یا کیزہ کلام نے یا کہے ہدایت وتلقین کرے۔	فالول د ه کھا نایا پینا
تحسى كامال ياغلام چھنے كى كوشش كرے بدنام ہو_	قالين نياخوشنمالينا	محنت ومشقت میں پڑے نکتہ چین ہو۔	فالوده بنانا
ترقی کاروبار کی علامت ہے بیوی مالدار ملے۔	قافله ديكهنا	فائدہ حاصل ہووالدین یابزرگوں سے فیضیاب ہو۔	فالسهكهانا
ر کے ہوئے تمام کام پورے ہول راحت وآرام پائے۔	قافلہ گھر میں آتے دیکھنا	رنج و بلا میں پڑے خلقت گمراہ ہو۔	فتنه وفسادو كجينا
موت آئے یاسفر دور کا اختیار کرے۔	قافله میں شامل ہونا	اس مقام کے لوگوں کے ہدایدت پانے کاموجب ہے۔	فتنذائل ہوتے دیکھنا
قیدخانہ ہے تعبیر ہے باعث عبرت ہے تو بہ کرے۔	قبرد يكحنا	تنگدشتی اور مفلسی ہے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے۔	فقيركو ما تكتة وكجينا
حصول مقصد ہومشکلات سے نجات پائے۔	قبرمعروف ويجينا	مفلس وقلاش ہوفکرمعاش ہو۔	فقيرد كجنا
تکایف ومشکلامیں پڑے محنت ومشقت اٹھائے۔	قبر کھود نا	باعث خرا بی ہے رنج وثم میں مبتلاء ہو۔	فقیرے کچھ لینا
بغیرتو بہ کے مرے۔	قبر پرمٹی ڈالنا		فقيرخودكوبناد كجينا
دین ود نیا کے کام بخیر وعافیت اختیام پذیر ہوں۔		خوبصورت بیوی س پیارمحبت کرے۔	فللين كاكير اخريدنا
کاموں میں مشکلات پیدا ہوا گر کھلے تو ناکا می ہو۔	قفل دریے کھانا	کاروبار میں ترقی ہوعزت ملے۔	فوج د یکھنا
بوے برے کامول میں کامیابی حاصل ہو۔	قلعه د بکھنا	-	فوج میں بھرتی ہونا
دین میں ترقی ہو، دولت مند باتوں قیر ہو۔	قلعه میں مقیم ہونا	رزق ودولت عام ہو،خلقت با آرام ہو۔	فوج کولڑتے و کھنا
خرابی اور ناکامی کا باعث ہے عزت تو قیر میں فرق آئے	قلعه گرتاد یکھنا	فتح ونفرت حاصل ہومقصد برآئے آرام وراحت پائے	فيروزه پقرو كيمنا
جج بیرسٹریا آفیسرمقررہو۔ علیمیں	قلم ہاتھ میں دیکھنا	صاحب تو قير باعزت ہو۔	
علم حاصل کرے۔		باعث تنزل ہے مفلس ہوا درعزت میں فرق آئے۔	فيروزه مم مونا
بادشاه یا حاکم سے بلندعهده پائے۔	قلم دان دیکھنا	د کھاورمصیبت میں گھر جائے باعث پریشانی ہے۔	فرزندپيدامونا
الله کا قرب حاصل ہو۔	قرآن کی تلاوت کرنا سر	مال ودولت پائے غائب سے امداد ملے۔	فزندخوبصورت یانا
حیلہ دمکر ہے مال حاصل کر ہے۔	گڑھا کھود نا	غربت کی علامت ہے مصیبت میں تھنے پریشانی اٹھائے۔	فرزندگم ہوجانا
مشکلات میں پڑے، یالوگوں کوفریب دے۔ ر	کڑھے میں چھلانگ لگانا	عورت کی تلاش میں سر گرداں ہو۔	فرش پربستر بچھانا
مشكلات سے نجات پائے۔		عزت پائے،اگرعورت دیجھے توراحت پائے۔	فرش پر بیٹھنا • • • ب
تندری پائے،خاندان میں ترقی ہو۔	گلاب کا بوداد یکھان	کسی دوست یاعزیزے ملاقات ہو۔	فرنی کھانا
خوبصورت فرزند ہو،راحت وآ رام پائے۔	گلاب کے پھول دیکھنا مورین ایک	مسی کے برخلاف منصوبہ بنائے۔ سے	فرنی یکتی د کچینا
	گلب کا پھول کی ہے لینا میں میں میں سے کینا	کمراه ہو۔ ای خیرین	فرعون ہے کچھ پانا ·
زندگی میں خوشحالی آئے گی۔	- ;	دل کوسر در ہورنج کا فور ہو۔	فواره دیجینا
	گلاب کا پھول کسی کودینا	خوشی ہواولا داوردوستوں ہے آرام ملے۔ پر زمنہ نہ	قاری خوش آ وقاز دیکھنا د به سر
شهرت، عزت اور نیک نامی حاصل ہو، ذع وقار بزرگ ہو- نبید نب	گلاب باشی کرنا م	کوئی منحوں خبر سنے اولا داور عزیز وں رنج ملے۔	' قاری بدآ وازد ک <u>ج</u> نا س
فتنه وفساد کرے۔	گلدسته با ندهنا	روپید کی لا کچ میں اندھا ہو، دین ہے گمراہ ہی اختیار کرے۔	قارون و یکینا ن
کمی خوشخری سے بہر در ہو،ادر راحت نصیب ہو۔ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں	گلدسته باتھ میں دیکھنا	عدل دانصاف پائے راحت حاصل ہو۔	
فبض کی علامت ہے۔	كل تندكها نا	اگرصاحب علم دیجھے تو مرتبہ بلند ہو۔	قاضى اپنے آپ کود بلحنا

مال حرام کھائے، بیاری اور تنگدی ہو۔	گیدز کا گوشت کھانا	مال ودولت نصيب ہو، نعمت پائے ،آرام وراحت حاصل ہو	گ <i>ل قذ خر</i> يد نا
د نیادی جنبو میں کامیاب ہو،عزت دمرتبہ پائے۔	, ,		گردآلود چېره د کچينا
د نیاوی جنجو میں کامیاب ہو،عزت ومرتبہ یائے۔	4	دل کی صفائی کا باعث ہے۔	گردآ لوہواد یجینا
د نیا سے نفرت اور دین کی طرف رغبت حاصل ہو۔		در تنگی دین ،اور درازی عمر کی علامت ہے۔	گردن پر بوجهد یکهنا
آخرت اچھی ہو،صالح وبزرگی ہومکان بنائے آرام یائے		امانت داراور دیانت دار ہو، بزرگی حاصل ہو۔	گردن موثی د یکھنا
غم واندو داور تکلیف میں مبتلاء ہو۔	گورتنگ و تاریک دیکنا	بے دین اور گمراہ ہونے کا باعث ہے۔	گردن تلی کوتاه دیکھنا
عزیزوا قارب سے کنارہ کش ہونا۔	گور میں اینے آپ کود کھنا	بخار میں مبتلاء ہو، یا کسی اور بیاری میں پڑے۔	گرم یانی چینا
اگر بیارگولی کھائے توصحت پائے۔	گولی دوائی کی کھانا	اگر بیار ہے توصحت پائے ، یاکسی کے مال سے فائدہ اٹھائے۔	گرم یانی سے نہانا
تجارت یا کارو بار میں نفع حاصل ہو۔	گوندها آٹا گندم کادیجمنا	عزت ومرتبه میں کمی واقع ہو،عہلاہے ہے معزول ہو۔	گرنااونچائی ہے
ترقى،رزق اور مال حلال بإئے،كام ميں منفعت بائے۔		تک دی و بیاری کا باعث ہے۔	گرنا تھو کر ہے
حق بات سے کنارہ کرے دین سے مراہ ہو۔		دین سے بہرہ ہو۔	گرناراه چلتے میں
موجب تکلیف و ذلت وخواری ہے،مصیبت آئے۔		فتنه ونساد میں شامل ہو، اگراس سے علیحدہ ہوتو سلامتی پائے	گروه میں شامل ہونا
مال ونعمت حاصل ہوا گر گئے فروخت کرے تو خیرو برکت پائے		ذلت وخواری کاموجب ہے، جیران و پریشان ہو۔	گالی دینا
مال تجارت میں نفع ہو، یادین کی سمجھ عطاء ہو۔		بیہودگی بے حیائی بے غیرتی اور مصیبت کا باعث ہے۔	گاناسننا، پاسنانا
منفعت سے راحت پائے یادین میں بزرگ پائے۔	-	رنج غم میں مبتلاء ہو، بے دجہ فکرواندیشہ میں پڑے۔	گاناسازوں کےساتھ سنا
بلند بخت ہو، یاعورت نیک مشہور ملے علم وحکمت پائے	- 2 1	اگرگاؤں آبادد کھے تورجت وآرام پائے۔	گاؤں دیکھنا
تنزلی کا باعث =	1	بریشانی پائے ،کاروبار میں کمی آئے۔	گاؤں ویران دیجینا
وشمن برفتح ہو،مصیبت ہے آزاد ہو۔		خمى مصيبت ميں گرفتار ہو،اگر باہر نظے تور ہائی پائے۔	گاؤل نامعلوم میں جانا
مال حلال پائے اور مشقت سے ہاتھ آئے۔	گيهون کا آثاد کھنا	جنگ وجدل ہے تعبیر ہے ،کسی سے لڑائی جھکڑا کرے۔	گاؤں زبان کھانا
اگر سبزخوشے دیکھے، تو خوشحالی ہو،اگرخشک دیکھے تو قط سالی ہو	گیہوں کے خوشے دیکھنا	كام ميس ترقى موه دولت رزق آسائش حاصل مو-	گائے فریدد بکھنا
نعمت و دولت پائے ،خوشحالی ہو۔		جتنی تیلی کمزورد کھیے،اسی قدر تنگدی ہو۔	كائے كمزورد كھنا
مجھداری کی نشانی ہے، بیاری سے صحت بائے۔ ماری کی نشانی ہے، بیاری سے صحت بائے۔	گدهی کادوده پینا	بيار و بريار مو مصيبت مين لا جار مو-	گائے زرد پیلی د کھنا
مال امانت یا مدفون شدہ چیز کھوجائے تکلیف اٹھائے۔		قدر ومنزلت او دولت سونا جاندي پائے	محوزاد كجينا
بادشاه ہو، یا جا کم کامال ملے ، ذی جاہ وحشمت ہو۔		صاحب ولايت ياسر دار جو، حاكم فر ما نبر دار جو-	كحوژ اسياه د كجينا
سفر میں نفع ہو، مالداروں میں شامل ہو۔	گدھے کو خچر بناد کھنا	مشهور مو، جرأت وبهادي مين نامور مو-	محور اابلق ديجينا
برے کاموں میں مبتلاء ہو۔ منطق میں تا گی سرمام مام			محور اسفيد بإزردد كجينا
مرض عظیم ہےافاقہ ہو، گرکسی کا میں بدنا می ہو۔		مرادحاصل ہو، علم میں کامل ہو، سردار قوم ہو۔	كحوژادوژانا
اگر باغ میں دیکھے، تو فرزند پیدا ہو، یاعورت پا کیزہ ملے علید میں میں کھے ، تو فرزند پیدا ہو، یاعورت پا کیزہ ملے		بوی ملے، جس قدر خوبصورت دیکھے، ای قدر حینہ عورت پائے	محوزى ديكهنا
علم ومنفعت اور ولایت کی نشانی ہے، دولت لاز وال ملے۔		بادشاہی و مال کی بشارت ہے بیاری سے صحت پائے۔	محوزي كادود هاپيا
مال ودولت پائے ،آرام وراحت ملے، کامیں برکت ہو	م گوشت پخته دیکھنا	مال ونعمت پائے ، مکرول پریشان ہو۔	محمى خريدنا يا كهنا
خیر برکت کی نشانی ہے باعث دفع پریشانی ہے۔	گھاس دیکھنا	لوگوں میں مشہور اور معزز ہو، مال ودولت پائے۔	مخمى فروخت كرنا
LLE VIVIE	MA		

موجب برکت درجمت ہے دشد دہدایت پائے بزرگی طے	لکھائی قرآن کی دیکھنا	رحمت خداوندی ہو باران رحمت ہو،آ سودہ حال ہوجائے	لشكرد يكحنا
الك المان كالقالم كالم كالقالم كالقالم كالم كالقالم كالقالم كالقالم كالقالم كالقالم كالقالم كالقالم كالم كالقالم كالم كالقالم كالم كالم كالم كالم كالم كالم كالم ك			
اگرلشکراسلام کے ساتھ مال لوٹنے دیکھے تو دین کی دولت ہاتھائے	لوثنامال غنیمت کا رینج سریرین	مصائب وبلا سے خلاصی پائے ، راحت وآ رام ہو۔	الشكركولاتے ديكھنا
علم وحكمت سكھائے يا تندرى بائے۔اگربے علم ہوتو سخاوت كرے	لوثناً گھر مالک کا	مصیبت و بلامیں تھنے بیاری عام ہو۔	لشكرغيركوكا فرديكهنا
تا نے کالوٹاد کیھے تو غلام پائے۔		بیار بول سے نجات حاصل ہو، قبط سالی دور ہو۔	الشكركافع بإنا
علم وحكمت اور ديانت و ذ مانت پائے راست پر چلے۔	لوح فتح (محنی) دیکھنا	بادشاهون، یاقوم کاسردار موه ذی وقار باعزت مو۔	لعل نو بی یادستار می د میمنا
اگرلکھا ہوا پڑھ لے توعلامہ وقت یا سیاست دان ہو۔	لوح پرهنا	عورت یا فرز دکی موت آئے ،عہدہ بادشاہی سے معذور ہو	لعل ثو ثاياتم جانا
نیک ہونے کی نشائی ہے۔	لوح قرآنی دیکھنا	كى كودوست بائے۔لائقى برفيك لگائے توامداد بائے۔	لاتقى د يكهنا
رشد وہدایت پائے یالوگول میں تعریف دتو صیف سے مشہور ہو	لونگ خریدنا	باعزت اور بزرگ ہوعہدہ یاسرداری پائے۔	لأتفى ہاتھ میں دیکھنا
غم واندوه میں متلا ہو۔ تکلیف پائے۔	لونگ کھانا	دل کی مراد بوری ہوارادہ مضبوط ہو۔	لأتفى كمبى مضبوط ويجحنا
وتمن مكار برفتح ياب مو، لومزى كوحمله آورد يكصيرة دهوكه كهائ	لومزی کو مارتے دیکھنا	محمی بزرگ سے روحانی فیض حاصل ہو۔	لباس بزيبننا
عیاری ومکاری فریب ودھوکد بی سےمقصد میں کامیاب ہو	لومزی خریدتے دیکھنا	عزت دبزرگی پائے دولت ہاتھ آئے سنجیدہ مزاج ہو۔	لباس سفيد پهننا
صحت وتندری کی علامت ہے،اگر بیارد کھھے تو جلد شفاء پائے	لاش د يكھنا	دین و دنیا کی دولت و بزرگی پائے۔	لباس زرد بهننا
تکلیف ومصیبت پائے۔ کوئی پریشانی اٹھائے۔	ليمول كھاناياخريدنا	منفعت و ہزرگی دولت و ہزرگی پائے۔	لباس سياه پېننا
مردعالم کی نشانی ہے۔ باعث فرحت دکا مرانی ہے۔		اگر کنوارا ہوتو شادی کرے۔	لحاف اوژهنا
اگردشمن كومضوطى سے بكڑے ديكھوتو حالات اہے موافق بائے	7 '	جالاك حيينه سے شادى كر ہے اگر لحاف صاف سقرا موتو بمار مو	لحاف سرخ اور هنا
اگرغيرعورت بهوتو ذليل دخوار بهو،اگرمنکوحه بهوتو لژائی جھگزا ہو		كى مرض ميں مبتلاء ہوا گرغالب آئے تو مرض سے صحت پائے	لزائی لڑ تا
عزت ودولت پانے کا سبب ہے ، فرزندنیک پائے۔	باتقى سفيرد كجينا	مرض یامصیبت میں گرفتار ہو۔ دل آزار ہو۔	لژائی میں مغلوب ہونا
بادشاه یا حاکم سے دولت و نعت پائے یا خودسر دار حکمرال ہو	ماتقى خوبصورت دىكھنا	وبایاطاعون کی علامت ہے۔ ہلاکت کا اشارہ ہے۔	لژائی شهر میں دیکھنا
آفت آئے یاالیافتنہ ہوجس سےلوگ خوفزدہ ہول۔	مائقى سياه خونخو ارديكهنا	غلہ و مال میں زیادتی کی دلیل ہے۔	لزتے بادشاہ کود یکھنا
ا بی بیوی سے محبت و پیار کرے اور عیش و آرام پائے۔	ہار پھولوں کا بہننا	نعمت وراحت پائے دولت ورزق ملے۔	لا کی حسینہ دیکھنا
خوبصورت الوكى سے شادى كرنے كى دليل ہے۔	ہار پھولوں کا پرونا	دولت باندازه پائے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔	لڑ کی حسینہ گھرلا نا
فرزندو مال ودولت پائے ، فرحت وراحت ہاتھ آئے۔	ہارموتیوں کاد یکھنا	خوش خرى يائے فرزند سے سر فراز ہور نج دور ہو۔	لز كاحچوناد يكهنا
بیوی سے جدائی ہونے کی نشانی ہے، باعث پریشانی ہے	بارثو ثناياكم بونا	بهاری فتنه ونساد و تنگدی میں گرفتار مور نج وملال پائے۔	لژ کی اجنبی کمزور د یکھنا
امارت حاصل ہو، علم وحكمت اور منصب عهده پائے۔	مدمدد يكمنايا بكرنا	وشمن اورا ندیشہ وغم کی نشانی ہے۔	لزكاآ شناد يكهنا
خوشخری پائے یاعورت حسینہ جمیلہ سے شادی کرے۔	ہد ہد کی آ واز سننا	بہتری حال وزیادی مال ہو۔ فکر دفاقہ ہے آزاد ہو۔	لز كا بالغ دحسين ديكهنا
عورت صاحب جمال ہو، یا فرزند باا قبال پیدا ہو، شہرت پائے	ېرد پېند بيره د يکمنا	ر شمن قابو میں آئے۔ منفعت و کامیا بی پائے۔	لز كاحيوان جيساد يكهنا
اگر لینے والا بزرگ ومشہور ہوتو عزت ودولت وآرام پائے	ہدیہ دیے دیکھنا	نعت یائے۔	کی محصن والی پینا
خاندان کی آنکھوں میں متاز ہو، بزرگوں جیسی عزت بائے	مدييه والدين كودينا	اخوت وہدردی پیدا کر اگر آرہ سے چیرتے دیکھے تو منافق ہو	لكرى جوڑنا
کامیابی کی دلیل ہے،رزق حلال و پاکیزہ کے۔	ہل چلاتے دیکھنا	کاروبارکامیدان ہموارکرےہم پیشہرقیبوں پر فتح یاب ہو۔	لكڑى ميں رندانگانا
غم واندوه ہے تعبیر ہے،فکر واندیشہ میں مبتلاء ہو۔	بنناكلكصلاكر	اگرز برمطلب لکھے تو مقصد حاصل ہو۔	
غم داندوہ ہے حلدہ نحات بائے ،راحت دخوثی نصیب ہو	بننااتنا كه آنسونكل يزي	غم واندوه کی نشانی ہے۔	لكصناا درنه مجصنا
اگرآسان کی طرف از تادیم کیمی و ناکای دیباری کا نظار کے	مويس اڑنا	جس كى طرف لكھے اس سے دولت يائے يا مقصد حاصل ہو	لكصناخط
	13 / A A		

# 

## سمندر کے وجود میں حکم واسرار

ارثاداللى ٢-وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

اوراللدوہ ہے جس نے مسخر کیا دریا کوتمہارے لئے تا کہتم اس سے

خالق عالم نے سمندروں کو پیدا فرمایا اور ان کو بردی وسعت دی كيول كدان كے نفعے بے شار تھے،ان كى وسعت كابيحال ہے كمانہوں نے زمین کازیادہ تر حصہ و حک رکھا ہے اور اگریانی سے ملی ہوئی پوری زمین کا مقابلہ سمندر کی ڈھکی ہوئی زمین سے کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ بہت بڑے سمندر میں جھوٹا ساایک ٹیلہ بیج میں آگیا ہے۔اب جس طرح خشکی کی زمین کوری کی زمین سے بردائی جھوٹائی میں نسبت ہے، بس وہی نسبت ان دونوں کی مخلوقات کو آپس میں ہے۔ خشکی کی کا ئنات کا حال تو آپمعلوم کر چکے ہیں،ای ہے آپ سمندر کی مخلوقات کا اندازہ اس کی وسعت كے مطابق لگا كيجے۔

در حقیقت سمندری حیوانات جواهرادر خوشبو وغیره می منظی کی ان مخلوقات ہے گئی گنازا کد ہیں، یہ مندر کی کشادگی کی نشانی ہے کہاں میں بعض حیوانات اور چویائے ایسے عظیم الخلقت ہوتے ہیں کہ اگروہ اپنی بين سطح سمندر يرظام ركردي تو د يكف والا ان كوكوئى جزيره يا بهار خيال کرے خشکی پر جوبھی حیوانات ہیں کیاانسان و پرندے اور کیا تھوڑے اور كائين وغيره بيرسب بى مخلوقات سمندر مين يائى جاتى بين، بلكه بعض سمندرى مخلوقات اليي بهي بي جوشكي مين بهي ديمهي نهيس

غرض الله سبحانه نے جس جس کی ضرورت مجھی اس کو پیدا فر مایا ،اگر سب کو بیان کی روشنی میں لانے کی کوشش کی جائے تو اس کے لئے برسی بوی جلدی بھی نا کافی ہیں۔ ذرا ملاحظہ بیجئے کہ یانی کی گہرائی میں سپی

کے بیٹ میں اللہ سجانہ نے کیسا جمکتا ہوا گول موتی اور بردی بردی چٹانوں کی جروں میں کیسا دلفریب مرجان بیدا فرمایا۔ خداوند قدوس نے اپنی مخلوق پراحسان جتاتے ہوئے فرمایا:

يَخُرُجُ مِنْهُمَا اللُّولُولُ وَالْمَرْجَانِ. كَان دونول معموتى اورمرجان نكلتے ہیں۔ (سورہ رحمٰن آیت:۲۲)

بعض کا خیال ہے کہ قرآن یاک میں "مرجان" سے مراد باریک موتى بين، پهرارشاد موا فبائ الآءِ رَبُّكُمَا تُكَذِّبَان ليعني ما الله عن ما تُكذِّبَان العني ما الله رب کی کون کوئی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ کے۔ساتھ ساتھ کشتیوں پر بھی نظر وال كرعبرت حاصل ميجي كمالله تعالى نے مانى يراس كو كيسے مراما؟ لوگ اسے مالوں کو لے کران کے ذریعہ کیے آسان سے یانی پرراستہ طے كرتے ہيں اور دوسرى غرضيں بھى اپنى پورى كرتے ہيں، دراصل كشتيال بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانیاں ہیں،اس لئے فرمایا۔وَ الْفُلْكِ الَّتِي تَـجُوى فِي الْبَحْوِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ كَهُ تَيَالَ حِلْقَ بِن مندر میں ان چیز وں کو لے کرجن میں لوگوں کے لئے نفع ہے۔

(سورهٔ بقره آیت:۱۲۳)

یکف قدرت البی ہے کہان سے ہرطرح کا کام لینا ہارے لئے آسان فرمایا، بیہم کوبھی اٹھاتی ہیں اور ہمارے بوجھوں کوبھی، ان کے ذربعہ ہم ایک ملک سے دوسرے ملک جاتے ہیں، بیجانا آنا بغیر کشتیوں کے ممکن ہی نہ تھا، اگر بغیران کی مدد کے ارادہ بھی کیا جائے تو بردی دفت ومشقت سے شاید خود ہی پہنچ جا کیں لیکن مال واسباب دور دراز شہروں مں کیے لے جائیں؟

الله تعالی نے ایے فضل سے جب اس راہ میں بندوں پراحسان کا اراده فرمایا تولکری کوایک بولی مسامات والی چیز بنایا تا کهوه یانی پرتیرسکے اور نه صرف خود تیرے بلکہ بوجھ بھی اٹھا سکے۔ پھر بندوں کو کشتیاں بنانا سکھایا، ادھر ہُوا کوخاص مقدار ہے اس وقت جلایا جب کہ کشتیاں ایک

جگہ سے دوری جگہ چلیں۔ نیز کشتیاں چلانے والوں کو ہُوا کے چلنے اور رکنے کے اوقات سمجھائے سکھائے تا کہ وہ کشتیوں پرای وقت روانہ ہوں جب کہ ان کاباد بان ہُوا ہے بھر جائے اور ہوااس کو لے کر چلے۔

مجریانی کی حقیقت بھی بھلادیے کے قابل نہیں،اس نے قدرت ہے کیمالطیف جسم بتلا ہنے والا ملے ہوئے اجزاء والا بنایا ہے کہ گویا وہ منفصل شے ہے، پھراپیاباریک ترکیب والا اورجلدکث جانے والا بھی ہے کہ گویا و منفصل اور جدا اجزاوالا ہے۔ ہمل کو تبول کر لیتا ہے ہل بھی جاتا ہے، جدا بھی ہوجاتا ہے اس لئے کشتیوں کا اس پر چلنا آسان ہوتا ہے۔تعجب ہے اس مخص پر جو خداوند قدوس کی ان نعمتوں کو د کھے کر بھی قدرت کی کارسازیوں سے غافل رہے جب کہ عالم کی بیساری چزیں خالق عالم کی بے بناہ طاقت بر تھلی گواہی دے رہی ہیں۔اس کی قدرت پرصاف اور واضح دلیلیں پیش کررہی ہیں، زبان حال ہے گویا ہیں اور ہر و مکھنے والے سے مخاطب ہیں کہ خدارا آئکھیں کھول کر ہماری صورت وشكل همارى تركيب وساخت همارى صفائى ورونق همارى تبديليان اور ہمارے بیش از بیش فوائد پر نظر عبرت ڈال اور معرفت الہی کے زینہ پر قدم ركه كياان كائنات عالم كود كي كركوئي عقل سليم اورفهم متنقيم ركھنے والابير خیال کرسکتا ہے کہ بیتمام اشیاءخود بخود بایں خوشمائی ورعنائی وجود میں آ گئیں یا نہیں جیسی کسی چیز نے ان کو وجود بخشا ؟ نہیں نہیں عقل یکاریکارکر کہدرہی ہے کہ بیصرف خدائے قہار اورعزیز وجبار کی کار فرمائی اور

کارسازی ہے۔

ف: خشکی سے نظر ہٹا کر تری پرنگاہ ڈائے تو جران ہوجائے کہ ہمارامکن زمین بھی اپنی اسبائی اور چوڑ ائی کے باوجوداس کے سامنے ایک حقیر ساخشکی کا گلڑا ہے، ہمندر نے اس کو چاروں طرف سے آگھرا ہے، آبادی کے لئے صرف ایک چوتھائی جھوڑا ہے، یہ قدرت اللی کا زبردست نمونہ ہے، ہمار نفعوں سے یہ مالا مال ہے۔ فائدوں سے یہ کھر پور ہے، تھم ومصالح کا پی خزانہ ہے، مفاد ومنافع کا پینج ہے۔ کشتیوں کے ذریعہ ہم اس پر ہزاروں میل کی راہ طے کرتے ہیں اور تجارتی دھندے اور ملکوں سے لین دین کے معاملات چلاتے ہیں، یہ قدرت فداوندی کا زبردست مظاہرہ ہے ورنہ ذرا سمندر کی ہوشر با ہولنا کی پرنظر فداوندی کا زبردست مظاہرہ ہے ورنہ ذرا سمندر کی ہوشر با ہولنا کی پرنظر خواہوں گہرا ہے،

اس کے سامنے نہ ہماری اور نہ ہماری زمین کی کوئی حقیقت ہے، پھرایک حیونی می کہا کہ کا کہا کہ کا کہا کہ کا کہا کہ کہا کہ کہا کہ کے جوٹی میں بلکی ہے کشتی جو درخت کے پتہ کیطرح پانی پر پڑی ہے، اشارے میں اِدھراُدھر ہوتی ہے۔

یہ کون ی طاقت ہے جواس کوتھا ہے ہوئے ہے؟ نہ ٹوئی ہے بلکہ لدی پھندی مال واسباب سے بھری، موجوں کو پھاندتی، ہواؤں سے کمر لیتی غرض سخت خطرات سے کھیلتی چلی جارہی ہے، نہ موج اس کا کچھ بگاڑتی ہے، نہ سمندر کی مہیب مخلوقات اس کو گزند پہنچاتی ہے، یہ صرف بگاڑتی ہے، نہ سمندر کی مہیب مخلوقات اس کو گزند پہنچاتی ہے، یہ صرف تدرت الہی ہے جو یہ کرشمہ دکھارہی ہے۔

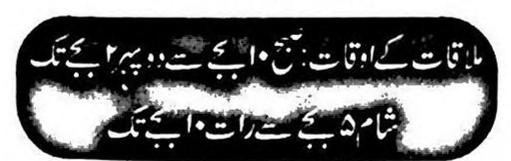
سمندرنہ صرف ہمارے سفروں کی راہ بنتا ہے بلکہ ہماری بہترین غذا بھی فراہم کرتا ہے، یہ خت کھاری سمندرجس کا پانی منہ تک نہ جاسکے، بدن پرلگ جائے تو کاٹ ڈالے، اس سے میٹھی تروتازہ مجھل نکالئے اور کھائے اور سارے گوشتوں کو بھول جائے، پھر سمندرا ہے دامن میں بے بہا دولت چھپائے ہوئے ہے۔ انمول موتی اس کی تہہ میں پڑے ہوئے ہیں، چٹانوں کی جڑوں میں ہوئے ہیں، چٹانوں کی جڑوں میں مرجان کا باغ لگاہے جو ہماری زنیت اور زیبائش کا سبب بنتا ہے۔ مرجان کا باغ لگاہے جو ہماری زنیت اور زیبائش کا سبب بنتا ہے۔ سبخوان مَا اَعْظَمَ شَانَهُ

#### اخوش خبری

#### مأبنامه طلسماتي ونيائ مرراعلي مولاناحسن ألهاشي

سارفروری ہے، ۲رفروری تک حیدرآ بادیس رہیں گے۔ مولانا کا یہ سفر روحانی خدمات کے لئے ہور ہا ہے، خواہش مند حضرات اگر مولانا سے ملاقات کرنا جا ہیں توان نمبروں پررابطہ کریں۔ مولانا سے ملاقات کرنا جا ہیں توان نمبروں پررابطہ کریں۔ 09897648829

09396333123



اعلان كننده: منيجرطلسماتی دنياد بوبند

فون نمبر 09756726786 09897320040

ماهنامه طلسماتی دنیا، دیوبز

راهِ طريقت

آخرى قبط



## ازقلم :حضرت مولا نا پیرذ والفقارعلی نقشبندی مدظله العالی

سوال: نمبر٢٠: يوم كے كہتے ہيں؟

جواب: عالم تجلیات صفات الہی کا مظہر ہے۔ اب تجلیات ذات کا مظہر ہے کہ وہ ونا چاہئے اس کو قیوم کہتے ہیں کہ عالم کا قیام مادی وسائل پرنہیں بلکہ ذکر اللہ پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث میں ہے کہ قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ زمین پر ایک بھی اللہ اللہ کرنے والا ہوگا۔ مثائے چونکہ ذکر اللہ کرتے ہیں اور اسکے سلسلہ کو جاری کرتے ہیں ابزاان میں سے کسی خاص کو قیوم بنادیا جا تا ہے۔

سوال نمبر ٢٤: دست غيب المرادم؟ جواب: بعض مشائخ كوروزانه صلے كے بنچے ہے ياكس اور

بور ہے۔ کہ باتا ہے بید سے سے سے سے بیات کا اور کا طرح سے رزق مل جاتا ہے بید دست غیب کہلاتا ہے، یہ بھی دست غیب ہے کہ بلاتو قع کوئی ہدیہ پیش کرے۔

سوال نمبر ۱۸: بزرگوں کے نم شریف پڑھنے کی کیا صل ہے؟

جسواب: کوئی آیت یا عبادت جے کی شخ کی زندگی ادر کیفیات ہے مناسبت کا ملہ ہوان کے ایصال تواب کے لئے پڑھناختم شریف کہلاتا ہے۔ بعض مشائخ خود متعین کرتے ہیں اور بعض کی وفات کے بعدم توسلین مقرر کر دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۹: خواب، واقعه اورمشاہره میں کیافرق ہے؟
جسواب: نیند میں جو کچھ نظر آئے خواب کہلاتا ہے۔ مراقبہ میں بیٹھے بیٹھے سوجائے اور کچھ دیکھے تو واقعہ کہلاتا ہے۔ اگر مراقبہ میں بقائم وہوش وحواس کچھ دیکھے تو مشاہدہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۳۰: قبض وسطے کیامرادے؟ جسسواب: بعض اوقات سالک کو عجیب وغریب انشراح

اور کیفیات محسوس ہوتی ہیں، یہ وسط کہلاتا ہے۔ بعض اوقات کیہ کیفیات ایسے دب جاتی ہیں جیسے کچھ بھی نہ تھا، یہ جمل کہلاتا ہے۔ قبض وسط دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمیں ہیں، ہم اپنی کمزوریوں کے باعث صرف وسط ما نگتے ہیں جس طرح درخت کو کاشتکار پانی دیتا ہے پھر کچھ عرصہ پانی خشک وجذب ہونے کے لئے جھوڑ دیتا ہے، ہروقت پانی کھڑ ارہے تو نقصان دہ ہاس طرح و قفے و قفے سے پانی دینے سے درخت سرسبز وشاداب دہ ہاس طرح و قفے و قفے سے پانی دینے سے درخت سرسبز وشاداب ہوتا ہے، یہی حقیقت قبض اور وسط کی ہے، ان کیفیات کے ذریعہ سالک کی تربیت کی جاتی ہے۔

سوال نمبرا۳: فنافی الرسول سے کیامراد ہے؟ جسواب: جب طبعی امور پرسنت کی اتباع ہونے گئے تواس کیفیت کانام فنافی الرسول ہے۔

سوال نمبر ۳۲: یادداشت سے کیامراد ہے؟
جواب: مجھوٹے بچے کور تیب سے اے لی کی یاد ہوتی ہے
برے کو اتن تیزی سے بڑھنانہیں آتا گر بوقت ضرورت مجھے انگلش لکھ سکتا
ہے، یا ہم مسجد میں جانے کا ارادہ کرتے ہیں راستے میں اِدھراُدھرد کھتے
ہیں، دوستوں کو سلام کرتے ہیں گرمسجد میں جانانہیں بھولتے۔ اس کو

یادداشت کہتے ہیں، سالک بھی دنیا کے کام کرتا ہے مگراللہ تعالیٰ کو ہرگز نہیں بھولتا۔

سوال نمبر ۳۳: نقشندیسلداورچشتیسلدمین بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: دونوں میں کاملین اولیاء اللہ گزرے ہیں، فرق صرف طریق کارکا ہے۔ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کئی سے کسی نے بوجھا، میں سلسلہ نقشبند رہم میں بیعت ہوں یا سلسلہ چشتیہ میں۔ فرمایا اس کی مثال

یوں ہے کہ ایک زمین میں جھاڑیاں ہیں، اس میں کاشت کرنے کے دو طریقے ہیں، ایک توبیہ کہ اس میں سال چھ مہینے صفائی کرو پھر کاشت کرو، دوسرا یہ کہ جھے دوسرا دوسرایہ کہ جتنا صاف ہوا تنا کاشت کرتے جاؤ اس نے کہا کہ مجھے دوسرا طریقہ بیند ہے موت کا کیا پتہ کب آجائے، فرمایا پھر تمہیں سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہونا چاہئے۔

سوال نمبر ۳۳: کیادجہ ہے کہ فی المسلک ممالک مثلاً پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دلیش، وسط ایشیاء کی ریاستیں، ترکی اور شام وغیرہ میں سلاسل صوفیہ زیادہ رائج ہیں؟

جواب: تمام دین کانچوڑ چارقہیں ہیں اور یہ چارہی سمٹ کر دومیں آ جاتی ہیں ، خفی وشافعی ۔ حضرت مجد دالف ٹائی نے فرمایا ہے کہ حفی المسلک میں کمالات نبوت غالب ہیں اور شافعی المسلک میں کمالات ولایت غالب ہیں ممالک میں اتباع سنت کمالات ولایت غالب ہیں ، خفی المسلک ممالک میں اتباع سنت زیادہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲۵: نماز مین وساوس اور خیالات بهتآتے س؟

جواب: ہروسوسہ خیال ہے جب کہ ہرخیال وسوسہ ہیں ہوتا،
وسوسہ وہ خیال ہے جومقصد میں حائل ہولیکن فقط خیال مقصد میں حائل
نہیں ہوتا، خیالات کا آنام صرنہیں، خیالات کالانام صربے۔ ہمیں نماز
میں دنیا کے خیالات آتے ہیں جو اسفل ہے اور اکابرین کو خیالات
آتے ہیں دین کے جو اعلیٰ ہیں جیسے حضرت عرز نماز میں جہاد کی صفیں
درست فرماتے تھے، ایسے خیالات محمود ہیں اور حضور قلب کے خلاف
نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۳۲: بعض مشائخ کونماز میں اس قدر استغراق نصیب ہوتا ہے کہ اردگرد کا پتہ بھی نہیں چلتا کہ کیا ہور ہا ہے، ہماری نمازیں کیوں ایس نہیں ہیں؟

جواب: نماز میں اس قدراستغراق حاصل ہونالازی امرنہیں ہے، حضور قلب سے مراد نماز میں توجہ الی اللہ ہے نبی علیہ السلام نے ایک بچہ کے رونے پرنماز کو مختصر کر کے سلام بھیردیا تھا۔

سوال نمبر ساء سام وسوسة نرمنتي كارفت الموق مي الموق منتي كارفت الموق مي الموقى منتي الموقى منتي الموقى من الموقى الموقى من ال

جواب: صرف ال وسوسه برگرفت بوتی ہے جونتی کونال کردے جو وسوسہ آئے اور گزرجائے اس برگرفت نہیں ہوتی ۔ سوال نصبر ۳۸: ظن اور الہام میں کیافرق ہے؟

جواب: انسان جب نیت دارادے کے ساتھ ایک رائے قائم کرلیتا ہے اس کوظن کہتے ہیں اور جب خود بخو دقلب میں کوئی خیال دارر ہوتا ہے اسہام کہتے ہیں۔

سوال نمبره ۳۰: عالم خلق اورعالم امر سے کیامراد ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے کا کنات کودوطرح سے پیدا کیا ہے جے
کن کہہ کر پیدا کیا وہ عالم امر کہلاتا ہے جسے بتدری پیدا کیا وہ عالم خلق
کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ، سازاور باجوں کے ساتھ کی گاناخی کے حدونعت بھی ناجائز ہے، بغیر مزامیر کے چند شرا لط کے ساتھ جائز ہے، مثال

(۱) اشعار فاسقانه مضامین بر مبنی نه مول\_

(٢) مجلس مين محرم، غيرمحرم كااختلاط نه و-

(m)سامعین کواتی رغبت ہوجیسے بھوک میں کھانے کی۔

سوال نمبر الا: سنت اور بدعت كى كيابهان ہے؟
جواب: سنت الله الله على ہوتا ہے، بدعت علاقائى ہوتى ہے يعنی سنت عمل ہر جگہ اور ہر ملک میں كیسال ہوگا، مثلاً دسویں محرم كا روزه ركھنا سنت ہے، يہ ہر جگہ ہر ملک میں ركھا جاتا ہے، دسویں محرم كا "منانا" بدعت ہے اى لئے ایران میں منانے كا طریقہ اور پا كستان میں اور عراق میں اور مراق میں اور مراق میں اور ہوتان میں اور ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۴۲: امت کاایک بهت براطبقه تصوف کواجها نهیں سمحتایہ کیوں ہے؟

جواب: بعض لوگ ڈھونگی پیروں کی باتیں سن کرمتنفر ہوجائے
ہیں یہ بیں سوچنے کہ آج تو ہر معاملہ میں کھوٹا کھرے سے ملا ہوا ہے۔
کھار نا تو ہمارا کام ہے۔علاء میں بھی بعض نفس پرست دنیادارلوگ ٹاللہ
ہوجاتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ علم حاصل کرنا بند کرد۔
تصوف پراعتر اض کرنے والوں کی مثال ہندہ کی ہے جے آکل الاکہاد
کہتے ہیں۔مسلمان ہونے سے پہلے کتنی کی دشمن تھی ،مسلمان ہونے

جواب: بیالفاظ غلبه حال میں نظیاس حالت میں انسان معذور ہوتا ہے۔ حضرت مولی علیہ السلام کے سامنے اگر درخت ہے آواز نظل سکتی ہے۔ 'انسنی انسا اللّه ''تو کیا عجب ہے کہ کی انسان کی زبان سے اناالحق کے الفاظ کیم گاتو سے اناالحق کے الفاظ کیم گاتو جوتے پڑیں گے۔

سوال نمبر ۱۵٪ اکثر گناہوں کا سبب کیاہوتا ہے؟ جسواب: اکثر گناہ'' حب جاہ'''یا توت باہ''کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۸: حفرت مجددالف ثانی نے لکھا ہے کہ آخر میں حقیقت کعبداور حقیقت محمد بیا یک ہوجا کیں گے؟

جواب: کعبرتجلیات ذاتی کامرکز ہای گئے وہ مجودالیہ ہے۔ آنخفرت سلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مبارک بھی آخر میں دائی طور پر تجلیات ذاتی کامرکز بن جائے گا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کوایک نی حضرت یعقوب علیہ السلام نے سجدہ کیا، حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا گیا۔"لایسعنی ادضی ولاسمائی ولکن یسعنی قلب عبد مومن "کعبہ بھی تجلیات ذاتیکا مرکز ومومن کا قلب بھی فرق ابنا ہے کہ کعبددائی تجلیات کامرکز مگرمومن پر بھی ہیں بھی نہیں۔

سوال نمبر ۱۸۰ بعض بزرگوں سےمروی ہے کہ حضرت علی ایک رکاب میں پاؤں رکھتے تو ہم اللہ بڑھتے، دوسرے پر پاؤں رکھتے تو ہم اللہ بڑھتے، دوسرے پر پاؤں رکھتے تو والناس پڑھتے، یہ کیے ممکن ہے یا بعض بزرگ اپ شہر سے دوسری جگہ پہنچ شادی کی، بچے ہوئے واپس آئے چند گھنٹے ہی گزرے سے کیا ایسا ہوسکتا ہے؟

جسواب: زماندکاایک طول ہوتا ہے، ایک عرض ہوتا ہے، عام مشہور یمی ہے کہ زمانہ کا صرف طول ہے عرض نہیں ہے، ممکن ہے اللہ تعالی خواص کے ایسے کام زمانہ کے عرض میں کرواد ہے ہیں جیسے واقعہ معراج۔

سوال نمبر ۴۸: مبداتین کے کہتے ہیں؟

سوال نمبرهم: تعين اول كونيا ي

جواب: حدیث پاک میں ہے۔ "کنت کنزا مخفیاً فاحبت ان اعرف فخلقت النحلق "(میں مخفی خزانہ تھا پس میں نے فاحبت ان اعرف فخلقت النحلق "(میں مخفی خزانہ تھا پس میں کے پیزا کہ میں پیچانا جاؤں، پھر میں نے مخلوق کو پیدا کردیا) بعض مشاکح نے کہا کہ خدا کا پہلی بارمخلوق کو پیدا کرنے کاعلم تعین اول ہے۔ بعض نے کہا ارادہ (تخلیق) تعین اول ہے لیکن حضرت مجدد الف ثانی "ئے فرمایا جب (یہ چاہنا کہ مجھے پیچانا جائے) تعین اول ہے یہ حب "می نی کا مبدا تعین ہے اس سے اوپر اتعین کا مقام ہے۔

سوال نمبره هونیائے کرام فقط مصلے پر بیٹھ کر تبیجات پھیرتے رہتے ہیں جہاد میں حصہ کیوں نہیں لیتے ؟

جواب: جہاد کالفظ قرآن مجید میں کئی مقامات پر دار دہواہے، مثلاً۔ (۱) جہاد بالمال یعنی اپنے مال کو اللہ کے راستے میں خرج کرنا۔ ''و جاهدوا باموالکم'' پردلیل ہے۔

(۲) جہاد بالنفس يعنى اپنى جانوں پراحكام شريعت نافذكرنا، فرمان الهى ہے۔ وتجاهدو في سبيل الله باموالكم وانفسكم " اى لئے مديث پاك ميں بھى دارد ہے۔ المجاهد من جاهد نفسه في طاعة الله"

(۳) جہاد بالقرآن یعنی کفار کے سامنے اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطراسلام کی دعوت پیش کرنا۔''وجاهدهم به جهادا کبیرا''اس کی دلیل ہے۔

(۳) جہاد بالسف یعنی کفار کے ساتھ قال کرنا جیے فرمان الہی ہے۔ 'آٹیکا النبی جاهد الْکفّار و الْمنافقین و اغْلُظ علیه م' صوفیائے کرام عام طور پر جہاد کی پہلی تین صورتوں میں فعال رہتے ہیں ،اس کی مثالیں اظہر من اشتس ہیں۔ رہی بات جہاد بالسیف

کی توجب دین اسلام کی سربلندی کے لئے جہاد فرض عین ہوجا تا ہے تو یہ حضرات کفن بردوش ہوکر میدان میں نکل آتے ہیں اور کفار کے سامنے سیسہ بلائی ہوئی دیوار یعنی بنیان مرصوص بن جاتے ہیں۔ چندمثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱) ساتویں صدی ہجری میں تا تاریوں نے جب جلال الدین خوارزم شاہ کی واحد اسلامی سلطنت اور عباسی خلافت کا چراغ گل کردیا تو بیضرب المثل بن گئی تھی۔

"اذا قيل لك ان التاتبار انهزموا فلا تصدق "(الركوئي كيك ان التاتبار الهوزموا فلا تصدق "(الركوئي كيك كمة اتاريول في شكست كهائي تويقين نهرنا)

الیی عجیب صورت حال میں حضرت محد در بندی جیبے حضرات نے تا تاری شنرادوں کے دلوں کی کایا بلیث دی اور تمیں سال کے بعد یہی شنراد ہے مسلمان ہو گئے اور دنیا میں اسلام کی عظمت کا چرریالہرانے لگا، علامہ اقبال نے کہا۔

ے ہے عیاں آج بھی تاتار کے افسانے سے
پاسباں مل گئے کیمے کو صنم خانے سے
(۲) ہندوستان میں جب اکبر بادشاہ کی وجہ سے دین الہی کی
آندھی آٹھی تو حضرت مجددالف ٹانی ؓ نے احیاء دین کاعلم بلند کیااورونت
کے بوے بوے فوجی جرنیلوں مثلاً شخ فریداورخال خاقان کے دلوں پر
توجہات ڈالیں حتی کہ وہ وقت آیا کہ رسومات بدعات کا قلع قمع ہوااور دنیا
میں ''یسے الارض بعد موتھا ''کانقشہ پیش ہواا، ورنگزیب جیسا

دینداربادشاه انهی کی محنت کاثمره تھا۔ (۳) روس نے داغستان پرحملہ کیا تو غازی محمد شہیر تحمزہ بے اور شخ شامل جیسے مشائخ طریقت نے ۱۸۱۳ء سے ۱۸۵۹ء تک ۲۸ سال جنگ لڑی اور کمیونسٹوں کے ساتھ قال کیا۔

(۳) طرابلس کی جنگ میں شخ احمد الشریف سنوی نے اپنے مریدین کواطالویوں کے سامنے صف آراء کیااور انہیں پندرہ سال ناکوں پنے نچبوائے ہمحرائے اعظم افریقہ کی سنوی خانقاہ آج تک مشہور ہے۔
چنے نچبوائے ہمحرائے اعظم افریقہ کی سنوی خانقاہ آج تک مشہور ہے۔
(۵) انیسویں صدی عیسوی میں الجزائر میں امیر عبدالقادر نے فرانیسیوں سے ۱۸۳۲ء سے لے کر ۱۸۴۵ء تک ۱سال جنگ کی بیشخ طریقت تھے۔۔۔

(۱) ہندوستان میں تحریک خلافت کے سلسلہ میں جہاد شامل کے افظ فیاض شہید اور انگریز سے آزادی کے حصول کے لئے سیدا ہم شہید اور شاہ اساعیل شہید کے ناموں کو تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔
اور شاہ اساعیل شہید کے ناموں کو تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔
(۷) افغانستان میں سید جمال الدین افغائی، ہندوستان میں شخ الہنداسیر مالٹا حضرت محمود الحن اور سلسلہ شاذلیہ کے حسن البناء وغیر ہم یہ سب حضرات مشارکخ طریقت تھے، ان سب نے جہاد بالسیف کیا، ان سب حضرات مشارکخ طریقت تھے، ان سب نے جہاد بالسیف کیا، ان عظیم قربانیوں کے بغیر تاریخ اسلام ناکمل ہے۔

(۸) سلسله عالیه نقشبند میه کے شخ حضرت مرزامظهر جان جانال شهر تنظیم نظیم جان جانال شهر تنظیم نظیم کانی خاتون ایج دو شهر نیا می ایسا جذبه جهاد بھرا که ایک خاتون ایج دو بینوں کوناطب ہوکر کہنے گئی۔

\_ بولی امال محم علی کی جال بیٹا خلافت بیدد سے دو بتائي حضرت مولانا محمعلى جوبر اورمولانا شوكت على مين جذبه جہاد کس نے بھرا تھا، وہی شخ جوخود بھی ایک ظالم کے ہاتھوں شہید ہوئے،آج بیان کی قبرمبارک کے قریب بیاشعار لکھے ہوئے ہیں۔ ے بہ لوح تربت من یافتد از غیب تحری کہ ایں مقتول را جزیے گناہی نیست تقصیرے حضرت مولا نامحرعلی جو ہرمسلمانوں کی آ زادی کے لئے اپنے گھر سے ہجرت کر کے لندن جلے گئے تا کہ مسلمانوں کی آواز انگریز کے ابوانوں تک پہنچا عمیں، قیرو بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور جب جان ے مارویئے جانے کی وحملی وی گئ تو"افسل البجھاد کلمة حق عند سلطان جائر "كے مطاوبق كفركى آئكھ ميں آ كھ وال كركہا۔ تم یوں ہی سمھنا کہ فنا میرے لئے ہے ير غيب ميں سامان بقا ميرے لئے ہے بيغام ملا تها جو حسين ابن عليٌ كو خوش ہوں کہ وہ پیغام قضا میرے گئے ہے اللہ کے رہے کی جو موت آئے مسیا اکسیر یمی ایک دوا میرے گئے ہے توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے یہ بندہ دوعالم سے خفا میرے گئے ہے

**ተ** 

# قط نبر : ١٥٥

وال مهمله، (و) دال مندي (و) ذال معجمه (ز) عناربدري

سود،اس کے معنی زیادتی اوراضافہ کے ہیں،فرض کے بدلہ ایک طے شدہ شئے اصل کے علاوہ وصول کرنے کو اہل عرب ربوا کہتے ہیں، قرآن میں آیاہے۔

الَّذِيْنَ يَأْكُلُونَ الرَّبَا لَا يَقُوْمُونَ إِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِي يَتَخَبُّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِانَّهُمْ قَالُوْ النَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرَّبَا وَاَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا.

جولوگ سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے گر اس شخص کے مانند جس کوشیطان نے اپنی حجھوت سے باؤلا بنادیا ہو، بیاس دجہ سے کہ انہوں نے کہا تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، درحالا نکہ تجارت کو خدانے حلال مهرایا ہادرسودکوحرام قراردیا ہے۔ (۲۷۵:۲)

شاہ ولی اللہ نے احکام القرآن میں لکھا ہے۔"ربواوہ قرض ہے جو اس شرط پر بھی کہ مقروض قرض خواہ ہے جتنالیا ہے اس سے زیادہ یااس سے بہتر واپس کرے حقیقی ربواتو یہی ہے مگر شریعت اسلامیہ نے ناجائز فائدہ کی دوسری صورتوں کو بھی ربوا قرار دیا ہے، فقد حفی کی رو سے ہم چیزوں کے باہمی تبادلہ میں زیادتی کے بلاعوض کیں وہ بھی ربواہے، کویا زیادتی کے ربواہونے کی شرط یہ ہے کہ دو چیزیں جن کا تبادلہ کیا جارہاہے موزوں اور ہم جنس ہوں، چنانچہ ایک سیر گیہوں کا تبادلہ سواسیر گیہوں سے کیاجائے تو پاؤسیر کی زیادتی ربواہے۔بدابوالفضل کہلاتا ہے،ای طرح بيتادله أكردست بدست نه بوتور بوالنساء كبلائ گا۔

امام رازیؓ نے ممانعت ر بوا کی حکمتوں پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ(۱) سودی کاروبار کی حرمت کی وجہ بیہ ہے کہاس میں ایک انسان کی دولت بغیر کمی عوض کے دوسرے کے یاس جلی جاتی ہے حالانکہ رسول کریم صلی الله علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آ دمی کے مال کی حرمت اس کے

خون کی حرمت کی مانند ہے۔ اگر میشبہ کیا جائے کہ سودی قرضہ ہی قرض دار کو جومہلت ملتی ہے وہ نفع سے خالی نہیں، وہ اس مدت میں اس رویئے سے نفع کما تا ہے۔ لہذا یہ سود نفع کے بدلہ میں ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ بیافع امرموہوم ہے، بھی حاصل ہوتا ہے بھی نہیں اور سود کی ادائیگی امریقینی ہے۔لہذا دونوں کا مبادلہ سے خبین۔ (۲) دوسری وجہ یہ ہے کہ سود، سودخوارول کوزندگی کی جدوجہد میں حصہ لینے سے روک دیتا ہے، وہ کسب ہنراور تجارت وصنعت سے بے تعلق ہوجا تا ہے اور عام لوگ ان کے فوائدے محروم ہوجاتے ہیں۔ (۳) تیسری وجہ بیہ ہے کہ سود کی وجہ سے صلدرم ، ہمدردی اور احسان کے جذبات مفقود ہوجاتے ہیں۔

إِيَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُوْا اتَّقُوْا اللَّهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرَّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنٍ. فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا فَأَذَنُوْا بِحَرْبِ مِنَ اللَّهِ وَرَسُوْلِهِ.

مومنوخداے ڈرواوراگرایمان رکھتے ہوتو جتناسود باقی رہ گیاہے اس کوچھوڑ دواگراییانہ کرو گےتو خبردار ہوجاؤ ( کہتم) خدااور رسول ہے جنگ كرنے كے لئے (تيارہوئے ہو) (۲،۹،۲۷۸:۲)

حضرت عبدالله بن مسعود اور دوسرے صحابہ سے روایت ہے کہ رسول الله صلى الله عليه وسلم في سود لينے والے، دينے والے، سودى كاروبارر كھنےوالےاوراس كى گوائى دينے والےسب پرلعنت كى ہےاور فرمایا ہے کہ گناہ میں سب برابر ہیں۔ (مسلم)

حضرت عمر شود کے حکم کی شدت کے پیش نظر فر ماتے تھے کہ ربوا (سود)اورربيه(شبه) دونول چهوژ دو، يعنی سود بھی چهوژ دواورجس ميں سود كاشائبهاورشبه بإياجائے اس كے قريب بھى نہ جاؤ۔

#### ريحالآخر

چوتھااسلامی قمری مہینہ، جس وقت مہینوں کے نام تجویز ہوئے اس

وقت یہ بہار کے آخری دنوں میں آیا تھا اس لئے اس کا نام رہیج الثانی یا رئیج الآخرر کھ دیا گیا۔اس ماہ میں شیخ الاسلام حضرت غوث الاعظم شیخ سید محی الدین عبدالقادر جیلائی نے وفات یائی تھی۔

#### ربيع الأول

تیسرااسلامی قمری مہینہ، رہیج کہتے ہیں، موسم بہار کواور جس وقت مہینوں کے نام تجویز ہوئے اس وقت اس مہینہ میں موسم بہار آیا ہوا تھا اس لئے اس کا نام رہیج الاول پڑگیا، اس مہینہ کوسب سے بڑا شرف یہ حاصل ہے کہ حضرت محر مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے رونق فزائے دنیا ہوئے، اس مہینہ کی بار ہویں تاریخ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

رجب

ساتوال اسلامی قمری مہید، رجب کتے ہیں تعظیم کواہل عرب اسے اللہ کا مہید کہ کر بردی تعظیم کیا کرتے تھے۔ آئخضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رجب بہشت کی ایک ندی ہے جس کا پانی شیریں اور برف سے زیادہ سرد ہے جو خض اس ماہ روز رے کھا اس ندی کے پانی سے سیراب ہوگا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب اللہ کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالی ہے۔ شعبان میرامہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالی نے رجب بی میں حضرت نوح علیہ السلام کو شتی پر سوار کرایا تھا اور یہ شتی چھا ہ بعد عاشورہ کے دن کنار ہے آگی تھی۔ رجب کی ستائیسویں رات بری بابر کت رات ہے۔ اس رات میں عبادت کرنے والوں کو سوبرس کی حنات کھی جاتی ہے۔ اس مبارک شب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لئے شریف لے گئے تھے۔ معراج کے لئے شریف لے گئے تھے۔

#### رجس

يًا أَيُّهَا الَّذِيْنَ امَنُ وُا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْآنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَان.

بلاشبه شراب، جوا، بت اور فال شیطان کے اعمال کی گندگی ہے۔ (۹۰:۵)

وجست: بازگشت، والیس ،طلاق کاوقت گزرنے سے پہلے

بیوی سے دوبارہ رجوع کر لینا، دوسرے معنی میں نکاح کا تسلسل قائم رکھنا۔

رجم

پھراؤ،سنگساری، رجم کے لغوی معنی پھروں سے مارڈ النااور سنگ سار کرنا ہیں، نیزلعنت کرنااور مردود کردینا بھی ہیں۔اسلامنے شادی شدہ زانی مرداور شادی شدہ زانی عورت کی سزارجم تجویز کی ہے۔

نی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے جمۃ الوداع ۱۰ اربحری میں تقریباً موالہ کرام کے دو بروسزائے رجم کا اعلان فر مایا۔الولد للفوائل وللمعاهر الحجور نیچ کانسب اس سے ثابت ہوگا جس کے بستر (گر) پر وہ بیدا ہواور بدکار کے لئے پھر ہیں۔ (بخاری) بہتی میں حضرت حسن سے مروی ہے کہ ورتوں کی پہلی حدود یہ قیس کہ انہیں گروں میں قید کردیاجا تا تھا۔ یہاں تک سورہ نور کی آیت النظ اینیہ ہوا اللہ ملی اللہ مانی اللہ موئی اور عبادہ بن الصامت نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ملی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ آپ سلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر سے کہ کواری سے رہ کہ کواری کواری کواری سے رہا ہوگی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سوکوڑ سے اور آپ سے رہے۔

ماغربن ما لک اسلمی ایک یتیم تھے جنہوں نے تعیم بن ہزال کے اس پرورش پائی تھی وہیں ایک آزاد کردہ باندی سے ملوث ہوگئے۔ وہ اشخصور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض فرمایا، وہ گھوم کر دوسری جانب آئے اور کہا۔ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے پھر اعراض کیا، وہ گھوم کر دوسری جانب آئے اور عرض کیا یار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے پھر اعراض کیا، فرض چوتھی بار کے اعتراف کے بعد آپ نے آئیس بلاکر پوچھا کہ کیا تم محنوں ہو، انہوں نے کہا۔ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھم دیا کہ مجنوں ہو، انہوں نے کہا۔ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھم دیا کہ کے علاوہ جابر بن عبداللہ ، ابن عباس ، جابر سن سمرہ ، ابوسعیہ ، ابونفرہ ، ابوسعیہ ، ابوسعیہ ، ابوسعیہ ، ابونفرہ ، ابوسعیہ ، ابوسوں نے بیان کیا ہے۔

حضرات بشيربن المهاجر ، ابو بكرهمران بن خصين سليمان بن بريده

رحم

رحم وہ جذبہ ہے جس سے تیموں کی عمخواری، بیکسوں کی تسکین، بیارول کی تسلی ،غریبول کی امداد ،مظلومول کی حمایت اور زیر دستول کی اعانت ہوئی ہے۔اسلام نے آپس میں مدردوعم خوار بے رہنے کی تعلیم دی ہے۔آ مخصور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہتم اللہ کے بندول پررحم کھاؤ ہم پر رحمت کی جائے گی۔تم لوگوں کے قصور معاف کردو ہمہارے قصورمعاف کئے جاکیں گے۔حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ نی کریم صلی الله علیه وسلم نے فر مایا۔ وہ محض ہم میں سے نہیں ہے جوایے جھوٹوں پردم نکھائے اور ہارے بروں کی تو قیرنہ کرے۔ (ترندی) دنیا میں رحم وكرم كے جوآثار يائے جاتے ہيں وہ سب رحمت اللي كا پرتو ہيں۔ مسلمانوں میں باہمی وصف بیقرار دیا گیا کہ وہ کفار پرزور آور ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں۔ (سورہ منتج) پھر بیارحم دلی صرف اور صرف مسلمانوں ہی کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ان کا دائرہ وسیع ہے اور اس میں تمام مخلوق خداشامل ہوجاتی ہے۔حضرت عبداللہ بن عمر کی روایت ہے کہ أتحضور صلى الله عليه وسلم نے فرمایا۔ مسلمان مسلمان كا بھائى ہے، نداس پر ظلم كرتا ہے، نداس كى مدد سے باز رہتا ہے۔ جو مخص اپنے بھائى كى كسى طاجت کو بورا کرنے میں لگا ہوگا اللہ جل شانہ اس کی حاجت کی تھیل كرے گا اور جو مخص كى مسلمان كوكى مصيبت سے چھنكارا دلائے گاالله تعالی یوم حشر کے مصائب میں ہے کسی مصیبت سے اسے نکال دے گا اور جو مخص کسی مسلمان کی عیب بوشی کرے گا، قیامت کے دن اللہ جل شانداس کی عیب بوشی فرمائے گا۔ (بخاری اور مسلم)

رحن

مهربان، اسم البی۔ وَ اِلْهُکُمْ اِللّهُ وَّاحِد لاَ اِللهُ اِلاَّ هُوَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم. اور (لوگوں) تمہارامعبود خدائے واحد ہے، اس بڑے مہربان اور (اور) رخم والے کے سواکوئی عبادت کے لائق نہیں۔(۱۲۳:۲)

\*\*\*\*

رغیرہ نے ایک عورت غامد یہ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ غامد قبیلہ جہدیہ کی ایک شاخ تھی، اس عورت غامد یہ نے بھی حضرت ماغر کی طرح خدمت اقد س بیں حاضر ہوکرا ہے جرم کا اعتراف کیا، چونکہ وہ حاملہ تھی اس لئے آپ بیں حاضر ہوکرا ہے جرم کا اعتراف کیا، چونکہ وہ حاملہ تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ جب ولا دت ہوجائے تو پھر آنا، ولا دت کے بعدوہ پھر آئی تو آپ سلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہروٹی کھانے کے قابل ہوجائے جب آنا، اس کے بعدوہ آئی تو آپ نے ایک صحابی کو اس کے بچہ کی پرورش کی ذمہ داری سونی اور اس عورت کورجم کا حکم صادر فرمایا۔

عسیف (احیر) کا واقعہ بخاری، مسلم، ترفدی، نسائی اورابن ماجہ نے بروایت حضرت ابو ہریرہ ، زید بن خالد الجہنی اور شبلی بن معبد سے روایت ہے کہ ایک لڑکا ایک عورت کے یہاں ملازم تھا اور وہاں پراپی مالکہ کے ساتھ ملوث ہو گیا، اس کا باپ اسے لے کرنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا کہ میں کتاب اللہ سے فیصلہ کرول گا، تیر بے لڑکے کو کوڑوں کی سزا ہو گی اور ایک صحابی انیم کو تھم دیا کہتم اس عورت کے پاس جاؤاگر وہ اعتراف کر بے تو اسے رجم کردو، چنانچے انیم گئے اور اس نے اعتراف جرم کرلیا اورا سے رجم کردیا گیا۔ حضرت عمر کے اور اس نے اعتراف جرم کرلیا اورا سے رجم کردیا گیا۔ کھڑے نے ابو واقد اللیثی کو اس کے پاس بھیجا، اس نے اعتراف جرم کیا، آپ نے نے سزائے رجم کا تھم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔ ای طرح کے اس بھیجا، اس نے اعتراف جرم کیا، اس پرآپ نے نے سزائے رجم کا تھم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔ ای طرح حضرت عثان نے ایک عورت کے رجم کا تھم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔ ای طرح حضرت عثان نے ایک عورت کے رجم کا تھم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔ ای طرح حضرت عثان نے ایک عورت کے رجم کا تھم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔ ای طرح حضرت عثان نے ایک عورت کے رجم کا تھم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔

حفزت علی کی خدمت میں شراحہ ہمدانیہ نامی ایک عورت لائی گئی آپ نے اسے پہلے تازیانہ لگائے اور بعدازاں سزائے رجم جاری کی اور فرمایا کہ میں نے قرآن کے مطابق حد جاری کی اور سنت رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے مطابق سنگ ارکیا۔

(ماخوذ ازسزائے رجم، قرآن دست کی روشی میں)
رجیم: پھینکا ہوا، مارا ہوا، دھتکارا ہوا، جوشن ذلیل وخوار ہوجائے
ادرمقام عزت سے گرجائے اس کے لئے پہلفظ مستعمل ہے۔ قرآن مجید
میں شیطان کورجیم کہا گیا ہے اور اسے مردود اور دھتکارا ہوا قرار دیا ہے،
جبتم قرآن شریف پڑھنا شروع کروتو پہلے اعبو ذب الملید من
الشیطان الرجیم پڑھلیا کرو۔

## 27017

# EDIE MONEON MARCH

(۱) چوہے کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے یہ سعد سال ثابت ہوگا اور خوب جی محرکر کماسکتے ہیں، بندر چوہے کا دوست ہوتا ہے اور اس کوفائدہ پہنچا تا ہے۔

(۲) بیل کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال نخص ثابت ہوتا ہے اس لئے اس سال بیل کو کوئی بڑا کام کرنے میں اختیاط برتی جائے اور زیادہ محنت ومشقت کرکے اپنی طاقت ضائع نہیں کرنی جائے۔

(٣) چیتے کے سال والوں کے لئے بندرکا سال وہ تمام رکاوٹیں دورکرنے کا باعث ہوتا ہے جو چیتے کی راہ میں حائل ہوں، چیتے کے سال والوں کو بندر کے سال میں اپنی مصروفیتوں میں اضافہ کرناچا ہے گر بندر کی سرگرمیوں پرنظر رکھتے ہوئے احتیاط بھی برتی چاہئے اس لئے کہ چیتے کو بعض چرت انگیز واقعات ہے بھی سابقہ پڑنے کے امکانات موجود ہیں۔ بعض چرت انگیز واقعات ہے بھی سابقہ پڑنے کے امکانات موجود ہیں۔ (۴) بلی کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کا سال نہایت احتیاط ہے گزرانے کی ضرورت ہے اس لئے کہ بندر بلی کو ان نظروں سے نہیں دیکھتے ہیں وہ کسی کے تقدس کو نظروں میں نہیں لا تا ، لہذا خردار یہ سال احتیاط کا ہے۔

(۵) اڑد ہے کے سال میں پیدا ہونے والے بندر کے سال میں جلد بازی اور غیر مختاط رویہ اختیار کرسکتے ہیں، جس میں اختیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے اس سال اڑد ہے کونفع اور نقصان دونوں ہو سکتے ہیں لین بہتر یہ ہوگا کہ اڑد ہااس سال نفع کے لئے اور نقصان کا اندیشہوتے ہیں بہتر یہ ہوگا کہ اڑد ہااس سال نفع کے لئے اور نقصان کا اندیشہ ہوتا ہی اپناہا تھروک لے اس لئے کہ چالاک اور عیار بندر کسی کا نہیں ہوتا اس کو اپنے مفادات سب سے زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔

(۱) سانپ کے سال والوں کو بندر کے سال میں کسی بڑے فائدے کی امید نہیں رکھنی جاہئے بلکہ بندر کی جالا کیوں پر نظر رکھتے

ہوئے اس کی چالوں سے بچنا چاہئے۔

(2) گھوڑے کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں اپنی سرگرمیوں کولگام نہیں لگانی جا ہے انہیں اپنی آئی کھراپا کام جاری رکھنا جا ہے اس لئے کہ بندر گھوڑ ہے کونقصان نہیں پہنچا تا۔

(۸) بری کے سال میں بیداہونے والوں کے لئے بندرکا سال مشکلات کا زمانہ ہے، بری اس پھرتی اور تیزی وطراری کا مقابلہ نہیں کرسکتی جو بندر میں ہوتی ہے، بہر حال مختاط رہ کرا ہے کام سے کام رکھنے میں کوئی مضا کفتہ نہیں۔

(۹) بندر کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے اپنا سال سعد ہوتا ہے لیکن اس خوشخری ہے اتنا مغلوب ہیں ہونا جائے کہ وہ اپنی گردن تروا ہیں میں بندر کے سال والوں کو اپنے سال میں فائدہ ہوگالیکن انہیں ہے احتیاطی سے کامنہیں لینا جائے۔

(۱۰) مرغ کے سال میں بیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں حوصلے اور جراکت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے بیسال بہت اچھانہیں ہوتا تو بہت خراب بھی نہیں ہوگا، بہر حال احتیاط لازم ہے۔

(۱۱) اومڑی کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کے سال میں حوصلے اور جرائت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے یہ سال میں دوصلے اور جرائت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے یہ سال بہت اچھانہیں ہوگا تو بہت خراب بھی نہیں ہوگا، بہر حال احتیاط الذہ ہے۔

انتہائی خوش بختی لے کرآتا ہے۔ لہذا انہیں اپنے تمام نے منصوبوں کوال انتہائی خوش بختی لے کرآتا ہے۔ لہذا انہیں اپنے تمام نے منصوبوں کوال سال ضرور آزمانا چاہئے، ریچھ کے سال والوں کو اپنے مخصوص بے عمل طریق زندگی کواس سال تبدیل کرنا چاہئے، حرکت میں برکت اس سال ان ہی کے لئے ہوں گی۔ ﷺ

# اعدادكىخصوصيات

قارى منير حسين محمدى

علم الاعداد سے دلچیسی رکھنے والے قارئین کے لئے معلومات، مخضر گر جامع پیش خدمت ہے۔ یادر ہے کہ بیعدد صرف نام کے اعداد سے لئے جاتے ہیں۔

(۱) ای نمبر کی خصوصیت بیہ کہ بیدد دیتا ہے دد لیتانہیں ہے،
بیمتا ترکرتا ہے متاثر ہوتانہیں ہے، بینبر خاص طور پراپ اثرات ند ہب
کی طرف ڈالتا ہے اس کا ورد (یسام و من ۱۳۲) مرتبہ بعد نماز فجر
(یار حمن ۲۹۸) مرتبہ بعد نماز مغرب (یا سمیع یا مجیب ۲۳۰)
مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۲) ینمبردرمیاندانکاهوتای،اسنمبرگ خصوصیت یه که سب نمبرول کے ساتھ اخلاق کا اظہار کرتا ہے، یہ تھوں ندہب کا قائل ہوتا ہے، یہ تھوں ندہب کا قائل ہوتا ہے، یہ بینمبرسفر میں خاص طور فائدہ پہنچا تا ہے اس کاورد (یا احسالی) ۱۰۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر (یا ہادی) ۲۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۳) ینبرایک فاص خصوصیت رکھتا ہے، اپنی کے زمانہ میں سیاسی بحران لاتا ہے اس کے علاوہ یہ نبر سیاست، موسیقی اور حساب اور سائنس سے فاص وابستگی رکھتا ہے، اس کا ورد (یَااللّٰهُ ۲۲) مرتبہ بعد نماز فجر (یَااللّٰهُ ۲۲) مرتبہ بعد نماز فجر (یَااللّٰهُ ۱۲۹) مرتبہ بعد نماز عشاء فجر (یَامہ جیدُ ۵۷) بعد نماز ظهر (یَالطیفُ ۱۲۹) مرتبہ بعد نماز عشاء براھیں۔

(۳) ینمبردوسرے نمبرول کے مقابلہ میں کمزور نمبر ہے کیاں ینمبر ہرایک کو ملانے کی کوشش کرتا ہے، بالعموم اس کی کوششیں رائیگال جاتی ہیں، ینمبرئی نئی ایجادول کا نمبر بھی ہے، اس نمبر میں بحث ومجادلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے بیا ہے حامل کو کج فکری میں مبتلا کردیتا ہے، اس کا ورد (یساشھیڈ ۳۱۹) مرتبہ بعد نماز فجر (یسابِ ٹر ۲۰۲) مرتبہ بعد نماز ظهر (یامعصی ۱۲۸) مرتبہ بعد نماز عشاء پر هیں۔

(۵) ینبر چست و چالا کی ہے تعبیر کیا جاتا ہے لیکن بینبرا پنے حامل کوخوشامہ پسندی پراکساتا مال کوخوشامہ پسندی پراکساتا ہے۔ اس نبر کے لوگ اپنی تعریف کے بھو کے ہوتے ہیں، اس کا ورد

(یاوهابُ ۱۳) بعدنماز فجر (یابدیعُ ۸۱) مرتبہ بعدنماز مغرب بردهیں۔
(۱) یہ نمبر سب نمبروں کے مقابلہ میں کئی نمبر ہے، یہ نمبر مربعولیت کے مربع بردین کی دولت سے مالا مال کردیتا ہے، یہ شہرت ومقبولیت کے ساتویں آسان پر پہنچا دیتا ہے۔ اس نمبر کےلوگ قابل قدر فنکار ہوتے ہیں،اس کاورد (یَاعلیمُ ۱۵۰) مرتبہ (یَاد حیمُ ۲۵۸) مرتبہ بعدنماز عشاء پردھنا جائے۔

(2) اس نمبری خصوصیت یہ ہے کہ اس کو بہادری سے وابستہ کیا جاتا ہے۔ اس نمبر کی روحانی قوت پوشیدہ ہوتی ہے، یہ دراصل الہائ نمبر ہے اور غیبی قوتوں سے اس کا خاص تعلق ہے، یہ نمبر کسی کی رفاقت کا محتاج نہیں ہوتا۔ اس کا ورد (آ احلیہ ۸۸) مرتبہ بعد نماز مغرب (آ کبیر ُ ۲۳۲) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا جائے۔

(۸) اس نمبر کی خصاصیت رہ ہے کہ ریسب نمبروں کی مدد کرنے میں لگا رہتا ہے۔ خدمت خلق اس کا خاص موضوع ہے۔ اس نمبر کے لوگ دوسر نے نمبروں کی خیرخوائی کے لئے خود کو تباہ کردیتے ہیں لیکن قدردانی سے ریمبرمحروم رہتا ہے۔ اس کا ورد (قاباطنُ ۲۲) مرتبہ (یاد افعُ قدردانی سے ریمبرمحروم رہتا ہے۔ اس کا ورد (قاباطنُ ۲۲) مرتبہ ریم هنا جا۔

(۹) یہ سبنمبروں سے زیادہ طاقت ورنمبر ہے، ینمبرسبنمبروں میں ضم ہوجا تا ہے۔ یہ نمبر مدد لیتا ہے اور مدد کرتا بھی ہے، موقع محل کے اعتبار سے یہ نمبردوسر نے نمبروں پراٹر انداز ہوتا ہے۔ اس کا ور دبعد نماز فجر (یاباسط ۲۲) مرتبہ (یا کو یہ میلا) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہرتم کا تعویذ وقتش یا لوح حاصل کرنے کے لئے ہاشمی روحانی مرکز دیو بندسے رابطہ کریں۔

## 

جن دس چیز ول سے عمر کی برکت ختم ہوتی ہے وہ یہ ہیں

(۱) غصہ (۲) ہر وقت کی سوچ (۳) جطلا ہت (۳) مسلسل غم

(۵) بغض (۲) حسد (۷) نفرت (۸) مایوی (۹) کا ہلی (۱۰) برہضمی

(۱۱) برخوابی (۱۲) رات کو دیر میں سونے کی عادت (۱۳) رات کو دیر
میں کھانا کھانے کی عادت (۱۳) گھر کی گندگی (۱۵) جسم کی ناپا کی

میں کھانا کھانا (۱۷) نقر وفاقہ (۱۸) بھی کم بھی زیادہ کھانا (۱۹) کئی
سیدھی چیزیں کھانا (۲۰) عبادت سے بے یرواہی۔
سیدھی چیزیں کھانا (۲۰) عبادت سے بے یرواہی۔

جن۲۰ چیزوں سے عمر میں خیروبرکت پیداہوتی ہے وہ یہ ہیں (۱) دل اور دماغ پر کنٹرول (۲) استقامت (۳) صداقت روی (۴) صبر (۵) قناعت (۲) محنت (۷) صداقت (۸) اچھی خصلت (۹) صبح اٹھنا (۱۰) روزانہ نہانا (۱۱) وقت پر کھانا کھانا۔ (۱۲) صحیح غذاؤں کا لحاظ رکھنا (۱۳) نو گھنے سونا (۱۳) پھل کھانا (۱۵) میوں کا استعال کرنا (۱۲) نشے سے بچنا (۱۷) گھر میں صفائی ستھرائی رکھنا کا استعال کرنا (۱۲) نشے سے بچنا (۱۷) گھر میں صفائی ستھرائی رکھنا کیوئی رکھنا، ہر حال میں خوش رہنا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا

حضرت علی ہے ایک دن ایک فحف نے پوچھا! حضرت اعمال میں سب ہے افضل عمل کونیا ہے؟ مہینوں میں افضل مہینہ کونیا ہے۔؟ اور دنوں میں سب ہے افضل دن کونیا ہے؟ اس ہے پہلے میں نے بہی بات عبداللہ ابن عباس ہے بھی پوچھی تھی۔ انہوں نے جواب دیا تھا۔ اعمال میں سب ہے اچھا عمل نماز ہے۔ مہینوں میں سب ہے اچھا مہینہ رمضان ہے۔ اور دنوں میں سب سے اچھا دن جمعہ ہے۔ حضرت علی نے فرمایا کہ مشرق سے مغرب تک بھی لوگ بہی جواب دیں گے جو جواب حضرت ابن عباس نے دیا ہے لیکن میرا جواب دیں گے جو اب حضرت ابن عباس نے دیا ہے لیکن میرا جواب ہے ہے اعمال۔ عمل میں سب سے اچھا عمل وہ ہے جو خدا کے یہاں قبول ہو۔ مہینوں میں سب سے افضل مہینہ دہ جس میں تو بہ قبول ہو جائے اور انسان عمل میں سب سے افضل مہینہ دہ جس میں تو بہ قبول ہو جائے اور انسان عمل میں سب سے افضل مہینہ دہ جس میں تو بہ قبول ہو جائے اور انسان عمل

صالح کی طرف بڑھے۔اور دنوں میں سب سے انچھا دن وہ ہے جم دن انسان دنیا کی حقیقت سمجھ کر دل کی گہرائی سے خدا کی طرف قدم بڑھائے اور پھر دنیا کی طرف مڑکر نہ دیکھے۔ بڑھائے اور پھر دنیا کی طرف مڑکر نہ دیکھے۔ بری یا تیں

اہل تجربہ کے قول کے مطابق یہ باتیں باعثِ عُم ہوکرتی ہیں۔
(۱) بریوں کے درمیان چلنا۔ (۲) بیٹھ کرعمامہ باندھنا۔ (۳)
دانتوں سے داڑھی کتر نا۔ (۴) رات کوسر میں کتھی کرنا۔ (۵) درواز ب
کی چوکھٹ پر بیٹھنا۔ (۲) دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔ (۹) برہنہ ہوکر
کھڑے ہوکرنہانا۔ (۱۰) قبرستان میں آوز سے ہنسنا۔

#### الجھی ہاتیں

ابل تجربہ کے قول کے مطابق یہ باتیں باعث خوشی ہوا کرتی ہیں۔
(۱) دبی آواز میں گفتگو کرنا۔ (۲) کھڑ ہے ہو کرعمامہ باندھنا۔ (۳) ہر جمعہ کو ناخن تراشوا نا۔ (۴) سونے سے پہلے سرمہ ڈالنا۔ (۵) عشاء کے بعد سوجا نا۔ (۲) صبح کوسور یرے اٹھنا۔ (۷) بائیں ہاتھ سے کھا نا کھنا۔ (۹) ہروفت پاک صاف رہنا۔ (۱) راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دینا۔

#### كمريلوننخ

ہے جھنگردل کے مریض اور کنسیر کے لئے مفید ہے۔
ہے شہداور لیموں کارس طاکر چٹانے سے کھانی ختم ہوجاتی ہے۔
ہے بالوں کو چیکدار بنانے کے لئے ارنڈی کا تیل لگانا چاہے۔
ہے دانت بالکل صاف کرنے کے لئے شہد اور نمک طاکر لگانا چاہئے۔
چاہئے۔دانت بالکل صاف ہوجاتے ہیں۔

بن من من الله الله المي المراجد المي الله الله الله الله المي المراجد المراجد

الم کھیرے کے رس کو دود و میں ملاکر چیرے پرلگانے سے چیرہ

مان ہوجاتا ہے۔

# الوكا بيغام السانور كي نام

الوایک پرندہ ہے جس کولوگ منوس خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلای نقطہ نظر سے یہ ایک غلط بات ہے الوکومنوس خیال کرنا ایک جاہلانہ خیال ہے، سیح بخاری کی حدیث میں ہے، ''رسول کو نین صلی اللہ علیہ رسلم نے فرمایا کہ، چھوا چھوت کوئی چیز نہیں، الو میں کوئی نوست نہیں ادر ماوسٹر کا مہینہ منحوس نہیں '' ھامہ'' کی شرح میں ملاعلی قاری قد سرۂ فرماتے ہیں'' ھامہ'' ایک پرندہ ہے جےلوگ منحوس خیال کرتے ہیں اور اس کو بوم (الو) کہا جاتا ہے۔ صدر الشریعہ مولانا امجدعلی اعظمی علیہ الرحمہ'' حاشیہ بہار شریعت' میں فرماتے ہیں'' ھامہ'' سے مراد الو ہے الرحمہ'' حاشیہ بہار شریعت' میں فرماتے ہیں'' ھامہ'' سے مراد الو ہے نامہ جائیات میں اہل عرب اس کے متعلق مختلف قتم کے خیالات رکھتے نامہ دوراب بھی لوگ اس کومنوس بچھتے ہیں جو پچھ بھی ہو صدیث پاک نامہ جارت کی کہ اس کا اعتبار نہ کیا جائے۔ نفع نقصان نے اس کے متعلق ہوایت کی کہ اس کا اعتبار نہ کیا جائے۔ نفع نقصان کا مالک صرف اللہ جارک و تعالیٰ ہے وہ جو چا ہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

الوکو بوم "هامه" وغیرہ بھی کہاجا تا ہے اہل عرب کا اعتقاد تھا کہ
اس مقتول کی روح جس کے خون کا بدلہ نہ لیا گیا ہوالو بن کراس کی قبر
کے پاس چلاتی رہتی ہے اور" اسقونی، اسقونی من قاتلی کہا کرتی
تھی ۔ جب اس کے خون کا بدلہ لیاجا تا تو اڑجاتی تھی اور بعض کا خیال تھا
وہ بچھتے تھے کہ مردہ کی ہڈی یا اس کی روح هامہ (الو) بن جاتی تھی ای کو
لوگ صدی کہا کرتے تھے اس کی تغییر میں علائے ربانی نے اس حدیث
لوگ صدی کہا کرتے تھے اس کی تغییر میں علائے ربانی نے اس حدیث
میں مراد لی ہے ابوقیم نے حلیہ میں حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ
عنہ سے روایت کیا انھوں نے کہا ایک دفعہ میں حضرت عمر ابن خطاب
رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا اور وہاں حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ
بھی موجود تھے حضرت کعب نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ
سے فرما یا امیر المونین آج میں آپ کو ایک نہایت بجیب قصہ سناؤں جو
میں نے انبیاء (علیہ الصلاۃ وسلام) کے حالات کی کتاب میں رقم ہوا
میں نے انبیاء (علیہ الصلاۃ وسلام) کے حالات کی کتاب میں رقم ہوا
دیکھا ہے وہ قصہ یہ ہے ایک بار حضرت سلیمان بن داؤ دعلیہ السلام کے

پاس ایک الوآیا اور کہا'' السلام علیم یا نبی اللّٰدآپ نے جواب دیا وعلیک السلام یا هامہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے الوسے پچھ سوالات کئے ہر سوال کا جواب الونے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دیا حضرت سلیمان علیہ السلام کو دیا حضرت سلیمان علیہ السلام نے یو چھاتو دانے کیوں نہیں کھاتا؟

الو نے جواب دیایا نی اللہ حضرت آدم کوائی وجہ سے جنت سے نکالا گیا۔ آپ ہو جھا تو یہ بتا پانی کیوں نہیں پیتا؟ اس سے کہایا نی اللہ حضرت نوح کی قوم اس میں ڈوب کر ہلاک ہوئی، اس لئے پانی نہیں پیتا۔ آپ نے بوچھا تو نے آبادی کو کیوں خیر آباد کہہ دیا؟ اور ویرانہ میں رہنا تو نے کیوں پند کیا؟ الو نے کہایا نبی اللہ ویرانہ اللہ کی میراث ہے میں اللہ کی میراث میں رہتا ہوں جیسا کر آن کی آیت ہے۔ وکم اہلکنا من قریة بطرت معیشتھا فتلك مساكنهم

لم تسكن من بعد هم الا قليلا وكنا نحن الوارثين.

حفرت سلیمان علیالملام نے یو چھا جب تو ویرانے میں بیٹھتا ہوت کیابولتا ہے؟ اس نے جواب دیا میں بیٹھتا ہوں وہ لوگ کیابو کے جواس جگہ مزے سے رہتے تھے۔ حضرت سلیمان علیالملام نے یو چھا جب تو آبادی سے گزرتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہایا نبی اللہ میں کہتا ہوں ہلاکت ہو بی آدم پر ان کو فیند کیسے آجاتی ہے؟ حالانکہ مصائب کے طوفان ان کے سامنے ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے الو سے یو چھا تو دن میں کیوں نہیں لکتا؟ الو نے کہایا نبی اللہ انسانوں کے ایک دوسرے پرظلم کرنے کی وجہ سے میں دن میں نہیں انسانوں کے ایک دوسرے پرظلم کرنے کی وجہ سے میں دن میں نہیں لکتا ۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے یو چھاتو برابر بولٹا رہتا ہے اس فکتا ۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جواب دیا میرا سے بیغام ہے اے غافل میں تیرا کیا پیغام ہے اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا والی ذات پاک ہے۔ اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پروندوں میں الو سے زیادہ انسانوں کا خیرخواہ (ہمدرد) کوئی نہیں کہ پروندوں میں الو سے زیادہ انسانوں کا خیرخواہ (ہمدرد) کوئی نہیں

الو كاشرى حكم : الوكھاناحرام ہے

## الوكوخواب مين ويكضني تعبير

حضرت دانیال علیه السلام نے فرمایا که الو خواب میں بادشاہ توی، بابیت اور ستم گرہے کہ ہرایک اس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں الوکو پکڑا ہے یا اس کوکسی نے دیا ہے اور فرمال بردار اورمطیع ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا خاص مقرب ہوگا اور اگرد کھے کہ الو نے اس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے تھم ہے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام یائے گا۔حضرت ابن سیرین علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مخص دیکھے کہ الوکسی کو چہ میں اتر اے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کو چہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے الو مارڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا یامعزول ہوگا۔اورا گرد کھے کہاس کو الونے بکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی پناہ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکال کراس کودی ہے تو دلیل ہے کہ ای قدر بادشاہ کی بناہ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ الونے منہ سے کوئی چیز نکا کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر بادشاہ کی عطاءاور بخشش یائے گااورا گرد کھیے کہ الواس کے ہاتھ سے اڑا دھا گایا کوئی اور چیز اس کے ہاتھ میں رہ گی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پرغصہ ہوگا اور اپنے سے اس کو دور کرے گا اوراس كالبجه مال لے گا۔حضرت كر مانى عليه الرحمہ نے فر مايا ہے كه اگر کوئی مخص دیکھے کہ الوسے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مال اور خزانہاس کے تصرف میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ الونے اس کو چونج اور پنج سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے جنگ وخصومت ہوگی اور اگرد کھے کہ الوکو کھایا ہے یا اس کے پرنو ہے ہیں تو دلیل ہے کہ ای قدر بادشاہ سے مال و نعمت یائے گا اور اگرد کھے کہ الواس کے سر پریا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا اور بادشاہ ہوگا۔ حضرت جعفرصا وق رضى الله عنه نے فر مایا که الوخواب میں دیکھنا دووجہ پر ہے اول بادشاہ ظالم ستم گر اور خونخوار ، دوم عالم بددیانت اورمكار، بعض نے كہاہے كما كركوئي مخص خواب ميں ديھے كمالوال كے یاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔ ہے اور جاہلوں کے دلوں میں الوسے زیادہ کو کی پرندہ برانہیں ہے۔ اس واقعہ کو کسی شاعر نے یوں نظم کیا ہے۔

## حضرت سلمان عليه السلام كامكالمه

الو سے سلیمان نے ایک روز ہی پوچھا کھیتوں میں تو کس دجہ سے دانا نہیں کھاتا؟ الو نے کہا ڈرتا ہوں اے حضرت والا جنت سے ای دانے نے آدم کو نکالا جنت سے ای دانے میں کیوں رہتا ہے دن رات ہیا جہ تو ورانے میں کیوں رہتا ہے دن رات آباد مقاموں کی بری لگتی ہے کیا بات؟ آباد مقاموں کی بری لگتی ہے کیا بات؟ کہنےلگا کیماں ہیں یہ دنیا کےمواطن

معمور بھی ہوجائیں کے ورانے کسی دن پوچھا کہ تو ورانے میں کیا کہتا ہے اکثر؟ جو کچھ تیرا مفہوم ہے وہ ہم سے بیال کر بولا میری تقریر میں یہ راز نہال ہے؟ جو رہتے تھے ان محلول میں وہ آج کہال ہیں؟ بوچھا تو آبادیوں میں کیوں نہیں آتا؟ بولا کہ ستم انسانوں کا دیکھا نہیں جاتا پوچھا ہمیں سمجھا دے ذرا اس کو وہ کیاہے؟ بولا کہ نشیمن میں تیرے تیری صدا ہے بولاکہ نشیمن میں یہ ہے میراترنم بولاکہ نشیمن میں او تاحید مقدور بو تم ذای سفر ساتھ میں لو تاحید مقدور بے بہت دور ب

"الوسے متعلق علماء ربائی کے ارشادات" فآد کی قاضی خان میں لکھا ہے کہ اگر الوکے بولنے پر کسی نے کہا کہ کوئی شخص مرجائے گا، بعض فقہاء نے کہا کہ اس جملے کا کہنے والا کفر ک حد میں داخل ہوجائے گا، لیکن دوسر نے فقہا نے یہ تفصیل کی ہے کہ اگر اس نے بدفالی کی نیت سے یہ جملہ کہا ہے تو وہ کفر ہوجائے گا در نہیں۔

الو سے سحری خواض

کے عاملین نے فرمایا الوکی آنکھوں کو خشک کر کے سرمے میں خلیل کر لیں اس سرے پر بہم ہار سارہ وہ جن پڑھ کردم کردیں پھر جو بھی ہے ہے مہداگائے اس کو جنات تمام پوشیدہ مخلوقات نظر آئے۔(وااللہ اعلم) ہیں مدلگائے اس کو جنات تمام پوشیدہ مخلوقات نظر آئے۔(وااللہ اعلم) ہے عاملیں سفلی راقم طراز ہیں منگل یا اتوار کو الو پکڑ کر بند کر کے اس کو تین دن ، تین دن ، تین دان بعد الو انسانی بولی بولئے اس کو جگائے رکھنا ضروری ہے۔ تین دن بعد الو انسانی بولی بولئے لئے اس کو جگائے رکھنا ضروری ہے۔ تین دن بعد الو انسانی بولی بولئے لئے میمل کریں۔

المستقلی عاملین نے لکھا جوالو کی سرکی مٹری کا سفوف کسی کے گھر میں ڈال دےوہ گھر ویران ہوجائے۔

الوکی ہٹری اور گائے کا دودھ ملاکر اس میں گائے کا گھی ڈال کراس کا تلک لگانے سے سارے پرندے تابع ہوجائیں۔

ہے الوگ گردن کی ہڈی اور کؤ ہے گی گردن کی ہڈی کوتا ہے کے خول
میں رکھ کرتعویز بنا کر جیب میں رکھے بھی جیب بیے سے خالی نہ ہوگی۔

میں رکھ کرتعویز بنا کر جیب میں رکھے بھی جیب بیے سے خالی نہ ہوگی۔

میا ایمان عمل کرنے سے قبل شرعی تھم حاصل کر لے اور بھی سحری خواص
ہیں جو ایک سفلی عامل کی ڈائری میں رقم ہیں جن کی اشاعت کرنا
مناسب نہیں ہے۔خواہش مند حضرات فقیر سے دابطہ کریں۔

 $\Diamond \Diamond \Diamond$ 

امثال حضرت سليمان عليه السلام

ہے خداوند تعالیٰ کی تنبیہ کو حقیر مت جان اور اس کی تادیب سے بیزار مت ہو، کیونکہ خدا تعالیٰ جس کو پیار کرتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے۔
ہزار مت ہو، کیونکہ خدا تعالیٰ جس کو دانشمند مت جان ۔ خدا وندا تعالیٰ سے ڈر ادر بری سے بازرہ۔

المین این جم سامیه پر بدی کامنسو به مت با نده جس حال میں که دو بے فکر ہوکر تیرے پاس رہتا ہے۔ سیال میں میں میں ہاتا ہے۔

ے بدی جھڑامت کرکہا سے تجھ سے بدی نہیں گی۔

اور وہ اپنے ہی گناہ کی اور وہ اپنے ہی گناہ کی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائے گا۔

ہے اس کی روش دیے اور دائش ماس کی روش دیے اور دائش ماس کی روش دیے اور دائش ماسل کرکہ باوجود ہے کہاس کا کوئی سرداریا مائم نہیں۔ دہ گرمی کے موسم میں اپنے لئے خوراک جمع کرتی ہے اور سردی میں اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

فداوند تعالیٰ کی راہ سید ھےلوگوں کے لئے ہے اور بد کر داروں کے لئے ہلا کت ہے۔

اور دولت جو بطافت حاصل کی جاتی ہے گھٹ جاتی ہے اور منت سے فراہم کردہ بڑھے گی۔

کہ ہوشیار آ دمی کا ہاتھ حکمراں ہوگا اور ست آ دمی خراج گزار ہوگا۔ کہ خدا وند تعالی کا خوف عمر کو دراز کرتا ہے ، لیکن شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے۔

کہ ملائم جواب غصہ کو کھودیتا ہے۔ گرکر خت بائیں غصہ انگیز ہیں۔ کہ شکتہ خاطر کے سب دن برے ہیں ، گروہ جوخوش دل ہے ہمیشہ شکر گزررہتا ہے۔

میں ہے۔ ہے۔ انسان کی روش خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمن کو بھی دوست بنالیتا ہے۔

ہے وہ جو مسکین پر ہنتا ہے گویا اس کے بتانے والے کی حقارت کرتا ہے اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہے ہے گناہ نہ

# مەبنى كى مفھور ومعروف منفاتى ساز فرم ماھور اسونىنس

البيثل مصائبال

افلاطون \* تان خطائیاں \* ڈرائی فروٹ برفی ملائی مینگوبرفی \* قلاقند \* بادای حلوه \* گلاب جامن دودهی حلوه \* گاجرحلوه \* کاجوکتلی \* ملائی زعفرانی بیڑه مستورات کے لئے خاص بتیب لڈو۔ ودیگر ہمہاقیام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔ ودیگر ہمہاقیام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔



بلاس رود، تاكيازه، مبئي - ٨٠٠٠٨ ١٣ ١٨ ١٣١٩ ١٣٠٠ - ٢٢٠٨١٢

RAPHTEC

## شورن شوس

# 

جب شمس برج اول عمل میں حرکت کرتا ہوا جب ١٩ در ہے پر پنچا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس سیارگان فلکی میں سب سے بروا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے، سب سے زیادہ نورانی اور طاقت وراثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ بروردگار عالم نے وقت کے موقع میں عجیب فتم کی تا ثیر رکھی ہے، حکمائے فلاسفر کا قاعدہ ہے کہ حصول اثر کے لئے فاعل کومہیا كرتے ہيں تا كه عالم فلكي كى تا خيركو عالم سفلي ميں اتارا جاسكے اور جب ایباماده کرلیاجا تا ہے جواس کا اثر قبول کر ہے تو اس اثر کولوح یانقش پر اتارلیاجاتا ہے اور وہ سبب زمین برظہور پذیر قدرت خدا کا ہوجاتا ہے۔ چنانچیمس شرف کے درجہ پر فائز ہونے سے تاثیر پیدا ہوتی ہے، وہ پیر ہے کہ رجوع خلق اور فتح ونصرت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس میلوح ہوگی لوگ دانف نادانف بڑے ادر چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوجاتے ہیں۔جوق در جوق آتے ہیں،شہرت،عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔لہذااس وقت ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا جا ہے جن کا خلقت سے عام تعلق ہے۔سیاست داں، دکا ندار،ستارہ وغیرہ کے کاروبار میں اضافہ کے لئے الكِمؤثروت بـ دكاندارك لئے خصوصاً بيونت مؤثروت آتاب اورلوگ جن کا خلقت کی آمد ہے تعلق نہیں ان کے لئے تسخیر خلق کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی اینے اردگرد کام کرنے والوں افسران، خاندان اورقوم میں برتری ہو۔لہذااس وقت سے ضرور فائدہ اٹھا تمیں۔شرف ممن اس سال مزیدمعلومات کے لئے ماہنامہ طلسماتی ونیا کا مطالعہ

ت فائده الله عنى ، سوره اعراف كى آيت ۵۳ والشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهِ. اعداد قرى نكال كرلوح ذوالكتابت تناركرس، ليكن لوح دو تنار

كرين درست معلومات حاصل موجائيں گی۔ قرآن كريم كى اس آيت

کریں ایک درخت اناریاز بیون میں اٹکادیں اور ایک راست بازومیں باندھیں، لوح تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کہیں ہے یاک صاف اور معطر ہوں، بخور شمس جلائیں، رجال الغیب کا خیال رخیس، سفید کاغذ پر لکھیں، مشک وزعفران سے اس کو پاس رکھیں، تا ثیر ظاہر ہوگی، اس کی برکت سے جمع خلق مطبع وسخر ہوں گی اور جماعت، خاندان، قوم یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔ دعائے خیر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا ضروریا در کھیں۔

#### آیت کے اعدادقمری یہ ہیں۔(۲۳۹۹)

11	٨	ı	١٣
۲	Im.	II"	N ML)
17	٣	67	9
٥	1•	10	~

LAY

•	والقمر	laar	Imm	والشمس	
1 94	IFF	٢٣٦	<b>7</b> 2A	1001	ب
عزرائيل	mm9	Iro	100+	720	اسراف
	متخرآ بأمره	724	۳۳۸	والخوم	
ريزين الرحم		~	اين	ζ,	-X-

FREE AMILIYAAT BOOK5.....pdf https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

#### حاضرات خود دیکھیں

# ا بك خاص عمل المرما ضرات تيمرام

## حاضرات (خود بنی) برآئینه

يا الهي بِحُرْمَتِكَ كُنْ كُنْ فَيَكُوْنَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ ٱخْسَنُ الْخَالِقِيْنَ مُسْتَهِيْدًا بِحَقِّ حضرت سليمان بن داؤد عليه السلام. اول وآخر گیاره گیاره باردرودابراجیمی، تعداد ۲۸۷ بارگیاره يوم \_ يرہيز جلالي وجمالي۔

نيا آئينه، كمره سفيد ـ

طريقه: مندرجه بالاحاضرات كى كرامت، كشف والهام ہے کم نہیں۔اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ گویا یہ ایک غیبی خزانہ ہے۔ جو بھی اس حاضرات کو کرے گاوہ گھر بیٹھے دنیا کے تمام حالات بتاسكتا ہے۔ چوری، اغواء كم شده ،مفرور، امتحان ميں كاميابي ونا کای، دلول کا حال، امتحانی پرچه جات، بیاری کا مرض وعلاج، آئنده رونما ہونے والے واقعات کا بتانا وغیرہ وغیرہ۔

بس يہ مجھيں كرية الهامى حاضرات "ب\_ آ بكودنيا كى ہر چزكا یة کشف دالهام کے ذریعہ موجایا کرے گا۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو تو کمرہ میں قلعی (چونا) کروائیں اور بازار ہے ایک نیا آئینہ خریدیں اور اس يرعطر گلاب لگائيس اور توجه ويكسوئى كامل سے مندرجه بالاعزيمت بعد نماز عشاء باوضو، باطهارت، اگر بتی وغیره سلگا ئیں اور عزیمت آئینه اینے سامنے رکھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور أيك مرتبه صرف بهم الله الرحمن الرحيم اورآيت كو ٢٧٢ بارآ مكينه يرنظر جما کرتوجہ ویکسوئی اور ول سے پڑھیں،اس طرح روزانہ لکو گیارہ یوم باير بيز يرهيس - جاريانج روزيس بي آب كوآئينه ميس بادل يا دهوال سا ارْ تا ہوا نظر آئے گا، پھر ایک دو دن بعد آپ کو آئینہ میں بادل اڑتے ہوئے نظرآ کیں گے اور ملکی ی بارش بھی ہوتی ہوئی نظرآئے گی، پھرنویں

روز یا گیارہویں روز آپ کی شکل آئینہ میں سے غائب ہوجائے گ۔ اتفا قااگرآپ کی شکل غائب نہ بھی ہوئے تو آپ بار ہویں روز آئینہ میں و یکھتے ہوئے اور مذکورہ بالا آیت کوصرف ۲۷ مرتبداول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابرا ہیمی پڑھتے ہوئے حاضرات کریں۔آپ کوایک بزرگ باریش نظر آئیں گے، پھران کو اپنا سلام عرض کریں اور جو پوچھنا ہو دريافت كريس، انشاء الله هرجائز وشرعي سوال كاجواب سوفي صد سجا درست

اس كے علاوہ اس حاضرات كوكرنے كادوسراطريقه بيہ ہے كه آپ ہے اگر کوئی سوال کرے کہ فلال مفرور مخص کہاں ہے؟ فلال مم شدہ گاڑی کہاں ہے؟ غرض کسی بھی قتم کا سوال ہوتو اس کے لئے طریقہ ہے ہے کہ عامل (آپ) مٰدکورہ بالاعزیمت کوآ ٹکھیں بند کرکے صرف ۱۸ مرتبه يره هے،اول وآخر گياره گياره مرتبه درودابرا ميمي پره هےاوراس سوال كا جواب معلوم کرے۔انشاءاللہ تھوڑی ہی در میں ہر چیز عیاں ہوجائے گی اورعامل ہرسوال كاجواب برآسانى بتادے گا۔ لاجواب والہامى حاضرات ہے۔ حاضرات شائفین وعملیات شائفین کے لئے ایک بیش بہا وقیمتی کفہ ہے۔

 $\triangle \triangle \triangle \triangle \triangle \triangle \triangle \triangle$ 

#### اعـلان عـام

للك بحريس مساهسنامه طلسماتي دنياك ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔شائفین درج ذیل فون نمبر پررابطہ قائم كريں اورائينسي لے كرشكريكاموقعديں۔

موباكل نمبر:09756726786

#### مقصدي طنز ومزاح

# 

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی ہستیوں میں مجھے ہے تھم اذاں لا اللہ الا اللہ

ابوالخيال فرضى

تمام حرکتی یادآ جاتی ہیں جوہم دوسروں کوستانے، ہنانے اور دُلانے کے لئے کیا کرتے تھے۔ صوفی مسمریزم استے دیلے پتلے ہیں کہ طویل وعریض مولا ناوں کو انہیں دیکھ کراحیاس کمتری ہوجاتی ہے اور وہ اپنی فربہ بدن کود کھ کر پانی پانی ہے ہوجاتے ہیں، میں اگر چہ نہ موٹا ہوں اور نہ دُبلالیکن جب بھی ان کے روبر و جاتا ہوں طفل کمتب ہی محسوس ہوتا ہوں ، پچھلے دنوں وہ سعودی عرب کے ایک گاؤں ہے لوٹ کرآئے تھے۔ موراصل روزگاری کی ماراماری نے انہیں بھی وطن سے بے وطنی کر دیا تھا اور بوی بچوں کے بے جا اصراری وجہ سے انہیں بیسہ کمانے کی ایک دھن ک ہوگئی تھی۔ انہوں نے اچھ بھلے لوگوں کا ایک قافلہ برائے ملازمت معودی عرب جارہا ہے تو انہوں نے اپنے چندا حباب سے تعاون حاصل کر کے سعودی عرب جانے کی ٹھان کی اور ایک دن اچا تک ہم یار دوستوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کی یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ ورشوں کے لئے سعودی عرب جانے گھی ہیں۔

میں نے بیخوش خبری ایک دن بانو کو بھی سنائی تھی۔ سنو بیگم منٹی مسمریزم جونہ کچھ کرنے کے معاملہ میں بدنام تھے دہ اپنے بیوی بچوں کی خاطر آنافا ناسعودی عرب حلے گئے ہیں۔

حیرت کی بات ہے۔ ہانو نے طنزا کہا۔ وہ تو کا ہلی کے امام ہیں،
ان کا کما بن تو ضرب المثال ہے۔ وہ سعودی عرب جاکر کیا کریں ہے؟

بیگم۔ اتن بھی برگمانی کسی نے ٹھیک نہیں ہوتی۔'' میں نے کہا تھا''
صوفی مسمرین م بھی اللہ کی مخلوق ہیں، وہ کوئی اٹھائے گیرے نہیں ہیں کہ
جب بھی سو چوان کے بارے میں غلط بی سو چو۔ اللہ تو کسی کو بھی کسی بھی
یات کی تو فیتی دے سکتا ہے، جب اللہ میاں کلوقصائی کے جئے کو جوسود

منتىمسمريزم ايك شهرهٔ آفاق انسان بين، برى مرنجام رنج قتم كى طبیعت رکھتے ہیں،ان سے ال کردل باغ باغ اورروح کل وگلزار ہوکررہ جاتی ہے،ان سے ملاقات کر کے لمح بھر کے لئے ہرانسان میمسوس کرنے لگتاہے کہ اس دنیا میں رنج اورغم نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ ہرطرف خیریت ہےاور ہرجانب قبقہے برس رہے ہیں۔ دراصل ان ہے بغل گیر ہوکر ہرانسان ان میں اور ان کی پرلطف باتوں میں کم ہوکررہ جاتا ہے او ر پھراس کوایئے گردو پیش کا بھی احساس نہیں رہتا۔اصلی نام تو خدا ہی جانے کیا ہے کین چونکہ وہ اینے بھی ملنے والوں کو سحور کردیتے ہیں اوران کی چتکاری متم کی مزاح ہے سبھی ان کی ذات کی بھول بھیلوں میں کھو جاتے ہیں اس کئے صاحب عقل ودانش فتم کے لوگوں نے ان کومنٹی مسمرين م كاخطاب عطا كرديا تقااوراب يهى خطاب ان كى بهجيان بن چكا ہ،ان کا چہرہ ان کی عمر کی لحاظ ہے بہت بتلا سا ہے إدهراُدهر كوزياده پھیلا ہوانہیں ہے، ناک انہائی نازک ی ہے،ایک دم نظر بھی نہیں آتی، آ تکھیں بہت چھوٹی ہیں اور اندر کودھنسی ہوئی بھی ہیں، کان نہ ہونے کے برابر ہیں، ہونٹ کچھاس ٹائب کے ہیں کہ جیسے کسی عورت سے مستعار كرفك كراك مول حقيقت توييه كدان كاچره، چره محسول مبيل ہوتا، کاغذ پر کسی بچے کی بنائی ہوئی ایک تصویر لگتا ہے، ان کی پہتگی داڑھی ان کی شخصیت کی سب سے بروی پہیان ہے، بدواللہ بالکل منفرد ہے،اس جيى دارهي كا آج تك اس كائنات مين جمين دوسرا آدمي نظر تبين آيا-صوفی مسمریزم دیکھنے میں اے سال کے لکتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کی عرق سال سے زیادہ ہیں ہے، میں جب بھی ان سے ملتا ہول تو بحصایے بچپن کی شرارتیں یاد آ جاتی ہیں، نہ جانے کیوں انہیں دیکھ کروہ

خوری میں پلا بڑھاہے دعوت دین کی توفیق دے سکتے ہیں تو پھر ہمہ شاکی کیااوقات ہے اور صوفی مسمریزم تو ہمہ شاہے بہت آگے کی چیز ہیں ،ان سے ل کر توان علماء کرام کو بھی ہنمی آجاتی ہے جوخوف آخرت کی بنا پر سوسو سال تک نہیں ہنتے۔

بس رہنے دیجے۔ "بانو کے لہجہ میں بیزاری تھی" میں آپ کے سب دوستوں سے اچھی طرح واقف ہوں، مجھے تو آپ کا ایک دوست بھی کسی قابل نظر نہیں آتا ۔ صوفی مسمر بیزم تو نہ کرنے میں استے بدنام ہیں کہ ایک ون ان کی بیوی ہی کہہ رہی تھیں کہ چھے کر کے نہیں دیے ، سارا دن گھر میں بڑے بیڑیاں چھو نکتے رہتے ہیں اور پان چباتے رہتے ہیں، دن گھر میں بڑے بیڑیاں چھو نکتے رہتے ہیں اور پان چباتے رہتے ہیں، بے چاری کہ دری تھی کہ بچوں کی پوری فوج تیار کرلی ہے اور آمدنی کا کوئی معقول ذریعہ نبیں ہے۔ بے چاری خود محنت کرتی ہیں یا پھر پچھ بچ محنت معقول ذریعہ نبیں ہے۔ بے چاری خود محنت کرتی ہیں یا پھر پچھ بچ محنت مزدوری کررہے ہیں، اس سے گھر چل رہا ہے۔ یہوئی زندگی ہے؟

بیگم۔وہ سبٹھیک ہے کین ای غربت اور افلاس سے لڑنے کے لئے جمیں دعا کئے جب وہ میدان روزگار میں کود گئے ہوں تو ان کے لئے جمیں دعا کرنی چاہئے ،کیا معلوم کتنا کمالا ئیں اورکل کلال کو جمیں بھی ان سے کچھ لینا پڑجائے اس لئے کسی کی اتن مخالفت ٹھیک نہیں ہے، ابھی انہیں گئے ہوئے دوہ ب دوہی دن تو ہوئے ہیں، لیکن بھی مجھے تو وہ بہت یاد آرہے ہیں، ان کی وہ میٹھی میٹھی با تیں ان کاوہ انداز کر پمانہ۔ہم لوگ ان کے بغیر کیسے دن کا ٹیس گے میراکلیج تو میر مدہ تک آرہا ہے۔

بانو۔ مجھے گھور کرد کھے رہی تھی ، آج بہلی بارا سے مجھ پررتم سا آگیا تھا، اس لئے وہ مجھے سلی دینے پر مجبور ہوگئ۔ اس نے کہا، چلو میں دعا کروں گی کہ وہ سعودی عرب میں جم کرر ہیں اور جب وطن لوٹیس تو سرخرو ہوکر وطن لوٹیس۔ بولو، اب تو آپ کا دل خوش ہوا۔

بانونے اس طرح میری طرف دیکھا کہ جیسے اس نے مجھ پر بہت بڑا احسان کردیا ہے، بیہ ہان عورتوں کا اپنے شوہروں کے ساتھ حسن سلوک۔ مجازی خدا تو ہم ہیں لیکن ہم ہی کو بندگی کے آ داب بجالانے پڑتے ہیں۔ قیامت کے دن ان بیویوں پر کیا گزرے گی، خدا ہی جانے، کم سے کم میں تو ان کی عاقبت سے مطمئن نہیں ہوں۔

بانو سے گفتگو کے بعد میں اپنے چندا حباب سے ملا اور میں نے انہیں بھی بھی ریخوش خبری سنائی کہنٹی مسمریزم اس ڈھلتی ہوئی جوانی میں

برائے روز گارسعودی عرب تشریف لے گئے ہیں ،ان کے لئے دعا کیج كەدە خوش دخزم رہيں اور ڈھير سارى دولت لے كراپنے وطن لويس میرے کئی دوستوں نے خوشی کا اظہار کیالیکن چنداحباب ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اپنامنہ بسور کریہ کہاتھا کہ اگر وہاں جم جائیں تب ہی کوئی ہات بنیں گی کیوں کمنٹی مسمریزم تونہ کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ صوفی بد بداین بردباری میں ساتویں آسان تک مشہور ہیں اور منثی مردارید کی سنجيدگي كاقتميں كھائى جاتى ہيں كيكن ان دونوں نے بھى اجھے تأثرات كا اظہار تہیں کیا تھا اور اینے چہروں پر سنجیدگی کے تمام تر تا ثرات کو سمنے ہوئے بیفر مایا تھا،سدا کے تکھے ہیں اور تساہل اور کا ہلی کا بحرالکاہل ہے الوارد واصل كر يكے ميں،اتنے كامل ميں كه بقول شخصے تضاء حاجات كے بعدائے بجامہ کا کمر بند بھی اپنی بیوی سے بندھواتے ہیں۔ایک بارانہیں خارش موگی تھی وہ وقت ان کی بیوی پر قیامت کا وقت تھا، ہروقت بیوی سے تھجواتے تھے وہ مجبورا خلع لینے برآمادہ ہوگئ تھی وہ تو ہم جیسے کچھ مد برین نے انہیں سمجھایا کہ خارش تو ایک دن ختم ہوجائے گی لیکن ایسا شوہر پھر ہاتھ نہیں گگے گا، یہ کچھ کریں نہ کریں تمہاری غلامی کرنے میں تو کوئی کسرنہیں چھوڑتے۔

ان حفرات مرین کی با تیں سن کر میں بھی اس بات کا قائل ہوگیا تھا کہ مشی مسمریزم ہیں نکھے ہی، میں نے دنیا بھر کے مفکرین ہے، مفتیان اعظم کا بیقول مبارک ہزار بارس رکھا تھا کہ زبان طق کونقارہ خدا سمجھ

اس کے بعداس سلسلہ میں میں نے کسی سے بات چیت نہیں گا،
بس اللہ میاں سے بید عاکر تار ہا کہ وہ منشی مسمریزم کوسعودی عرب میں
جینے کی تو فیق عطافر مائے اور وہ جس کام کے لئے محتے ہیں اس کام میں
کھیے رہیں اور اپنی تنخوا ہوں کو حلال کر کے اپنے گھر واپس ہوں۔

سے آدھی نے ان کے لئے دعا کیں دل کی گہرائیوں سے کی تھیں لیکن ان کا حشر خراب ہوااور ٹھیک ایک مہینہ کے بعد مشی مسمریزم سعودی عرب ان کا حشر خراب ہوااور ٹھیک ایک مہینہ کے بعد مشی مسمریزم سعودی عرب سے آدھیکے۔ ایک دن سر راہ چلتے ہوئے ان کے بیٹے نے بتایا کہ ابا حضور واپس آگے ہیں۔ میں نے جب ان کے واپس آنے کی اطلاع بانو کودی تواس نے زبان سے تو کچھ کہانہیں لیکن اس کا انداز ایسا تھا کہ جب کودی تواس نے زبان سے تو کچھ کہانہیں لیکن اس کا انداز ایسا تھا کہ جب و میر ااور میری دعاؤں کا فراق اڑارہی ہو۔

بیگم! میں نے برہمی کا ظہار کرتے ہوئے کہا۔ ایک بات یادر کھنا کہ اللہ کے معصوم عن الخطا بندوں کا فداق اڑانا کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔ صوفی مسریزم گزشتہ کئی سالوں سے خطاؤں اور گناہوں سے مطلقا کنارہ کئی اختیار کر چکے ہیں، ایک بارایک فانی فااللہ قتم کے بزرگ نے ان پرائی جلالی نظر ڈالی تھی کہ ان کے سارے جذبات اورا حساسات جل کر بھسم ہو گئے، اب ان کے دل کی وادیوں میں بدستی کی ایک چنگاری کہ سوجو ذہبیں ہے، ان کود کھے کرسنگ دل قتم کے لوگوں کو بھی رخم آ جاتا ہے کہ موجو ذہبیں ہے، ان کود کھے کرسنگ دل قتم کے لوگوں کو بھی رخم آ جاتا ہے کہیں ایک ہوتی کی وری ہوتی ہوتی ۔ ارے ہوتی ان کے جوری ہوگی جس کی وجہ سے وہ سعودی عرب ہوتی کے ایک ایک ہوتی کے ایک ایک ہوتی کے ایک تیان ہیں ہوتیں۔ ارے بھی ان بے چاروں کی کوئی مجبوری ہوگی جس کی وجہ سے وہ سعودی عرب ہوتی ہوتی آ گئے۔

میں کیا کہدرہی ہوں۔ ''بانو نے برامانتے ہوئے کہا''اور میری کیا مجال ہے کہ میں آپ کے کسی دوست پرانگشت نمائی کرسکوں، کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ آپ کے بھی دوست چندے آ فتاب اور چندے ماہتاب ہیں، کون ان میں خامیاں تلاش کرسکتا ہے۔ آپ کومعلوم ہے کہ ہنسنا اور مسکرانا تو میری عادت ہے۔

میں جانتا ہوں۔''میں نے کہا''لیکن جان ابوالخیال میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم کب کس طرح ہنستی ہو، تمہاری مسکراہٹوں کے مطلب ہزار ہوتے ہیں، بھی بھی تو تم ہم جیسے مادرِزادشریف لوگوں کورُلانے کے لئے بھی مسکرادیتی ہو۔

آپتو میری ایک ایک ادا کے سوسومعانی تلاش کرتے ہواور میری بھلا ئیوں کو بھی تنقید کی نظروں سے دیکھتے ہو،اس لئے میرااب ہننے کو بھی دل نہیں جاہتا۔

میں نے محسوں کیا وہ تو بچ بچ بی رنجیدہ ی ہوگئ تھی اور اس بار
سنجیدہ ہوجانا۔ اُف میر ہے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ ۔ میرا تو دم بی نکل
جاتا ہے، میں اس کو کتنا بھی ستالوں اور اس کی اداؤں پر کتنے بھی تقید
وتنقیص کے پہاڑ توڑلوں لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ وہ رنجور ہوجائے اور
اس کا خوب صورت چہرہ اس طرح لئک جائے جس طرح کھونٹی پرکوئی سڑا
بھسا تولیہ لئکا ہوتا ہے۔ میں نے اپنے چہرے پر عمر بحرکی سنجیدگی سمینے
ہوئے کہا۔ میرے دل کی کا نئات کی واحد ترین ملکہ اعظم میں لعنت
ہوئے کہا۔ میرے دل کی کا نئات کی واحد ترین ملکہ اعظم میں لعنت
بھیجتا ہوں اپنے اُن تمام دوستوں پر جوتہ ہیں ایک نہیں بھاتے بھاڑ میں

جائیں ایسی دوستیاں جومیری اور تمہاری از دواجی زندگی کے لئے ہم قاتل بن رہی ہوں۔ بیگم خدا کے لئے ایک بارمسکراؤ بہمہیں غمز دود کھے کرمیر ہے سارے جذبے خود کشی کرنے کے لئے پر تو لئے لگتے ہیں اور دل کی ماریوں میں وہ والی گھنٹیاں بجنے لگتی ہیں جوصرف ہندوؤں کی ارتھیوں پر میں نے بحق ہوئی تن ہیں۔

میں بانو کے سامنے اس طرح کھڑا ہوگیا جس طرح کوئی نابالغ بچہ
ابنی مال سے کچھ لینے کے لئے کسی ضد پراڈ جاتا ہے۔ شاید میر بے
چہرے پریتیمی کی آندھیاں چل رہی تھیں جب ہی تو ایک دم اس کو مجھ پر
رخم آگیا اور اس نے زبردی کی مسکرا ہٹ کے ساتھ کہا۔ مجھے بچھ نیس ہوا،
میں ٹھیک ہوں۔ تم منتی مسمریزم سے جا کرمل آو اور جا کر دریافت کرو کہ
ان کا شان نزول کیا ہے؟

شکریہ بیگم! تم یقینا میری طرح بے صاب جنت میں جاؤگی، تم ایک ونڈرفل قتم کی زوجہ ہو، مجھے لگتا ہے کہ فرشتے بھی میری قسمت پر رشک کرتے ہوں گے۔

اب میری تعریف میں اوٹ پٹا نگ کینے کی ضرورت نہیں، جاؤاور ہاں واپسی میں بھائی صاحب سے ملتے آنا۔ انہوں نے آپ کو بلایا تھا، میں صبح کہنا بھول گئے تھی۔

یہ ہے میری بیوی کے مزاج کا کل جغرافیہ، دم میں تولہ دم میں اور میں ماشہ۔ موڈ خراب ہوتا ہے تو میرے دوستوں کا ذکر تک برداشت نہیں کرتی اور موڈ اچھا ہوتا ہے تو خود دوستوں سے ملاقات کرنے کا اصرار کرتی ہے، واہ داہ یا نو داہ۔

میں اکسٹھ باسٹھ کرتا ہواصوفی مسمریزم کے گھر پہنچا۔ وہاں صوفی مروارید، صوفی ہد ہداور صوفی اذا جاء تشریف فرما تھے، غالبًا وہ بھی ان کی اچا تک واپسی کی وجہ جانے کے لئے آئے ہوں گے، مجھے دیکھ کرسب چہک اٹھے منٹی مسمریزم بھی تشریف فرما تھے کیکن وہ مجھے نڈھال نڈھال میں نے بہت گرم جوثی کے ساتھان سے ہاتھ ملایااور بغیر کسی تمہید کے میں نے یہ یوچھ لیا۔

یری بیت تو ہے آپ کی واپسی اتی جلدی کیسے ہوگئ؟ خبریت تو ہے آپ کی واپسی اتی جلدی کیسے مطمئن تھے اور مجھے ابوالخیال میاں تمام شاہان عرب مجھے سے مطمئن تھے اور مجھے برے سے برداعہدہ دینے کے لئے مسلسل میٹنگیس کررہے تھے لیکن میرا

ول ديوبند كى گليول ميں الجھا ہوا تھا۔

آپ نے اتن ساری تعمقوں کولات کیوں ماردی۔''میں نے کہا''
کیا بعید ہے کہ وہ لوگ آپ کو وزیر خزانہ بنادیتے ،ان کے پاس ریالوں ک
کیا کمی ہے ، ان بادشا ہوں کی عقلوں کا کوئی ٹھکا نہ ہیں ہوتا۔ یہ اگر کسی
گدھے پر بھی مہر بان ہوجا کیں تو پھر اس کو بھی اپنا باپ بناکر ہی
چھوڑتے ہیں، آپ کو جمنا جا ہے تھا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن برخوردارتم تو اپنا مزاج جانتے ہی ہو، میں چبوتر ول کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ سعودی عرب میں سب کچھ تھا لیکن وہاں چبوتر سے بیا سخے۔

چبورے؟ صوفی مسکین نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

جی ہاں چبورے جہاں بیٹھ کر کچھ جھوٹ ہوجا تا ہے، کچھ غیبتیں ہوجاتی ہیں، کچھ گپ شپ اور کچھ لا یعنی شم کی باتیں۔

ایک دم مجلس میں سناٹاسا چھا گیا،ان کا انداز بیاں کچھاس طرح کا تھا کہ صوفی ہد مہرتو ہے اختیار رونے گے اور انہیں منٹی مسمریزم پروالہانہ میں کا رحم سا آگیا۔انہیں روتا دیکھ کرمیں نے بھی رونے کی تیاری شروع کردی تھی لیکن صوفی اذا جاء نے میرے نم کے طلسم کا بیڑہ غرق کردیا۔ انہوں نے خواہ مخواہ بی این چونج کھو گتے ہوئے کہا۔

چبور ول کی تو شان ہی کچھاور ہے، ان چبور ول پر بیٹھ کر جومزہ
آتا ہے وہ مزہ تو آگرہ کے تاج محل کے صحن میں بھی نہیں آتا، ان
چبور ول کے جھوٹ، شم سم کی غیبتیں، طرح طرح کی بکواس شریف اور
غیم شریف لوگوں پر کھٹے میٹھ الزامات، پگڑی اُ چھال شم کی با تیں۔
میں صوفیوں کی ان خرافات کو برداشت کرتارہا، پھر میں نے دخل
در معقولات کا فریضہ انجام دیتے ہوئے کہا۔ عالی جناب منشی مسمرین م
صاحب! آپ فرمائے کہ دیو بند کے چبور ہے آپ کو کیا دیتے ہیں کہ ان
چبور وں کی فاطر آپ نے سعودی عرب کی ملازمت ہی کولات ماردی۔
میاں ابوالخیال ۔ ''وہ اپنی چنگی داڑھی پر ہاتھ بھیرتے ہوئے
بولے' میری زندگی کا بیشتر حصہ ان چبور وں پر گزرا ہے، بڑے بڑے بڑے بڑ
وی چینلوں اور بین الاقوامی شم کے اخباروں سے وہ معلومات فراہم نہیں
ہوتیں جو مجھے ان چبور وں سے فراہم ہواکرتی تھیں، ان چبور وں پر

السےایے جیا لے اپنافیمتی وقت دیتے ہیں کہ جن کی قربانیوں پردشک آتا

ہے۔صوفی مسمریزم بولے چلے جارہے تھے اور میں ان کے چبروں کوجو

اُ قلیدس ٹائپ کا تھا تھورر ہاتھااوران کے تاک شرات سے بوری طرح محفوظ

ہور ہاتھا۔

انہوں نے بتایا کہ دیوبند بھی ترقی کے دوڑ میں شہروں ہے کہنیں ہے۔ دیوبند میں بی بڑی بڑی جو بلیاں بن گی ہیں اور جس طرح شہروں ہے اور قصبوں سے کنو میں ، تالاب اور ویرانے آ ہت آ ہت ختم ہوگئے ہیں۔ ای طرح ترقیوں کے آسیب نے شہروں کے معتبر چبوتروں کو بھی نگل لیا ہماں جہاں جہاں کل چبوتر ہوا کرتے تھے وہاں وہاں اب شانداد مارکیٹ بن گئی ہیں، مکان بن گئے ، مدر ہے گھل گئے ہیں، نتیجہ یہ ہے کہ ہم جیسے چبوتر ہے بازلوگ دوستانہ مجلوں سے رفتہ رفتہ محروم ہوتے جارہ ہیں۔ چبوتر ہوا کہ اور ہیں سب بچھ نظر آ یا متجد میں نظر آ میں، او نچے نیچلباس معودی عرب جا کر ہمیں سب بچھ نظر آ یا متجد میں نظر آ میں، او نچے نیچلباس منظر آ میں بازاروں میں خوا تین بھی نظر آ میں لا کے جا کہاں ہیٹھ کر ہم کی سے گپ شپ کر سکتے اور کذب وغیبت کے مشروبات جی کھول کر پی سکتی ، اس لئے ہم نے اپنے وطن واپس آ کر شمان لی تا کہ ہم ان چبوتروں کی حفاظت کر سکیں جو کسی وجہ سے بھی ترقی کی زدمیں نہیں آ سکے ہیں۔

منتی مسمریزم کی اوٹ پٹانگ باتیں سن کرمیں اُ کتا گیا اور میں موقعہ ملتے ہی وہاں سے کھسک گیا، وہاں سے نکل کرمیری روح فناہوتی صاحب کے گھر کا رخ کیا۔ ہائمی صاحب سے مل کرمیری روح فناہوتی ہے۔ دراصل ان کا اموڈ ہمیشہ خراب ہی رہتا ہے اور ان کی ایک خاص بات سے ہے کہ وہ مجھ جیسے شریف لوگوں کود کھر کر پچھزیادہ ہی اپنا ملم پر از انے لگتے یں، وہ بچھتے ہیں کہ میں ان کے سامنے طفل مکتب ہوں، میں ان کے گھر پہنچا تو وہ چائے نوش کررہے تھے اور خلاف عادت ان کے چرے پر ہلکی مسکراہ شکھی۔ میں نے سلام کیا، انہوں نے اتنی آہتہ چرے پر ہلکی مسکراہ شکھی۔ میں نے سلام کیا، انہوں نے اتنی آہتہ سے جواب دیا کہ کراما کا تبین کے سواکوئی نہیں سن سکا، پھر ہولے، میں نے تم سے سفرنامہ لکھنے کی فرمائش کی تھی لیکن ایسا لگتا ہے کہ تمہیں لکھنے کی اب فرصت نہیں ہے۔ حضرت! میں بولا میں صوفیوں گی بلل سے ایمان ومعرفت کی دولتیں لے کر آ رہا ہوں اور اب دن رات میرا مشغلہ حساب آخرت کی تیاری ہے۔

شايدىيە بھى كوئى شازش ہو!

یہ بھی قیامت کی ایک نشانی ہے کہ نیک لوگوں کی نیکیوں کو بھی آپ جیسے مدبرین سازش خیال کریں گے۔

انہوں نے مجھے گھور کردیکھااور کہا۔ کیا کہایہ میں پھر بتاؤں گا۔ خداحافظ ۔ (یارزندہ صحبت باتی) ۔

# 色色的色色

صوفی ندیم محمری

منفی ہوگی تو ایسا خیال کرنا ہے ادبی ہے اور ہے ادبی کرنے والے کو کوئی انسان پسننہیں کرتاریتو پھرموکلات ہیں۔

#### تیسری شرط:

کھمل عزم کے ساتھ کمل کوشروع کریں کمل کی تا ثیر سے بدول نہ ہوں، بار بار عمل کوکریں، ساعات اور دوسری شرائط عملیات تنخیرات کا خیال رکھیں اور ہروفت اس گمان میں رہیں کہ موکلات یا جنات میں سے کوئی نہ کوئی ضرور آپ کے پاس آئے گا۔ یا در ہے کہ یقین کامل جس قدر زیادہ ہوگا منزل اتن ہی آسان ہوگی۔

#### چوتهی شرط:

وہ خواتین وحضرات جوکوئی بھی تسخیر کاعمل کریں وہ ہرایک سے
اس بات کو پوشیدہ رکھیں کہ اس میں آپ کی بھلائی ہے۔اگر آپ ظاہر
کریں گے توعمل میں رکاوٹیں آئیں گی اور عمل جھوٹ جائے گا،اگر آپ
صبر وضبط اور محنت ہے کمل کرتے رہے تو یقینا تسخیر کرلیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی نظرنہ آنے والی مخلوق ان سے خوش ہوئی ہیں جوان کی باتیں راز میں رکھتے ہیں یعنی کئی کے سامنے ظاہر نہیں کرتے ، اس ضمن میں ایک واقعہ نیں اور اس سے سبق حاصل کریں۔

ایک عامل تھا، موکل کو بلاکر باتیں کیا کرتا تھا، تو پھراپے دوستوں کو فخریہ بیان کیا کرتا تھا کہ دوسروں کو یہ معلوم ہو کہ یہ بہت بڑا عامل ہے، اس کے قبضہ میں موکل ہے تو ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی لاش ایک گندی جگہ پڑی ہوئی ہے اور ایک کاغذ، ایک ری میں گردن سے بندھا ہوا ہے، اس میں لکھا تھا یہ اس محف کی سزاہے جو بادشاہوں (موکلات) کے راز کو ظاہر کرتا تھا

#### پانچویں شرط

غمل کرنے والےخواتین وحضرات سے میری گزارش ہے کہ کوئی عمل کسی لغویا نالائق کام کی خاطر نہ کریں کیوں کہ موکلات تقویٰ و آج کل تقریباً تمام خواتین و حضرات تسخیر موکلات اور جنات و غیره کے شائق ہیں گرانہیں بی معلوم ہیں کہ بیکام جس قدرآ سان نظر آتا ہاں تقررآ سان نہیں بلکہ بہت ہی مشکل ہے گریادر ہے جب مزل مل جائے توراستوں کی تمام مشکلات و پریشانیاں انسان بھول جاتا ہے۔

جوخواتین وحضرات کوئی دعوت تخیرات موکلات یا جنات شرع کرنا چاہیں تو ان پرلازم ہے کہ پہلے وہ مطلوبہ جگہ سے عامر (وہاں کے رہائتی جن ) کورخصت کریں کیوں کہ عامل کے خلاف سب سے پہلے یہیں رکاوٹ ڈال کرعمل ختم کرادیتا ہے یا کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ اس کے بعد عامل خواتین وحضرت کو جاب آنے چاہئیں۔ جاب کے موکلات کے بعد عامل کی جریور حفاظت کرتے ہیں ،

اب میں نوشرا نظر یاضتِ تسخیر تحریر کرر ہاہوں ،ان پڑمل بھی بہت ضردری ہے۔ان شرا نظ کو بورا کرتے ہوئے آپ جو سخیر کاعمل کریں گے انشاءاللہ تعالی فتح ونصرت ،کامیا بی و کامرانی نصیب ہوگی۔

نوثرائط رياضت تسخيرات

#### پهلی شرط

تمام خواتین و حضرات جوتسخیر کاعمل کرنا چاہتے ہیں وہ ترک حیانات ضرور کریں لیعنی گوشت، دودھ اور تھی وغیرہ نہ کھا ئیں بلکہ ان سے تیار کردہ کوئی چیز بھی استعال نہ کریں، صرف جو کی تکیایا تھجوریا پھر کشکش کھالیا کریں، کم کھانا، کم سونا اور کم بولنے پڑمل کریں۔ زیادہ گوشہ نشین رہیں، وقت پرنمازِ فرض وفعل ادا کریں، جہاں عمل پڑھیں وہاں حصار باندھ کرسوچا ئیں۔

#### دوسری شرط

:یادر ہے اللہ تعالی نے تمام موکلات کو بیقدرت دی ہے کہ وہ مافی الفت کے اللہ تعالی نے تمام موکلات کو بیدقدرت دی ہے کہ وہ مافی الفتم یر سے آگا ہوتے ہیں۔ آ ہمل کی تاثیر پر کمل یقین رکھیں کہ موکلات آپ کے کاموں میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اگر آپ کی سوچ

طہارت کو پسند کرتے ہیں نیک کاموں میں دعوت دینے والے (عامل)
کی بھر پور مدد کرتے ہیں اور برے کاموں سے نفرت کرتے ہیں، اگر
آپ برے کاموں کے لئے ان سے مدد طلب کریں گے تو وہ آپ کو سخت
نقصان پہنچا کیں گے۔ایک عامل کا قصہ یاد آیا، آپ بھی سنیں اور اس
سے سبق حاصل کریں۔

ایک عامل نے موکل کی حاضری کاعمل کیا اور کامیاب ہوگیا جب موکل کی حاضری ہوئی اور موکل نے عامل سے پوچھا کہ اے شخص تیرا مطلب کیا ہے؟ تو نے ہمیں کیوں بلایا ہے؟ اُس عامل نے کہا کہ فلاں عورت کو پند کرتا ہوں، اس کی قربت جا ہتا ہوں، جا وُ اور اس عورت کو اٹھا کرمیر سے پاس لے آ وُ، بس اس کے سوامیر اکوئی مطلب نہیں، موکل اٹھا کرمیر سے پاس لے آ وُ، بس اس کے سوامیر اکوئی مطلب نہیں، موکل عامل کی باست سنتے ہی غصہ میں آگیا اور پھر اس عامل کو اس کے انجام عامل کی باست سنتے ہی غصہ میں آگیا اور پھر اس عامل کو اس کے انجام تک پہنچادیا، یعنی اس کوختم کردیا۔

#### چهٹی شرط:

میں نے پہلی شرط میں جوغذا کھانے کو کھی ہے اسے استعمال کریں، عمل کی جگہ ادر کپڑے پاک و صاف ہوں،عطر،خوشبو اور بخور کا کثرت استعمال کریں کیوں کہ موکلات کوخوشبو بہت پسند ہے۔

#### ساتویں شرط

عمل کرنے والے خواتین وحضرات عمل شروع کرنے سے پہلے تمام باتیں بعنی شرائط پہلے سے تحریر کرکے اسے ذہن نشین کرلیں جو انہوں نے موکل حاضر ہونے پراس سے کرنی ہے۔

یادرہموکل حاضر ہونے پر جوآپ نے شرائط موکل سے طے کرلیں پھرتا حیات اس پڑمل کرنا پڑے گا۔ وعدہ خلافی کی صورت میں موت کی بانہوں میں جانا پڑے گا، لہذا وقت سے پہلے تمام باتیں ذہن نشین کرلیں۔

#### آڻهويں شرط:

تنخیراب موکلات یا جنات وغیرہ کے لئے حصار بہت ضروری ہوتا ہے، یوں تو بزرگوں و عاملین سے منسوب کئی حصار ملتے ہیں گرآیت الکری معداسائے الٰہی ،سورہ بقرہ کی آخری آیات اور حروف مقطعات کا حصارسب سے مضبوط اور دہریا حصار ہوتا ہے۔

#### نویں شرط:

میرامشورہ ہے کہ موکل یا جن وغیرہ کو اپنے سامنے حاضر کرنے سے پہلے اس کی حاضرات کاعمل کرلیں تو بہتر ہے، اس حاضرات سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ عامل اور مطلوبہ مخلوق سے شناسائی ہوجاتی ہے۔ بار بار حاضرات کرنے سے یہ مخلوق آپ مانوس ہوجائے گی اور جب آپ اس کو تنخیر کرنے کی دعوت دیں گے تو یہ آسانی ہے سخر ہوجائے گی۔ کو تنخیر کرنے کی دعوت دیں گے تو یہ آسانی ہے سخر ہوجائے گی۔ سورہ فاتحہ کے جن زصطیش '' کی تنخیر سورہ فاتحہ کے جن زصطیش '' کی تنخیر

پُرسکون ماحول اور الگ کمرے میں بیمل کریں، عمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی ہر چیز بند کردیں اور جماع سے عمل پر ہیز کریں۔ بیمل آپ نو چندی جعرات یا جمعہ سے شرع کرے گے، عنسل کر کے احرام سفید کپڑے کا پہن لیں، پھر کمرہ میں داخل ہوجا کیں، پہلے لوبان جلا کیں، پھر حصار با ندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دونفل نماز تو بہ دونفل برائے ایصالی ثواب حضور اکرم میں دونوں رکعت میں بعد سکورہ فاتحہ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ اور پھر دونفل نماز حاجت تنجیر جن کی نیت سے اداکریں۔ اب آپ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور کم تنجیر جن کی نیت سے اداکریں۔ اب آپ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور کم تنجیر جن کی نیت سے اداکریں۔ اب آپ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور کم تنجیر جن کی نیت سے اداکریں۔ اب آپ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور کم تنجیر جن کی نیت سے اداکریں۔ اب آپ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور کم تنجیر تین مرتبہ پڑھیں۔

ای ترکیب سے سورۃ کی تعداد ۹۴۲۲ کوسات یا گیارہ دن میں پورا کریں۔انشاءاللہ تعالی جلد سورۃ ہذا کے جن'' زصطیش'' کی حاضری ہوگی۔ جب وہ حاضر ہوتو ہدایات کے مطابق عہد و پیان کریں، بعد چلہ سورۃ مع عمل تنجیر کواا رم تبہروزانہ ورد میں رکھیں۔

عما تشخير

بسم الله الرحمٰن الرحيم آرِنِی اُنظرُ اِليك يازصطيش بحق سوره فاتحه بحق خَهٰية ص بحق سُليمان بن داؤد عليه السلام بحق لا الله الا الله محمد رسول الله احضُرُوا من جانب المشارق والمغارب أحضرُ من جانب الجنوب والشمال يا زصطيش يا زصطيش حاضر شو.

FREE AMLIYAAT BOOKS.....p

## سبھی عاملین حضرات قرآن مجید کی آیات سے عملیات حب تیار کرتے ھیں۔ جن میں زیادہ مشھور آیات قرآنیہ ذیل ھیں۔ جن سے عملیات اور نقوش وضع کئے جاتے ھیں

خاصیت آیا	كل اعداد	آيات	سورة	آيات قرآني	شار
پہلی مرتبہ محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب اور کثیر العمل	1117	٣٩	<b>!</b> !!	وَٱلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصنعَ	1
				عَلٰی عَیُنِیُ	
محبت میں شدت بیدا کرنے لئے جبکہ پہلے محبت ہو چکی	۳۹۳۱	170	بقره	يُحِبُّونَهُمُ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِيْنَ الْمَثُوا	۲
-97	-*			اَشَدُ حُبًا لِلَّهِ	
	11791	212	الغديات	وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيُدٌ	٣
عورت کومجت میں اندھا کرنے کے لئے	17/191	۳.	يوسف	قَدُ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَابَا فِي ضَلَالِ مُبِيُنِ	٣
جذب قلب کے لئے مجرب ہے۔	A29	ITE	بقره	) وَإِلَهُكُمُ إِلَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَّهَ كُلُّوالرَّحُمَنُ	۵
		سيل		الرَّحِيْمُ	
ناجائز محبت پیدا کرنے لئے یاعورت کے اندر شہوت زیادہ کرنے کے لئے	MMLA	۲۳	يوسف	وَرَاوَدَتُهُ الَّتِى بُوَ فِى بَيُتِهَا عَنُ نَفُسِهِ وَغَلَّقَتِ الْآبُوَابَ وَقَالَتُ بَيُتَ لَكَ	7
	4.7	Lon	-		
تسخیر خلائق کے لئے جفاریبی استعال کرتے ہیں۔	1494	IFA	لوبہ	لَقَدُ جَآئَكُمُ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْرٌ	2
		5	,	عَلَيْهِ مَا عَنِتُمُ حَرِيُصٌ عَلَيْكُمُ	
				بِالْمُؤْمِنِيُنَ رَئُوُكُ رَحِيُمٌ	
تنخیرمستورات کے لئے عاملین وجفارای آیت سے	1904	۱۳	العمران	زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ	٨
كام ليتے ہيں اور كشائش رزق كے لئے يا جوم خواتين				النِّسَآءِ وَالْبَنِيُنَ وَالْقَنَاطِيُرِ الْمُقَنُطَرَةِ	
کے لئے بھی ای آیت سے کام لیاجا تا ہے۔				مِنَ الذَّبِ وَالُفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوِّمَةِ	
				وَالْآنُعَامِ وَالْحَرُثِ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ	
				الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسُنُ الْمَأْبِ	
جماعت میں محبت بیدا کرنے یا تمام گھروالوں کے	1211	41	الانفال	وَالَّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمُ لَوُ اَنْفَقْتَ مَا فِي	9
درمیان محبت بیدا کرنے کے لئے مجرب آیت یہی				الْارْضِ جَمِيْعًا مَا اللَّهُ تَيْنَ قُلُوبِهِمُ	
				وَلَكِنُ اللَّهُ ٱلَّف بَيُنَهُمُ إِنَّهُ عَزِيْزٌ حَكِيمٌ	

## شرفاره

اس سال شرف زبره کافیمتی وقت ۱ را پریل شام ۴ بجکر ۵۸ منگ سے شروع ہوکر ۱۳ را پریل دو پہر ۱۲ بجکر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔

اس وقت محبت، تسخیر، شادی کے پیغامات، میال بیوی کے درمیان محبت، تسخیر، شادی کے پیغامات، میال بیوی کے درمیان محبت، تسخیر عوام اور تسخیر خواص کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔عاملین کواس وقت ہے جمر پوراستفادہ کرنا جائے۔

ھاشمی دوحانی مرکز دیوبند بھی خواہش منداور فروت مندحفرات کی فرمائش پراس وقت ندکورہ مقاصد کے لئے نقوش تیار کرتا ہے۔

واضح رہے کہ شرف زہرہ کانقش ہاشمی روحانی مرکز صرف کاغذیر تیار کرتا ہے جس کاہدیہ -/700 ہے۔

یہ ہدیہ ۱۵ رمارچ۲۰۱۷ء تک ہمارے پاس پہنچ جانا نسروری ہے۔ ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوا ٹیس یامنی آرڈر کریں۔رقم اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

#### HASAN AHMAED SIDDIQUI

Ac. No. 20015925432 State Bank Of India Deoband

### ڈرافٹ اور اپی فرمائش اس ہے پر دوانہ کریں

#### هاشمی روحانی مرکز

محلّه ابوالمعالى، ديوبند 247554 يو پي ا پنانام، والده كانام اورا پناايْدريس اس موبائل پر ايس ايم ايس كريس موبائل: 09897320040

## 

"شرف من " کا قیمتی وقت ہرسال آتا ہے اور دوراندلیش لوگ اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس وقت جو قیمتی اعمال کئے جاتے ہیں عاملین ان سے خفلت نہیں برتے۔" شرف من " کا وقت اس سال کراپریل ون ۳ بجر ۳۰ من سے شروع ہوکر ۸راپریل ون ۳ بجر ۴۸ منٹ تک رہے گا۔

ای وقت حصول اقتدار ، حصول منصب ، حصول عزت وعظمت اور تسخیر خلائق کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ الیکش میں فتح حاصل کرنے کے لئے بھی اس وقت میں بنائے ہوئے نقوش تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔

ضرورت منداورخوا ہش مندلوگ اس قیمتی وقت کے لئے خود بھی فائد واٹھا کتے ہیں ار ہماری خد مات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

" ہائمی روحانی مرکز" ہرسال لوگوں کی فرمائش پرخصوصی نقوش تیار کرتا ہے۔اگر مذکورہ مقاصد میں ہے کسی مقصد کے لئے نقش تیار کرانا جا ہیں توابی فرمائش ہے ہمیں آگاہ کریں۔

شرف میں کاہدیہ: کاغذیر-/500روپے چاندی کے پتر ہے پر: -/1500 یہ ہدیہ اسلامارچ ۲۰۱۷ء تک ہمارے پاس پہنچ جانا چاہئے۔ ہائمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوا ئیں یامنی آرڈر کریں۔رقم اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

#### HASAN AHMAED SIDDIQUI

Ac. No. 20015925432

State Bank Of India Deoband

رافٹ اورا بی فرمائش اس ہے پرروانہ کریں۔

#### هاشمی روحانی مرکز

محلّه ابوالمعالی، د بوبند 247554 يو پي اپنانام، والده کانام اورا بنااير ريس اس موبائل پرايس ايم ايس کري-موبائل: 09897320040

FREE AMILIYAAT BOOKS.....pdf https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

# ك امر مرهون باوقاتها (مديث رسول مي الشمليدوم) المرام هون باوقاتها (مديث رسول مي الشمليدوم) المرام هون باوقاتها (مديث رسول مي الشمليدوم) المرام هون باوقاتها (مديث رسول مي الشمليدوم)

حضور پُرنورالمرسل صلی الله علیه وسلم کافرمان پاک ہے کہ کل امو مسر هون باوق اتھا یعنی تمام امورا ہے اوقات کے مربون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرال کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اس پوک کے بعد کسی چون و چرال کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اس پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق وقد تین ۲۰۱۲ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا وقد تین ۲۰۱۲ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تا کہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

## نظرات كاثرات مندرجهذي بن

علم النجوم كزائج اورعمليات ميں انہيں كو مدنظر ركھا جاتا ہے جن كى تفصيل درج ذيل ہے۔

## شلیث (ث)

بینظرسعدا کبرہوتی ہے۔ بیکامل دوئی ، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض دعداوت مٹاتی ہے۔

اگرحصول رزق ،محبت ،حصول مراد وتر قی دغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیا بی لاتے ہیں۔

## تىرلىن(س)

ینظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوئ اور فاصلہ ۲۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیادی امور سرانجام دینااور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

## مقابله

ر نظر خس اکبرادر کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تا نیر ہردوستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دوافراد میں جدائی ، نفاق ، عداوت ، طلاق ، بیار کرنا وغیرہ مخس اعمال کئے جائیں توجلدا ثرات ظاہر ہوگا۔ جائیں توجلدا ثرات ظاہر ہوگا۔

### (と)どう

بےنظر خس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ ،اس کی تا ثیر بدی میں نمبرایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تواس کی تا ثیر ہے۔ شمنی کا حمال ہوتا ہے۔

### قران(ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان ، سعد سیاروں کا سعد بخس ستاروں کانحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمرعطارد، زهره اورمشتری ہیں۔

نحسس کواکب: شمس، مریخ، خل، سی سے نظرات ہندوستان کے موجودہ نے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے میں نقاط ہیں قری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جد یو علم نجوم کے مطابق جنتری باذا میں انہم کواکب شمس، مریخ ، عطار دہشتری ، زہرہ ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، کمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دیجی رکھنے والے وقت سے بحر پور ممکنہ فیض حاصل تاکہ عملیات میں دیجی رکھنے والے وقت سے بحر پور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے تا جو رات تک ۱۳ بج کے اور کہ مطلب ایک کا مطلب ا بجے دو پہر اور ۱۸ بج کا مطلب ایک کا مطلب ایک مطلب ایک شام اور رات بارہ بج کو ۱۳ سے کو ایک بجے دو پہر اور ۱۸ بج کا مطلب ایک شام اور رات بارہ بج کو ۱۳ کیا گھے گے شام اور رات بارہ بج کو ۱۳ کیا گھے گے شام اور رات بارہ بج کو ۱۳ کیا سے گ

نوٹ:قرانات ماہین قمر،عطارد،زہرہ اورمشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا او پروالے سعد ستاروں کے ساتھ ہول تو بھی نحس ہوں گے۔ تو بھی نحس ہوں گے۔

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

#### الجمع برے کام کے داسطے وقت منتخب 514140 LEZ 63 روري قروزبره تىدىس م فروري rz-0 فتليث مر جنوري فمروعطارد فران الم مارج r-11 1-1 تديس زبرهوزحل قمرومشتري ۲ فروري تىدىس تديس r-4 m9-1 فروزيره ملم جنوري المارج 10-1L سمفروري قمروزحل قران قروزحل 09---67 فران ٢ جؤري M-11 المارج ---11 تمرومشتري م فروري قران قرومريخ تديس **67** قروزيره المارج TT-10 سمجنوري 04-10 19-1 ۲فروری قمروزهره تديس تىدىس قران أروعطارو 19-11 ٥جنوري rr-1 سارج 11-0 قمرومشتري تديس فرومشتري تثليث ۲فروری تثليث 77-71 قمروعطارد 14-18 ٢جنوري ٥١رج 04-1 قمروشمس تديس قران ۸فروری قروزهره قران ارج 1-1-عجوري 05-11 **TT-**4 • افروري قروم قمروزحل تىدىس تثليث قمرومشتري T1-11 ۸جوري 1r-A 19-1 کمارج قمرومشتري مقابليه اافردري تىدىس وجنوري قرومريح قمروزهره قران 10-1 M-1 14-14 2مارج قمروشش تمروز حل قروم ۳افروري تثليث 67 • اجنوري 41-0 P0-14 6.1LA ++-6 سافروري قمر وعطار د قرومريج قمروهم 67 67 ااجوري MM-A قران ---9 १ । 11-2 تديس فروائ ۵افروري مقابليه قرومرع MY-0 فروزيره ااجنوري 11-1 تثليث •المرج r -- 1 تمروزعل الفروري قرومريخ تديس مقابليه تثليث ۱۳جوري P-- TT 10-11 05-15 المارج فروزيره قمرومشتري <u> افروری</u> قنروز حل 67 87 تديس 10-r ۱۲ جنوري TY-1 قمردعطارد 71115 14-11 تىدىس تمرومشتري وافروري قىرومشترى 14-10 مقابله ساجنوري قمرومشتري PT- 10 - ثليث ١١١١ه 0-Y مقابله تديس تمروزحل ۲۰ فروري فرومرع 10-10 فروزبره ٢١جنوري مقابليه 01-0 11-4 ۱۱۱رچ ۲۲ فروری قروم **67** 57 قمروزحل 4-1 قمروعطارد ۲اجؤري مقابليه 14-10 ١١١٦ rr-4 قروهم ۲۲ فروری مقابليه قمروزهره 0 -- 1 مقابله قروم <u> اجنوری</u> 14-00 -تليث ٢١١رج 10-10 تمروزحل ۲۳ فروري 67 تثليث **77-77** قمروعطارد تىدىس قمرومشتري mm-19 ۱۸جنوری كالمارج M-11 ۲۳ فروري قمرومشتري قمرومشترى فران مثليث فرومرح 11-1 تثليث 1-07 واجنوري AIJLE M-10 تديس قروم رج ۲۴ فروري 01-19 مقابليه قمروز حل rr-12 ۲۰جنوري مقابليه فروزهره المارج M-11 ٢٦ فروري تثليث فروزيره قمرومشتري مقابليه 1-27 فمروزهره M-11 قران أأجنوري उगार 2-10 قمروزحل ٢٦ فروري تديس قروزحل مقابله تديس قمروعطارد DA-11 M2-11 ۲۲جوري 1-1-7715 ۲۶ فروري تثليث قمروعطارد تديس قمرومشترى تمرومشتري 4-10 01-11 ۲۳جنوری تديس 27115 ••-قروشش ۲۸ فروری مثليث ざラ قروزبره قروم مثليث 10-11 M-11 ۲۲ جؤري 01-11 27115 قمرونيبجون ۲۸ فروری قروزحل قران قردم رج تثليث تثليث 19-11 00-1 ۲۵ جنوری 1-07 1911ء ۲۸ فروری **6**7 فروزيره تثليث 10-10 فمروزيره ۲۶جنوری مثليث 170-11 10-11 فمروعطارد **6711** ترومشزي تديس قمرو بلاتو ۲۹ فروری قران تروشتري 1-1 ۲۸ جنوري **67** M.-0 11-19 971رج ۲۹ فروري قمرومشترى تىدىدى مثليث ٢٩ جنوري 67 قروزيره 11-1 14-14 m9-m ٠٠١١٦ ٢٩ فروري ۳۰ جنوري 87 فمروعطارو قمروعطارد **67** 67 قروهم 10-1. 01-IL 4-4 3717

ت کے لئے (جنوری فروری، مارچ	اوقات نظرات، عاملین کی سہولہ

		924-0227 022	
<b>2171</b>	ممل	مقابلة مش ومشتري	٨١١٦
7.7	فختم	مقابلة مشري	9رارج
7_**	ثروع	רשנת פרתשי	۱۲۷ارچ
12_11	ثروع	تربيع عطاردوزحل	۱۱۷۹رچ
05-00	للمل	تربيع عطاردوزحل	۵۱۱۵
14_4	لممل	تر بي زهره وزحل	۵۱۱ارچ
07·r	ثروع	مقابله عطار دومشتري	١١١١٥
rz_2	فختم	تربيع عطار دوزحل	٥١١١٥
110	ممل	مقابله عطار دومشتري	۵۱۱۱۶
12_10	فخم	רשנת פתש	۵۱۱هارچ
Ir_r1	فختم	مقابله عطار دومشتري	۵۱رارچ
٣٢_٣	ثروع	تربيع مشترى وزحل	۲۱۱۱
ro_1	ثروع	قران تمس وعطار د	٣٧١١٦
rz_10	ممل	تربيع زحل ومشترى	١٢٢١مارج
12_1	لممل	قران عمس وعطار و	۳۲/۱/5
<b>M-1</b>	فتم	قران شمس وعطار د	۳۲ مارچ
12_11	شروع	مقابله زهره ومشترى	きんりん
orr	شروع	ر بي زيره وزكل	ومر بارج م
الالا	عمل	-تليث عطار دومريخ	ومرارج م
rA	شروع	شليث شمس ومريخ	31110
12_12	لممل	مقابله زهره ومشترى	ومرارج م
MT_12	نختم	- تليث عطار دومرنخ	ومرارج م
12_22	ممل	تر بيخ ز بره وزعل	31/10 B
19_r	ختم	مقابليذ هره ومشترى	31114
09_2	فتم	ر تعزيره وزهل	3117Y
I_IY	عمل	تثليث همش ومريخ	<b>७,८,८५</b>
ro_rr	ختم	متلث شمش ومرتخ	21/12
14-10	شردع	مثليث عطارد وزحل	97/1/3
PA_1	ممل	- تليث عطار دوزطل	٠٣٠ اراج
11º_r•	فتم	-تليث عطار دوزحل	٠٣٠ اراج
mr_r1	شروع	مثليث وشمس وزحل	سرايل
ra_ri	لممل	-نلیث وش وزحل	حراريل
			A A B

وتت	كيفيت	نظرات	i.j.t
12_A	ثروع	تبديس فمش وزحل	۲رفروری
rz_rr	كمل ا	تىدىس شمش وزحل	۳ رفر دری
rr_1	ختم	تبديس مش وزحل	۵رفروری
r9_r.	شروع	تربيع شمش ومريخ	۵رفروری
r9_1	تروع	- تليث عطار دومشتري	۲رفردری
<b>29_17</b>	شروع	تديس زبره ومريخ	۲رفروری
٧_٠٠	کمل .	- تليث عطار دومشتري	۲رفروری
<b>77.1</b> 2	ممل	تر بي شرح ومرح	ارفروري
r9_r•	كمل	تىدىس دزېرەدىرىخ	عرفر دري
17A_11	فتم	تثليث عطاره ومشترى	عرفروري
LIY	ختم	דושילטתל	۸رفروری
11_14	ختم	تديس زبره ومريخ	۹رفردری
rr_19	شروع	مثلیث زهره ومشتری	۹رفروری
P MUM)	تمل	- تليث زهره ومشترى	۱۰ ارفروری
rr_2	ختم	مثلیث زهره ومشتری	اارفروري
.  _ •	شروع	تىدىس مرىخ دمشترى	۱۲ رفروری
ra_r	لممل	تىدىس مريخ دمشترى	سارفروري
2_rr	ختم	تىدىس مريخ ومشترى	۵۱ رفر دری
0	شروع	تبديس عطار دوزخل	۲۳ رفروری
٣١٣	للمل	تبديس عطاره وزحل	۲۵ رفروری
Y_Y	ختم	تسديس عطاره وزحل	۲۶رفردری
PT_1•	شردع	تبديس عطار دوزحل	۲۹ رفروری
PY_4	تمل	تديس زهره وزحل	مجرمارج
<b>r9_r</b>	فتم	تبديس زهره وزحل	٢ مارچ
11-14	شروع	ترزيع عطار دمريخ	. سرمارچ
M2_1+	ثروع	تر بيع شمس وزحل	٥١١٦
ILII	كمل	تراجع عطاردومريخ	٥١١٦
rr_r•	فتم	تربيع عطاردومريخ	٥١١٦
١١٣٣١	ممل	تربيع وتمس وزعل	۲۱۱رچ
00_rr	فختم	تربيع وشمس وزعل	7115
117-19	كمل	مقابله فمشرى	٨مارج

## شرف سمس

عرار بل دن ۳ بج کر ۳۰ مند سے ۱۸ رابر بل دن۳ بج کر ۲۵ مند سے ۱۸ رابر بل دن۳ بج کر ۲۵ مند تک آفتاب مقام شرف میں ہوگا۔

حصول دولت، خصول اقتدار ، حصول منصب کے لئے عمل کرنے کامؤٹر ترین دفت۔عاملین کواس دفت کا فائدہ اٹھا ناچاہئے۔

#### ببوطعطارد

۳۱ر مارچ شام ۲ نج کر ۳۸ منٹ سے ۱۱ مارچ صبح ک نج کر ۲۸ منٹ سے ۱۱ مارچ صبح ک نج کر ۲۸ منٹ سے مار مارچ صبح ک نج کر ۵۲ منٹ تک عطار د ہبوط میں رہے گا، کسی کوعلمی عہد ہے اور منصب سے گرانے کے لئے اعمال کئے جا کمیں ، باذن اللہ نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔

#### شرف زهره

۲۷ اپریل شام ۴ بج کر ۵۸ منٹ ہے ۱۷ اپریل دو پہر ۱۲ بج کر ۵۸ منٹ ہے ۱۲ اپریل دو پہر ۱۲ بج کر ۲۸ منٹ تک ،زہرہ کو مقام شرف حاصل ہوگا ،محبت اور تنجیر کے اعمال کا مؤثر ترین وقت ۔ اس وقت کسی شخصیت اور محبوب کو فتح کرنے کے اعمال کئے جا کمیں ، انشاء اللہ جلد نتائج برآ مد ہوں گے۔

#### سياروں كى رجعت

#### شرف قمر

۱۳ رفروری رات ۸ نج کر۲۹ من سے۱۱ رفروری رات ۹ نج کر

من تک ۱۱رمارچ صبح من کر ۳۰ من سے ۱۱رمارچ فیج ۱ نیکی آرام من تک ۱۲۰ رمارچ میج ۱ نیکی کر ۴۰ من سے ۱۲۱ رمارچ میج ۵ نیکی من تک ۱۲۰ رمارچ میج ۵ نیکی کر ۲۵ من سے ۲۶ رمارچ میج ۵ نیکی کر ۲۹ من تک در ۱۸ من تک در ۱۸ من تک قرمقام شرف میں ہوگا۔ یہ وقت مثبت کاموں کے لئے بہت مؤثر مانا گیا ہے ، عاملین کواس وقت کی قدر کرنی جا ہے۔

#### ببوطقمر

اسر جنوری دو پہرایک نے کر ۲۲ منٹ سے ۱۳ رجنوری دو پہر انکی کر ۲۲ منٹ سے ۱۲ رفروری رات ۹ نے کر ۲ منٹ سے ۱۲ رفروری رات ۱ نے کر ۲ منٹ سے ۱۲ رفروری رات ۱ نے کر ۳ منٹ سے ۱۲ رات ۱۱ نے کر ۳ منٹ سے ۲۲ راپریل صبح ۹ نے کر ۵۳ منٹ سے ۲۲ رات ۱۱ نے کر ۵۳ منٹ سے ۲۲ راپریل دن ۱۱ نے کر ۵۳ منٹ تک قبر جوط ہوگا۔ یہ وقت منفی کاموں کے لئے مؤثر مانا گیا ہے منفی کاموں کے لئے اس وقت کو اہمیت دیں لیکن منفی امورانجام دیے وقت اپنی عاقبت کونظر اندازنہ کریں۔

#### تحويل آفناب

۱۹رفروری کومنی ۱۱ نیج کر ۲۱ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل موگا۔ ۲۰ رمارج دن میں ۱۰ ہے آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ ۱۹ ر اپریل رات ۹ نیج کرم منٹ پر آفتاب برج نور میں داخل ہوگا۔ بیاوقات دعادُ سی کی قبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں ایسی خاص دعا کیں اینے رب کے حضور پیش کریں ، انشاء اللہ شرف قبولیت حاصل ہوگا۔

#### منزل شرطين

اارفروری دو پہرانج کر ۲۵منٹ
۱۰ ارمارچ رات ایک نج کر۱۰منٹ
۵ رات ایک نج کر۱۰منٹ
۵ راپریل دن۱انج کر۱۱منٹ
ان تاریخوں میں قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا، حروف ججی کی
ز کوہ شروع کرنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔
ہے کہ کہ کہ کہ کہ کہ

منزل نرطین سے شروع کر کے روزانہ ایک حرف کو بامؤکل ۱۹۲۲ مرتبہ پڑھیں،انشاءاللہ ۲۸ دن میں زکو ۃ ادا ہوجائے گی۔

# Charante of the contraction of t

#### تربيع عطار دوزحل

اس غیرمبارک وقت کی شروعات ۱۱ امار چ۲۰۱۷ کواا بگر ۲۰ من پر ہوگی ، اس غیرمبارک وقت کی تکمیل رات ۱۲ بگر ۵۳ منٹ پر ہوگا ور اس غیرمبارک وقت کا خاتمہ ۱۵ مارچ صبح سات نج کر ۳۰ منٹ پر ہوگا۔ اگر اس غیرمبارک وقت میں اپنے کسی حاسد اور دشمن کو نقصان پہنچانا ہوتو اگر اس غیرمبارک وقت میں اپنے کسی حاسد اور دشمن کو نقصان پہنچانا ہوتو اس سورہ کہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ اس نقش کو تر بھے عطار دوز حل کے درمیان اگر ساعت زحل میں کھیں تو بہتر ہے۔

نقش کے نیچے وشمن کا نام مع اسم والدہ کجیں، درمیانی خانہ میں اپنا مقصد کلھیں اور کالے کیڑے میں پیک کر کے سی ویران جگہ یرد بادیں۔

المما	PAAY	۳۸۵
۳۳۰۱		rrra
94.	1950	7914

برائے فلا ابن فلا ا

- تليث شمس ومريخ

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۵ مارچ ۲۰۱۷ و بجگر ۱ امن پر ہوگا۔

یہ مبارک وقت ۲۹ مارچ ۲۰۱۷ و شام ۲۰ بگر ایک منٹ پر پایہ تھیل کو پہنچ گا، اس
وقت کا خاتمہ ۲۵ مارچ کورات گیار ہ بج کر ۲۵ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت
میں سور ہ فاتحہ کا نقش خالی البطن لکھ کرا ہے پاس کھیں ، انشاء اللہ ہم بیماری سے اور ہر آفت سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ فربر سے جسمانی اور روحانی قوت حاصل ہوگا۔ نقش کو کا لے کیڑے میں زبردست جسمانی اور روحانی قوت حاصل ہوگا۔ نقش کو کا لے کیڑے میں بیک کرکے اپنے گلے میں ڈالیس یا سید ھے باز و پر باندھیں، درمیانی خانہ میں ابنامقصد کاھیں اور نقش کے نیچے بچھ لکھنے کی ضرور تنہیں۔
میں ابنامقصد کاھیں اور نقش کے نیچے بچھ لکھنے کی ضرور تنہیں۔

LAY

44.4	۷۸۸
	m914.
rior	12TT

#### قران شمس وعطار د

ال مبارک وقت کی شروعات ۱۲۳ مارچ ۲۰۱۲ ورات ایک بجر ۲۵ من پر بوگ یه مبارک وقت ۱۲ مارچ ۲۰۱۱ و رات ایک بجر ۲۵ من پر پایه تخمیل کو پنچ گا، اس مبارک وقت کا اختیام دن میں ایک نجر ۲۲ من پر پایه تخمیل کو پنچ گا، اس مبارک وقت میں ڈپریشن سے نجات پانے نج کر ۲۲ من پر بوگا۔ اس مبارک وقت میں ڈپریشن سے نجات ماصل کرنے کے لئے زبنی استحکام کے لئے ، امراج جسمانی سے نجات حاصل کرنے کے کاروبار میں وسعت بیدا کرنے اور سفر میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اعمال کئے جاسمتے ہیں، اس مبارک وقت میں یا قوئ کا نقش آتی جال سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیس یا باز و پر ہاندھیں تو زبر دست تقویت حاصل ہوگی اور ہر طرح کی کمزوری سے نجات ملے گی۔ تقویت حاصل ہوگی اور ہر طرح کی کمزوری سے نجات ملے گی۔

LAY

ياقوى	ياقوئ	ياقوئ	ياقوي
ياقوئ	ياقوئ	ياقوئ	ياقوي
ياقوئ	ياقوئ	ياقوئى	ياقوئ
ياقوي	ياقوئ	ياقوئ	ياقوى

#### تثليث عطار دومريخ

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۰۱۲ و ۲۰۱۱ و ۲۰۱۱ بگر ۲۰۱۷ منٹ پر ہائے کھیل کو پہنچ گا۔ اس مبارک وقت ۲۰۱۵ ارچ ۲۰۱۱ و رات ۲۰ بگر ۲۰۱۲ منٹ پر پائے کھیل کو پہنچ گا۔ اس مبارک وقت کا اختیام ۲۵ مارچ ۲۰۱۲ و شام ۵ بگر ۲۰۱۳ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں شخیر ومحبت اور شخیر خلائق کے لئے سور و کیوسف ہوگا۔ اس مبارک وقت میں شخیر ومحبت اور شخیر خلائق کے لئے سور و کیوسف کے نقش خالی البطن سے استفادہ کریں۔ درمیانی خانہ میں اپنا مقصد کھیں اور نقش کے نیچ طالب ومطلب کا نام مع والدہ کھیں۔

/ 44

Iragge	PPOGAA	M1997
r9m99+		r.999.
Arggy	17299r	101991

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

## انيناروحاني زائجه بنواييخ

## 的意识的是自己是一个

اس کی مددسے آب بے شارحاد ثات ، نا گہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات مسيمحفوظ ربيل كاورانشاءاللدآب كابرقدم ترقى كي طرف الطفاكا

- آپ کے لئے کون ی تاریخیں مبارک ہیں؟
  - آبے کے لئے کون سادن اہم ہے؟
- آپ کوکون ہے رنگ اور پھرراس آئیں گے؟
  - آب بركون يم بياريال حمله آور موسكتي بين؟

- آپکامزاج کیاہے؟
- آپ کامفردعددکیاہے؟
- آپ کامرکبعدد کیاہے؟
- آب کے لئے کون ساعد دلکی ہے؟
- ا آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟ آپ کے لئے موزوں تبیجات؟
- آپکومصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟ 
   آپکاسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

الله كى بنائى موئى اسباب سے جرى اس دنيا ميں الله بى كے بيدا كردہ اسباب كولموظ ركھ كرايے قدم اٹھا ہے عرد يكهي كهذبيراورتقزر كسطرح كليلتي بين؟ بديد-/600رويي

خوائش مند حضرات اپنانام والده کانام اگرشادی ہوگئی ہوتو بیوی کانام، تاریخ پیدائش یاد ہوتو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنها پی عراکسیں۔

طلب کرنے پرآپ کا شخصیت نام ہے بھی بھیجاجا تاہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخ بی اوصاف کی تفصیل موتی ہے، اس کو پڑھ کرآپ اپی خوبیوں اور کمزور یوں سے داقف ہوکرا پی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ۔ 400/روپ

### خواہش مند خضرات خطو کتابت کریں

## مربر المنظم أناضروري ہے

اعلان كننده: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 224455-20136

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

# آ بی شعبر بے دکھا سکتے ہیں

بوتل میں جن

ہارے یہاں لوگوں میں یائی جانے والی بے چینی اور عقیدے کی کمزوری نے جعلی پیروں اور عاملوں کی جاندی کردی ہے۔عمومی طور برد یکھا گیا ہے کہ سی بھی فردکو جب پیریا عامل کے یاس لے جایاجا تا ہے اور وہ پیرعامل قرار دیدیتے ہیں کہ اس محص یا لركي ير"جنات" عاشق ہو گئے ہيں اور اگر انہيں اتار انہيں گيا تو وہ اس مخص کوایے ساتھ لے جائیں گے،اسے مارکر ہی دم لیں گے۔ جعلی عامل کسی ایسے مخص پر ہے جن اتار نے کا ڈرامہ کرتا ہے اور مریض کے ساتھ آئے افراد کے سامنے ہی خالی بوتل پر ڈھکن لگا کر اسے بند کرتا ہے، جس کے بعد تھوڑی دیر تک "عمل" کے بعد اس خالی بوتل میں دھواں بھرنا شروع ہوجا تا ہے اور جعلی عامل اس مخص پرآئے جن کو'' قابو'' کرنے کا دعویٰ کرتا ہے اور کہا یہی جاتا ہے کہ جن اب بوتل میں بند ہے اور وہ اب نقصان نہیں پہنچائے گا، تا ہم اگراس بورے عمل کا سائنسی جائزہ لیا جائے تو جن کو بوتل میں بند كرناكوئي مسكله بي نہيں ہے، اس عمل كے لئے جعلی عامل خالی بوتل میں مائع امونیا لے کر مھماتے ہیں، کیمیکل کو بوتل سے نکالنے کے بعد ہوتل کے ڈھکن پرنمک کے تیزاب کے دو تین قطرے ڈال کر ڈھکن کواس طرح رکھا جاتا ہے کہ وہ قطرے نہ گریں۔"مریض" کے آنے پرجعلی عامل اس بوتل بروہ وصلن لگا دیتے ہیں اور نمک کے تیزاب کے قطرے ہوتل میں گرتے ہی دھواں بنے کاعمل شروع ہوجاتا ہے اور ای دھوئیں کو ظاہر کر کے جعلی عامل لوگوں سے ہزاروں رویئے اینھ لیتے ہیں۔ یہی عمل ایک گلاس میں بحرے دھوئیں کودوسرے گلاس میں منتقل کرنے کے لئے استعال کیا جاتا ہے،جس کے لئے ایک گلاس میں دھوال بنا کر دوسرے گلاس کوای كيميل كى مدد سے دھوئيں سے جركر "جن" كى ايك كلاس سے

توہم پری، جہالت کی پابندہیں ہوتی، کین جہالت اس کے ناگز بر ضرور ہوتی ہے۔ جن معاشروں میں علم وسائنس کا راج ہے توہم پری وہاں پورے معاشرے کی بہچان بن کراس پر چھانہیں جاتی بلکہ محدود رہتی ہے۔ بر صغیر توہم پری کا مرکز ہے۔ ایسے میں ''روحانیت' کا لبادہ اوڑ ھے نوسر بازوں، شعبدے دکھانے والوں کے لئے یہ خطہ بڑازر خیز رہتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیسے کی دوڑ نے جلتی پریل کا کام کیا ہے یا شعبدے بازوں کے نقط نظر سے دیکھئے تو اس زمین کوان کے لئے زیادہ زر خیز بنادیا ہے۔ اب لوگوں کو جلد از جلد سب کچھ جا ہے اور یہ'' جادو'' ہی کے ذریعے مکن ہے۔ جلد از جلد سب بچھ جا ہے اور یہ'' جادو'' ہی کے ذریعے مکن ہے۔ حکمارٹ کو اس کی خواب بھی کوئے یار کی دشوار راہ کو اپنا تانہیں بلکہ بازار اب لوگوں کا خواب بھی کوئے یار کی دشوار راہ کو اپنا تانہیں بلکہ بازار

رسے میں دیسے تواک بازار بھی ہے کیکناس سے آگے کوئی یار بھی ہے مال و دولت کے ذریعے عزت کے حصول کا خواب دیکھنے والے تاریک راہوں میں گم ہورہ ہیں اور موہوم امید کی طلسماتی قید میں زندگی بسر کررہے ہیں۔

خواب دیکھا کہ اک طلسماتی ہے عمر کی قید کائنا ہوں میں جب لوگ حرص و ہوں یا ''ضرورت'' میں مبتلا ہو کرجعلی عاملوں کے پاس جاتے ہیں تو یہاں سے ان کے پابہ زنجیر ہونے کا جادوئی عمل شروع ہوجاتا ہے۔ وہ تو ہمات کے طوفان میں سینے طلع جاتے ہیں کیوں کہ شعبدوں کے ذریعے انہیں فریب نظراور طلم میں قید کردیا جاتا ہے۔ انہیں علم ہی نہیں ہوتا کہ یہ سب نظر کا دورکہ اور فریب ہے، اس فیچر میں جعلی عاملوں کے ایسے بہت سے معبدوں کی سائنسی تشریح کی گئی ہے جن کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا معبدوں کی سائنسی تشریح کی گئی ہے جن کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا معتقد بناتے ہیں تا کہ جعلی عاملوں کے ذریعے خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کی خوابوں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کے ذریعے خوابوں کی خوابوں میں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں میں حاصل کرنے کی خوابوں میں میں حاصل کے خوابوں کی خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں حاصل کی خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں حاصل کی خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں میں حاصل کے خوابوں میں میں حاصل کی خوابوں میں حاصل کیا کی خوابوں میں حاصل کی خوابوں میں حاصل کی خوابوں میں حاصل کی خوابوں میں حاصل کیں حاصل کی خوابوں میں کی خوابوں کی خوابوں کی حاصل کی خوابوں کی

ووسرے میں منتقلی کا ڈرامہ رجایا جاتا ہے۔ 🖈

# كالقال القال

آنتیس : معدہ کی طرح آنتوں پر بھی اس کی نمایاں تاثیر ہوتی ہے جو چربیلی اور روغنی اور ثقیل دیر ہضم اشیاء معدہ میں بخوبی ہضم نہیں ہوسکتیں۔ وہ کالی مرچ کے اثر ہے امعاء میں ہضم ہو کر جزوریاح کے بدن بن جاتی ہیں۔ نیز کالی مرچ امعاء کے سدہ ریاحی افراج کے لئے ایک مفید دوا ہے۔ کالی مرچ کے استعال سے پاخانہ بافراغت اور ایخ ایک مفید دوا ہے۔ ہوسم کاقبض دور ہوجا تا ہے، زلق الا معاء، استرخاء البخ وقت پر آتا ہے۔ ہوسم کاقبض دور ہوجا تا ہے، زلق الا معاء، استرخاء الا معاء، زجیر بلغمی ، محض اور آنتوں کی کمزوری اور برودت اس کے استرخاء اور اس کے استرخاء اور اس کی عشاء استعال سے جاتی رہتی ہے نیز رودہ مستقیم کے استرخاء اور اس کی عشاء مناطی کی پرانی سوجن کو بھی اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

آنکھ: طبی کتب میں مرقوم ہے کہ کالی مرج املاوالتحالاً یعنی کھانے اور سرمہ کے طور پراستعمال کرنے سے کبلی بھر ہے۔ نیز آنکھ کی غلیظ رطوبات کو قطع اور دھند غبار نزول، بیاض، شبکوری اور بارد جیسے امراض کا قلع قبع کرتی ہے۔

پیشباب: یدواگرده دمثانه کا تقیه وتصفیه کرتی ہے اوران اعضاء کوخراب رطوبات اور غلیظ موادات سے صاف کرتی ہے، سرول کو تو ڑتی ہے، گردول اور مثانے میں جمے ہوئے خون یالیس داراور چیکے ہوئے اخلاط کو خارج کردیتی ہے، مرد بول ہے، اس لئے احتباس بول، عمرالبول، تقطیر البول وغیرہ میں مستعمل ہے۔

کالی مرج مثانہ کے ڈھیلا بن کودورکرتی ہے،جس سے بڑھاپے میں پیشاب کا بے اختیار خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے۔ بیشاب کی سوزش،سوزاک اوراس کا تکلیف سے آنا بھی کالی مرج کے استعمال سے دورہوجاتا ہے۔

کالی مرج دیگر و پھری کو دور کرتی ہے اور آئندہ ان کی بیدائش کو بند بھی کردی ہے۔ گردہ ومثانہ کے درد، استر خاء، شنج، برودت، ضعف و قروح باردہ، جمود الدم نے المثانہ، بول فی الفراش، سلسل البول وغیرہ

میں مفید وموثر ہے اور ذیا بطس کو بھی آ رام دیتی ہے۔

تلی : جس طرح کالی مرچ منقی مصفی اور مقوی کبد ہے، ای
طرح طحال کے لئے بھی موثر ہے اور اس کو تنقیہ وغیرہ کے ممل ہے
سدوں ہے پاک کرتی ہے جس ہے اس کا فعل بھی درست ہوجا تا ہے۔
عظم طحال کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے اور اس کو گھلا کراصلی
عالت پر لے آتی ہے نیز ورم طحال بارد، ورد طحال، ظلایت طحال وغیر،
میں اندرونی اور بیرونی طور پر استعال کی جاتی ہے۔

جیگی اوراس کو استان کالی مرج جگر کا تنقیه وتصفیه بھی کرتی ہے اوراس کو استان کو با قاعدہ درست رکھتی ہے، بیز ضعف جگر، درد جگر، ورم جگر، بلغمی مفر الکبد، استیقاء وغیرہ میں مفید اور نفع بخش ہے۔کالی مرچ، کیلوس عمرہ بناتی ہے۔سفید ذرات خون کو کم اور سرخ ذرات خون کی افزائش کرکے صالح، جید، طاقتور اور صاف خون بیدا کرتی ہے، جگرگی برودت اور صلابت کودورکرتی ہے اور استاعتدال پر کھتی ہے۔

حلق : کالی مرج حلق کی غلیظ ، چسپند واور ملز وجدرطوبات کو خارج کردی ہے اور حلق میں جے ہوئے غلیظ اور بلغم و دیگر موادات کو رقیق کر کے قابل اخراج بناتی ہے۔ اس واسطے بلغمی کھانسی ، سرفہ مشاغ ، انفس وغیرہ کی وجہ سے جب حلق میں رکاوٹ محسوس ہواور بلغم خارج نہ ہوتا ہوتو ایسے موقع پراسے استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔

آواز بیٹے جانے یا اس میں رکاوٹ محسوس ہونے میں بھی بیایک بہت مفید دوا ہے۔ آواز کوصاف ستھرا بنادیتی ہے، گلے کے سروور موادر برودت کے سبب سے عشار مخاطبی (میوکس ممبرین) یعنی باریک و نازک لعابرار جھلی میں سوزش ہوجانے کو نافع ہے۔ خناق کی بعض حالتوں میں بھی اس دوا کے استعمال سے اکثر فاکدہ ہوا ہے۔



وہ کون لوگ ہیں جورو پیہ کے لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں اس امر کو جانے کے لئے چندا ہم اصول ذیل میں دیئے جاتے ہیں۔آپ خود معلوم کریں کہ کیا آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کے پاس رو پیہ تھجا چلا آتا ہے۔

بعض لوگ ایسے وقت پر پیدا ہوتے ہیں کہ وہ رو پیہ پیدا کریں یانہ کریں۔رو پیان کے پاس آتا ہے اس کے لئے ستارے کام کرتے رہے ہیں حالات واسباب ان کومواقع بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جوشر یک زندگی کی خوشی بختی کی وجہ ہے مالی فائدہ حاصل کرتے ہیں اورادھرشادی ہوئی ادھرمختلف بہا نوں سے بیسہ آنا شروع ہوگیا۔

بعض لوگ اپنے باپ یا ماں یا بھائی یا بہن یامحبوبہ کی خوش بختی ہے بھی مال حاصل کرتے ہیں مثلاا گرکسی کو بہن سے محبت ہے اوروہ بہن مالی خوش بختی کے لئے قدرت کا ایک شاہ کار ہے تو بھائی کو بہن کی خوش بختی ہے گی۔

اگر چېرے کا پنچ کا حصه یعنی ٹھوڑی چوڑی ہوتو وہ آ دمی یاعورت دولت والی ہوتی ہےا پیےلوگ بہترین کاروباری ہوتے ہیں ان کی ذہنی قو تمیں خوب کام کرتی ہیں (1) جن کی ٹھوڑی میں ککیر ہو(۲) یا گڑھا ہو(۳) بابو لنے میں لکنت یار کاوٹ پیدا ہوتی ہو۔تو بیلوگ بھی دولت مند ہوجاتے ہیں ۔۔

سرکے پچھے حصہ کی طرف ہے دیکھیں اگر ایک سیدھی کئیر گردن کے وسط تک جاتی ہے تو پیٹی دولت پیدا کرے گا۔لیکن بیڈع نہ کرے گا۔ بلکہ گھر اور خاندان پرخرچ کرتارہے گا۔گردن پرکئیر کا آ جانااس کے خمیج کی دلیل ہے۔

وہ لوگ جن کے ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں ان میں فرق کسی جگہ نہ ہوں۔ گرہ دار ہوں تو کفایت شعاری کی علامت ہے۔ اور کمرشیل ذہنیت کی دلیل ہے۔ واضح کیبروں کا انگلیوں پر ہونانخیل بیندی لیکن اخرا بات میں غیرمخاط ہونے کی دلیل ہے۔

، ہوشیار کاروباری آ دمیوں کا ہاتھ جسم کے لحاظ سے چھوٹا ہوتا ہے یا اً رانگوٹھا پر گوشت اور عمدہ ہواور جاروں انگلیوں کے آخری سرے کی پورلمبی نہ ہوبلکہ باقیوں کے برابر ہو۔اور ہاتھ کی لمبائی کے مقابلہ میں انگلیاں چھوٹی ہوں تو ایسا شخص خوب روپیے کما تا ہے۔

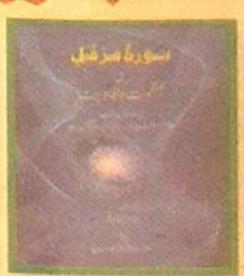
الیی بات کم آ دمیں میں پائی جاتی ہے جن سے دولت مندی کا اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کسی عادت میں شددت سے مبتلا ہوتے ہیں وہ عادت ان کی فطرت ثانیہ بن کرلوگو میں مشہور ہوجاتی ہے جیسے کہ چرچل کا سگار ، کہ یہ لوگ اچھالباس پہنتے ہیں۔ ذہنی قو تیس ان کی خوب کا م کرتی ہیں اور سے دولت کماتے ہیں۔ان میں سے اکثر شراب کے عادی ہوتے ہیں۔

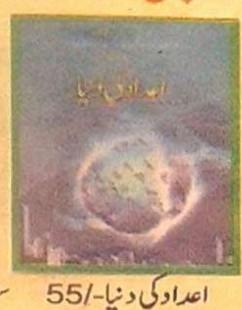
Tilismati Dunya (Monthly) Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

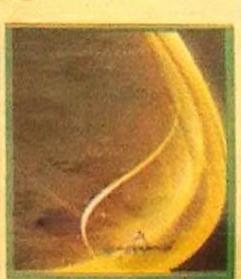
#### مطبوعات مكتبه روحاني دنيا

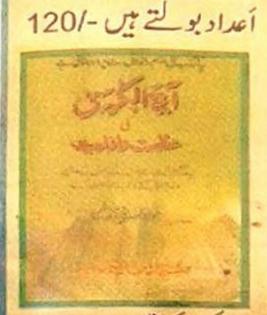












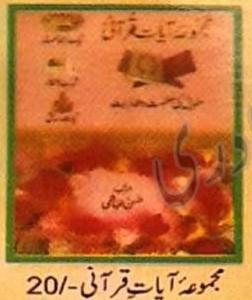




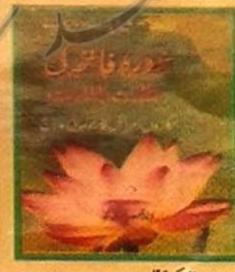


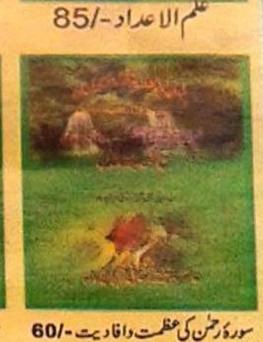


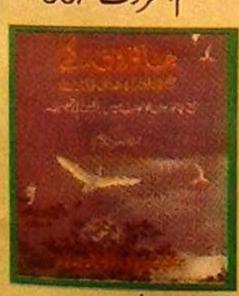


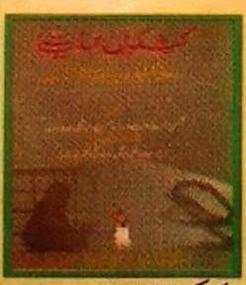






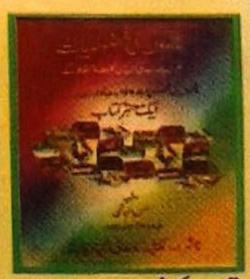




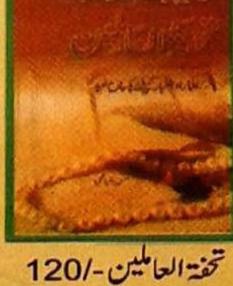








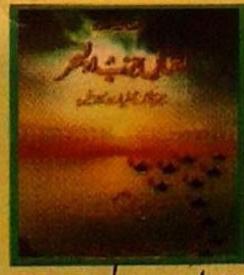
تشکول عملیات -/80 جانوروں کے طبی فائدے-/45

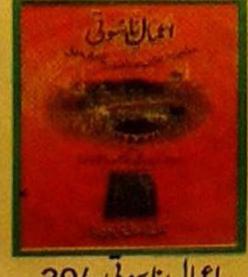


پھروں کی خصوصیات -/55 اساء کسنی کے در بعدعلاج-250/











مختلف پھولوں كى خوشبو-100/

اذان بت كده -90/

اعال حزب الجر-201

اعمال ناسوتي -201

851- Jo 237 CE 36-185

و حداد المالية المالية